فہرست

نمبر شمار	مضامین		صفحہ نمبر
۱۔	حمد		۲
۲۔	نعت		۴
۳۔	ہمارے نبی ﷺ کی باتیں		۶
۴۔	بسم اللہ کی برکت		۸
۵۔	وطن	(نظم)	۱۰
۶۔	حضرت عمرؓ کا دورِ حکومت		۱۲
۷۔	یہ دیس ہمارا ہے		۱۴
۸۔	بطّخ کا بٹوارہ		۱۷
۹۔	اب وقت قیمتی ہے	(نظم)	۱۹
۱۰۔	حکیم محمد سعید		۲۱
۱۱۔	صحت، صفائی اور پاکیزگی		۲۳
۱۲۔	میں اور میری کتاب		۲۴
۱۳۔	چین ہمارا دوست		۲۷
۱۴۔	قائدِ اعظم	(نظم)	۲۹
۱۵۔	کراچی کی سیر		۳۱
۱۶۔	سمندر کی دنیا		۳۳
۱۷۔	پرندے کی فریاد	(نظم)	۳۵
۱۸۔	بی امّاں		۳۸
۱۹۔	آؤ مل کر درخت لگائیں		۴۰
۲۰۔	حسین وادی ہنزہ		۴۲
۱۲۔	ہماری زمیں (نظم)		۴۴
۲۲۔	خلائی مخلوق سے ملاقات		۴۶
۳۲۔	اقوالِ زریں		۴۸

سبق نمبرا: (حمد)

مقاصد (ہم سیکھیں گے): اس نظم کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆اللہ تعالیٰ کی صفات سے بخوبی واقفیت حاصل کریں۔ ☆اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی اشیاء (چیزوں) کی ضرورت واہمیت سے آگاہی حاصل کریں۔

☆اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں پر شکرادا کریں۔ ☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھ سکیں۔ ☆سوالات کے جوابات لکھ کر تحریری صلاحیت پیدا کریں۔

طریقہ تدریس: **تمہیدی گفتگو:**

لفظ ''اللہ'' تختہ سفید پر لکھا جائے گا اور تمام طلبہ سے کہا جائے گا کہ وہ ایک منٹ کے لئے آنکھیں بند کریں اور بتائیں کہ لفظ ''اللہ'' سے ان کے ذہن میں کیا بات آتی ہے۔

☆تمام طلبہ سے باری باری ان کی رائے لی جائے گی اور ممکن ہوا تو اسے تختہ سفید پر بھی لکھا جا سکتا ہے۔

☆جب تمام طلبہ اپنی رائے کا اظہار کر چکیں گے تو معلّمہ ان کی رائے کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کریں گی اور موضوع کی طرف آتے ہوئے بتائیں گی کہ آج ہم جو نظم پڑھیں گے اس میں اللہ تعالیٰ کی صفات (خوبیاں) بیان کی گئی ہیں اور ایسی نظم کو ''حمد'' کہتے ہیں۔ (طلبہ خود بھی بتا سکتے ہیں کہ وہ نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی خوبیاں بیان کی گئی ہوں ایسی نظم کو حمد کہتے ہیں۔)

ساتھ ہی معلّمہ طلبہ کو نظم کے حوالے سے بتائیں گی کہ اس نظم میں اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے کہ یہ پوری کائنات اللہ کی قدرت کا شاہکار ہے اور اللہ تعالیٰ نے اتنی خوبصورت دنیا بنائی ہے یہ پہاڑ، دریا، چشمے۔ پھول، پھل، درخت، چرند پرند سب کا خالق
اللہ تعالیٰ ہے اور ہمیں اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں پر اس کا شکرادا کرنا چاہئے۔

☆اس کے ساتھ ہی معلّمہ طلبہ کو بتائیں گی کہ نظم کی ایک لائن مصرعہ کہلاتی ہے اور دو مصرعے مل کر ایک شعر بناتے ہیں۔ لہٰذا یہ نظم پانچ اشعار پر مشتمل ہے۔

پڑھائی:

☆جماعت کو پانچ گروپ میں تقسیم کیا جائے گا۔ ہر گروپ چار یا پانچ طلبہ پر مشتمل ہوگا۔ ہر گروپ کو نظم کا ایک ایک شعر دیا جائے گا۔

طلبہ آپس میں اس شعر پر تبادلہ خیال کریں گے اور شعر کا مطلب سمجھنے کی کوشش کریں گے۔ اس عمل کے دوران معلّمہ کی معاونت درکار رہے گی۔ پانچ سے دس منٹ کے بعد ہر گروپ سے ایک بچہ اپنی رائے پیش کرے گا۔ ضرورت پڑنے پر معلّمہ رہنمائی کریں گی اور بچے کی رائے
کو سامنے رکھتے ہوئے شعر کا مطلب واضح کریں گی۔ اس طرح ایک کل جماعتی گفتگو میں معلّمہ تمام اشعار کا مطلب واضح کریں گی اور ساتھ ہی نئے الفاظ (مشکل الفاظ) کو تختہ سیاہ پر لکھ کر ان کا مطلب بھی واضح کریں گی۔ یا

☆نظم کی بلند خوانی بھی کروائی جا سکتی ہے معلّمہ چند طلبہ سے ایک ایک شعر پڑھوا کر ساتھ ہی اس کا مطلب سمجھائیں گی۔ طلبہ کی رائے بھی لی جا سکتی ہے۔ جو بچہ بتانا چاہے اس سے بھی پوچھا جا سکتا ہے۔ معلّمہ کی معاونت درکار رہے گی۔

لکھائی:

درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔ (سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجیے)

گھر کا کام:

☆کسی بھی رسالے یا کتاب سے یا انٹرنیٹ کی مدد سے ایک ''حمد'' اپنی کاپی پر لکھ کر لائیے:

☆اللہ تعالیٰ کے دس نام کرکے آئیے۔

نظر ثانی (اعادہ):

☆طلبہ سے مرکزی خیال کے حوالے سے پوچھا جا سکتا ہے اس کے علاوہ چند سوالات کئے جا سکتے ہیں مثلاً

ا۔اس نظم میں کیا بتایا گیا ہے؟ ۲۔اس نظم کا سب سے خوبصورت شعر کون سا ہے؟ ۳۔اس نظم میں اللہ تعالیٰ کی کن نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

۴۔جو نعمتیں ہمیں اللہ تعالیٰ نے عطا کی ہیں ان کے حوالے سے ہم پر کیا فرائض ہیں؟

مرکزی خیال:

اس نظم میں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ اس پوری کائنات کا خالق و مالک اللہ تعالیٰ ہے۔اللہ تعالیٰ نے ہی یہ خوبصورت دنیا بنائی ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔دنیا کی ہر چیز خدا کی قدرت کی صناعی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ہم اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کا جتنا شکر کریں وہ کم ہے اور شکر کرنے کا بہترین ذریعہ نماز ہے۔

خلاصہ:

اس نظم میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی گئی ہے اس نظم کے شاعر امان اللہ نیر شوکت ہیں۔شاعر نے اس نظم میں اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں کا ذکر کیا ہے اور بتایا ہے کہ اس اللہ ہی ہے جو اس پوری کائنات کا خالق ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔شاعر کہتے ہیں کہ زمین وآسمان کا بنانے والا تو ہی ہے اور ان پر تیری ہی حکمرانی ہے۔یہ پہاڑ اور ان سے نکلنے والے چشموں کا بنانے والا تو ہی ہے۔ان چشموں کا میٹھا پانی ہم پیتے ہیں۔ان چشموں سے دریا بنتے ہیں اور مچھلیاں سیراب ہوتی ہیں۔یہ چرند پرند جو تیرے حکم سے چہچہاتے پھرتے ہیں اور دنیا کو رونق بخشتے ہیں۔یہ درخت، پھول اور پودے جن سے ہم فائدہ اٹھاتے ہیں۔درختوں سے ہمیں میٹھے میٹھے پھل ملتے ہیں۔یہ سب خدا کی قدرت کا منہ بولتا شاہکار ہیں اور اتنی خوبصورت چیزوں کو بنانے والی ذات صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ہوسکتی ہے۔کائنات کی ہر چیز تیرے ہونے کی گواہی دیتی ہے۔ہمیں چاہیے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کا صحیح طریقے سے استعمال کریں اور ان نعمتون پر اللہ کا شکر ادا کرتے رہیں۔شاعر کہتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ہمیں اتنی بے شمار نعمتیں عطا کی ہیں کہ ہم ان نعمتوں کا شکر ادا کرتے نہیں تھکتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ ہم نماز پڑھیں۔

تدریسی معاونات/وسائل: درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/سیاہ

جانچ: دوران تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران۔☆اپنی رائے کے اظہار کے دوران۔☆گروپ میں تبادلہ خیال کے دوران☆تحریری کام کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆اللہ تعالیٰ کی صفات سے آگاہ ہونا۔(زمین، آسمان، درخت، پرندے سب اللہ تعالیٰ نے پیدا کیے ہیں) ☆سوالات کے جوابات لکھ کر تحریری صلاحیت پیدا کریں۔

☆اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی اشیاء(چیزوں) کی ضرورت و اہمیت کو سمجھنا۔ ☆ہر وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر اور شکر کرنا۔ ☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔

کلیدِ جانچ

مشق ۱: ۱۔شاعر اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اللہ ہی ہے جو اس پوری کائنات کا خالق و مالک ہے۔کائنات کی ہر شے اس کے ہونے کی گواہی دیتی ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔کائنات کی ہر شے اسی کے حکم سے چلتی ہے۔اسی نے یہ زمین وآسمان۔پہاڑ، چشمے، دریا، چرند پرند، پھل، پھول، پودے بنائے ہیں۔یہ سب چیزیں تیری بنائی ہوئی ہیں اور ہر چیز تیری ہی حمد و ثناء کرتی نظر آتی ہے۔اللہ نے اتنی خوبصورت دنیا بنائی اور ہمیں بے شمار نعمتیں عطا کی ہیں۔ہمیں چاہیے کہ ہر دم اللہ کا شکر ادا کریں۔

۲۔اللہ کا شکر ادا کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ہم اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کا صحیح طریقے سے استعمال کریں اور نماز پڑھیں اور ایک اللہ کے حکم پر اپنی زندگی گزاریں۔

مشق ۲: زمین: ہم زمین پر رہتے ہیں۔ چڑیوں: صبح کے وقت چڑیوں کا چہچہانا بہت اچھا لگتا ہے۔

درخت: درخت ہمیں پھل دیتا ہے۔ مسجد: مسجد ہمیشہ پاک وصاف ہو کر جانا چاہئے۔ پیدا: کائنات کی ہر چیز کو پیدا کرنے والی ذات اللہ تعالیٰ کی ہے۔

مشق ۳: ☆مصرعے مکمل کیجئے: (کتاب سے مدد لی جاسکتی ہے)

مشق ۴: ۱۔نہیں، ہر وقت یاد کرنا چاہیے۔ ۲۔ہاں، دنیا کی ہر چیز اللہ کی محتاج ہے۔ ۳۔ہاں قیامت کا دن مقرر ہے۔

۴۔نہیں، ہر وقت اللہ کا شکر ادا کرتے رہنا چاہیے۔ ۵۔ہاں، ہمیں چھوٹی سے چھوٹی چیز بھی اللہ سے مانگنی چاہیے۔

نئے الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بسایا	آباد کیا	ننّھی	چھوٹی سی
بولیاں	زبانیں۔جانوروں کی آوازیں	سیکڑوں	بہت زیادہ۔بے شمار

نیرنگیاں	حیران کر دینے والی۔ رنگ برنگی	اذاں	کان میں خبر یا آواز پہنچانا نماز کے لیے بلانے کی صدا

سبق نمبر۲: (نعت) نبیوں کے سردار ﷺ

مقاصد (ہم سیکھیں گے): اس نظم کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ پیارے نبی ﷺ کی ذات وصفات سے بخوبی واقف ہو سکیں۔ ☆ رسول ﷺ سے محبت وعقیدت کا اظہار کر سکیں۔

☆ رسول ﷺ کی دی ہوئی تعلیمات سے واقفیت حاصل کر سکیں۔ ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھ سکیں۔ ☆ اعراب لگا کر الفاظ کی صحیح ہجوں سے آشنائی حاصل کریں۔

☆ ہم آواز الفاظ بنا کر اپنی تحریری صلاحیت بہتر بنا سکیں۔ ☆ املا کی اغلاط پر قابو پا سکیں اور تحریر میں الفاظ کا صحیح استعمال کر سکیں۔

طریقہ تدریس: __تمہیدی گفتگو:__

طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے اور موضوع کے حوالے سے ان کی سابقہ معلومات جانچی جائیں گی۔ مثلاً ۱۔ ہمارے پیارے نبی کون ہیں؟ ۲۔ ہمارے پیارے نبیؐ کس طرح زندگی گزارتے تھے؟ ۳۔ ہمارے پیارے نبیؐ نے ہمیں کیا سکھایا ہے یا کیا تعلیم دی؟

۴۔ ہم کس کی تعلیمات پر عمل کرتے ہیں یا کس کے بتائے ہوئے طریقوں پر چلتے ہیں؟ ۵۔ ہمارے پیارے نبیؐ کو رحمت اللعالمین کیوں کہا جاتا ہے؟ اور اس کا کیا مطلب ہے؟ (طلبہ کو بتایا جائے گا کہ رحمت اللعالمین کا مطلب ہے تمام جہانوں کے لیے رحمت اور آپؐ کو دونوں جہانوں (دنیا اور آخرت) کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔

☆ طلبہ سے ان سوالات کے جوابات لیتے ہوئے معلّمہ موضوع کی طرف آئیں گی اور نظم میں موجود محمد ﷺ کی صفات سے طلبہ کو آگاہ کریں گی اور ایک کل جماعتی گفتگو میں نظم کا تعارف کروایا جائے گا کہ آج جو نظم پڑھیں گے اس میں ہمارے پیارے نبیؐ کی خوبیوں کا ذکر کیا گیا ہے اور ایسی نظم جس میں نبیؐ کی تعریف کی جائے اسے نعت کہتے ہیں۔ اس نظم مین بتایا گیا ہے کہ محمدؐ تمام نبیوں کے سردار ہیں اور آپؐ نے ہی لوگوں کو سیدھا راستہ دکھایا اور دین کی تعلیم دی۔ آپؐ دنیا میں رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں آپؐ سے پہلے دنیا جہالت کے اندھیروں میں ڈوبی ہوئی تھی۔ لوگ آپس میں لڑتے جھگڑتے تھے اور انہیں اچھے اور برے کی کوئی تمیز نہ تھی۔ آپؐ نے لوگوں کو دنیا میں رہنے کے طور طریقے سکھائے اور بتایا کہ ہمارا اس دنیا میں آنے کا مقصد کیا ہے۔ دنیا سے ظلم وستم کو مٹا کر پیار ومحبت کی فضا قائم کی۔ آپؐ اللہ کے پیارے نبی ہیں اور ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے آپ کی اطاعت ہم پر فرض ہے۔

__سرگرمی:__

طلبہ کو ایک مشہور نعت آڈیو پر سنوائی جائے گی۔ (موبائل پر بھی سنوائی جا سکتی ہے) نعت ایسی ہو جو طلبہ نے سنی ہو اور طلبہ کی دلچسپی کے مطابق ہو۔

__پڑھائی:__

معلّمہ سب سے پہلے نظم پڑھیں گی (نظم پورے اتار چڑھاؤ کے ساتھ پڑھنی ہے) ساتھ ہی نظم کے نئے الفاظ تختہ سیاہ پر لکھے جائیں گے۔ اور ان کے مطالب سمجھائے جائیں گے۔

☆ طلبہ کو کچھ وقت دیا جائے گا (۵ سے ۱۰ منٹ) اور ان سے کہا جائے گا کہ وہ اس نظم کو پڑھ کر اشعار سمجھنے کی کوشش کریں۔ معلّمہ کی معاونت شامل رہے گی۔

☆ کچھ دیر بعد معلّمہ طلبہ سے اشعار کے مطالب پوچھیں گی۔ جو طلبہ بتانا چاہیں ان سے پوچھا جائے گا اور طلبہ کی رائے لیتے ہوئے ایک کل جماعتی گفتگو میں معلّمہ اس نظم کو سمجھائیں گی۔ اور نظم کا خلاصہ ایک بار پھر دہرائیں گی۔

__لکھائی:__

درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔ (سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجئے)

__گھر کا کام:__

☆ درود شریف زبانی یاد کیجیے۔

☆ نظم سے مدد لیجئے اور بتائیے کہ آپ ﷺ کے آنے سے دنیا میں کیا تبدیلی آئی؟

__نظر ثانی (اعادہ):__

☆ سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے مثلاً:

۱۔تمام نبیوں کے سردار کون ہیں؟ ۲۔آپ ﷺ کو اس دنیا میں کیوں بھیجا گیا؟ ۳۔آپ ﷺ کو کیا کہا جاتا ہے؟(رحمت اللعالمین)
۴۔اللہ کی پیارے رسول ﷺ کون ہیں؟
۵۔سیدھی راہ سے کیا مراد ہے؟

مرکزی خیال:

اس نظم میں شاعر نے محمد ﷺ سے اپنی محبت کا اظہار کیا ہے اور آپ کی صفات بیان کی ہیں اور بتایا ہے کہ آپ ؐ نے جو ہمیں سیدھی راہ دکھائی ہے اس پر ہمیں چلنا ہے تا کہ ہماری دنیا اور آخرت بہتر بن جائے۔

خلاصہ:

مشق نمبر۱ کے سوال نمبر۲ سے مدد لی جا سکتی ہے۔

تدریسی معاونات/ وسائل: درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/ سیاہ۔ آڈیو یا موبائل۔ نعت

جانچ: دوران تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران۔ ☆اپنی رائے کے اظہار کے دوران۔ ☆اشعار کا مطلب سمجھنے کے دوران۔
☆تحریری کام کے دوران۔ ☆ہم آواز الفاظ بنانے کے دوران۔ ☆املا کی اغلاط کی درستگی اور الفاظ میں اعراب کے استعمال کے دوران۔

ہم نے سیکھا:

☆موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنا اور اپنی رائے کا اظہار کرنا۔ ☆ہمارے پیارے نبیؐ کی صفات اور آپؐ کی دی ہوئی تعلیمات سے آگاہی
☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔ ☆ہم آواز الفاظ بنانا۔ ☆املا کی اغلاط کو درست کرنا۔ ☆اعراب لگا کر الفاظ کے صحیح ہجے کرنا۔

نئے الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سردار	اعلیٰ عہدے پر فائز۔اونچا مقام	خاطر	کے لیے
امّت	قوم۔گروہ۔جماعت	گلشن	باغ
عالم	دنیا	مہکایا	خوشبو پھیلائی
رحمت	کرم۔مہربانی	فدا	قربان
ظلم وستم	بے رحمی۔زیادتی۔بے انصافی	قیامت	روز آخرت

کلیدِ جانچ

مشق۱: ۱۔ایسی نظم جس میں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی تعریف بیان کی جائے اسے نعت کہتے ہیں۔
۲۔شاعر نے حضرت محمدؐ کی تعریف بڑے خوبصورت انداز میں بیان کی ہے۔وہ کہتے ہیں کہ محمدؐ تمام نبیوں کے سردار ہیں اور آخرت میں ہماری نجات کا ذریعہ ہیں۔آپؐ نے ہمیں دین کی تعلیم دی اور ہمیں سیدھا راستہ دکھایا جس پر چل کر ہم نہ صرف اپنی دنیا سنوار سکتے ہیں بلکہ آخرت میں بھی ہم اللہ کے آگے سرخرو ہوں گے۔آپؐ محسن انسانیت ہیں۔آپؐ تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں۔آپؐ نے دنیا سے برائیوں کا خاتمہ کیا اور لوگوں کو نیکیوں کی طرف راغب کیا(لوگوں کو برائیوں سے دور کیا اور نیکی کا سبق پڑھایا) آپؐ اللہ کے پیارے رسول ہیں اور آپؐ کی اطاعت ہم پر لازم ہے۔آپؐ ہی آخرت میں ہماری شفاعت فرمائیں گے۔
مشق۲: تمہیدی گفتگو+سرگرمی: چند ایسے الفاظ تختہ سیاہ پر لکھے جائیں جن کی آواز ملتی جلتی ہو اور طلبہ سے پوچھا جائے کہ ان الفاظ میں کیا خاص بات ہے۔طلبہ سے ان کی رائے لیتے ہوئے بتایا جائے گا کہ ہم آواز الفاظ وہ ہوتے ہیں جو ایک طرح کی آواز نکالیں۔اور ان الفاظ کا زیادہ استعمال نظم میں کیا جاتا ہے۔اس کے بعد مشق کروائی جائے۔
☆ہم آواز الفاظ بنایئے: ۱۔ فرمان ۔ قرآن ۔ مہربان ۔ قدردان ۔ خاندان
۲۔ دار ۔ وار ۔ خار ۔ ہار ۔ بار ۔ چار

۳۔ جہاں ۔ وہاں ۔ کہاں ۔ نہاں ۔یہاں ۴۔ ہامی ۔ خامی ۔ بادامی ۔ قوامی ۔ سلامی

۵۔ آئے ۔ جائے ۔ کھائے ۔ پائے ۔ لائے ۔ جائے

مشق ۳: ☆مصرعے مکمل کیجئے: (کتاب سے مدد لی جا سکتی ہے۔)

مشق ۴: تمہیدی گفتگو+ سرگرمی: سب سے پہلے معلّمہ طلبہ کوایک چھوٹا سا واقعہ سنائیں گی جس مین غلط جملوں کا استعمال کریں گی اور طلبہ سے پوچھیں گی کہ اس واقعے میں کیا خاص بات ہے؟ کیا میں نے صحیح جملے ادا کیے ہیں ۔طلبہ سے اپنی غلطی پوچھتے ہوئے طلبہ کوموضوع کی طرف لائیں گی اور پھر یہ سرگرمی شروع کروائی جائے گی۔

☆املا درست کر کے جملے لکھیے: (جوابات)

۱۔درخت سے پھول مت توڑو۔ ۲۔ہمیشہ برائی سے بچو۔ ۳۔آؤ صفائی کریں۔ ۴۔کھانا اتنا کھاؤ جتنا کھا سکو۔

۵۔اس کے منہ سے پھول جھڑتے ہیں۔ ۶۔شہد کی مکھی بہت تیز کاٹتی ہے۔ ۷۔آج کا کام کل پر نہ چھوڑو۔

۸۔لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری۔ ۹۔پاک سرزمین شاد باد۔ ۱۰۔تمہارے پاس میری کتاب ہوگی۔

مشق ۵: تمہیدی گفتگو+ سرگرمی: مشق کروانے سے پہلے طلبہ کو اعراب کی اہمیت سے آگاہ کیا جائے گا اور بتایا جائے گا کہ لفظ کو صحیح ادا کرنے میں اعراب بڑی اہمیت رکھتے ہیں اور اگر کسی لفظ کو ادا کرنے میں مشکل پیش آئے تو لغت میں سے اعراب دیکھ کر اس لفظ کی صحیح ادائیگی کی جاتی ہے۔

۱۔ غُلامی ۲۔ تعلیم ۳۔ قریب ۴۔ سَندیسَہ ۵۔ مُحتاج ۶۔ خَیرِیَت

سبق نمبر ۳: ہمارے نبی ﷺ کی باتیں

مقاصد (ہم سیکھیں گے): اس سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆پیارے نبی ﷺ کے اسوہ حسنہ (اخلاق) کے بارے میں معلومات حاصل کر سکیں۔

☆رسول ﷺ کی اخلاقی صفات کے متعلق آگاہی حاصل کرتے ہوئے عملی زندگی میں ان صفات کو اپنا سکیں۔

☆آپ ﷺ کے اسوہ حسنہ کو سامنے رکھتے ہوئے اپنی زندگی کو بہتر بنا سکیں اور اپنے اندر اچھی عادات پیدا کر سکیں۔ ☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھ سکیں۔

☆الفاظ کی ضد بنا کر اپنی تحریری صلاحیت میں اضافہ کر سکیں۔

☆جملوں کی صحیح ترتیب سے واقفیت حاصل کرتے ہوئے تحریر میں ان کا استعمال کر سکیں۔

طریقہ تدریس: <u>تمہیدی گفتگو:</u>

طلبہ کو گروپ میں تقسیم کیا جائے گا اور ہر گروپ کو ایک ایک سادہ پرچہ دیا جائے گا (رنگین کمپیوٹر پیپر بھی دیا جا سکتا ہے) اور طلبہ سے کہا جائے گا کہ وہ ہمارے پیارے نبی ﷺ کی ذات وصفات پر پانچ نکات تحریر کیجئے۔طلبہ اپنی سابقہ معلومات کے حوالے آپس میں تبادلہ خیال کرتے ہوئے نکات تحریر کریں گے۔

نوٹ: ☆تمام گروپ کو نام دیا جا سکتا ہے جیسے گلاب۔موتیا۔چنبیلی۔سورج مکھی۔یا نمبر ۱۔۲۔۳۔۴ وغیرہ

☆ایک گروپ زیادہ سے زیادہ چار بچوں پر مشتمل ہونا چاہیے۔

دس منٹ کے بعد ہر گروپ سے ایک بچہ اپنے لکھے گئے نکات جماعت کو سنائے گا۔آخر میں معلّمہ ان تمام نکات کو سامنے رکھتے ہوئے طلبہ کو موضوع کی طرف لائیں گی اور بتائیں گی کہ آج کا سبق ہمارے پیارے نبی ﷺ کے اخلاق سے متعلق ہے۔اس میں بتایا ہے کہ آپ ؐ کس طرح زندگی گزارتے تھے اور لوگوں کا کتنا خیال رکھتے تھے۔آپ ؐ اخلاق کے اعلیٰ نمونے پر فائز ہیں۔

(طلبہ کی تیار کردہ پیشکش (پرچے) جماعت کے سوفٹ بورڈز پر لگائی جا سکتی ہے

<u>**پڑھائی:**</u>

طلبہ سبق کی انفرادی طور پر پڑھائی کریں گے (یعنی خود پڑھنے کی کوشش کریں گے) سبق چونکہ زیادہ بڑا نہیں ہے اس لیے طلبہ سے خود پڑھنے کے لیے کہا جائے گا ساتھ ہی معلّمہ کی معاونت شامل رہے گی ۔معلّمہ تمام نئے الفاظ اور ان کے معانی کو تختہ سیاہ پر لکھیں گی۔

☆دس سے پندرہ منٹ دیئے جائیں گے تا کہ طلبہ اس سبق کو پڑھ لیں جہاں مشکل ہو وہاں معلّمہ کی رہنمائی حاصل رہے گی۔

☆ آخر میں معلّمہ اس سبق کو مختصر طور پر طلبہ کو سنائیں گی اور طلبہ سے سبق کے حوالے سے رائے لیں گی۔

لکھائی:

درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔ (سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجئے)

گھر کا کام:

☆ محمدؐ کے کوئی دس نام یاد کر کے آیئے:

☆ اگر ہم اپنے پیارے نبیؐ کی طرح اپنی زندگی گزاریں تو اس سے ہمیں کیا فائدہ ہوگا؟

نظرِ ثانی (اعادہ):

☆ سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کئے جائیں گے مثلاً:

۱۔ اخلاق کا بہترین نمونہ کون ہیں؟ ۲۔ آپؐ نے لوگوں کو کیا سبق دیا؟ ۳۔ آپؐ کوئی بھی چیز کل کے لیے کیوں بچا کر نہیں رکھتے تھے؟

۴۔ سبق میں موجود آپؐ کے اخلاق کی کون کون سی خوبیاں بیان کی گئی ہیں؟ ۵۔ ایک اچھا انسان بننے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

۶۔ سبق میں موجود آپؐ کے اخلاق کی مثالوں کے علاوہ کوئی اور مثال اگر یاد ہو تو بتائیں؟

تدریسی معاونات/وسائل: درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/سیاہ۔ سادہ پرچے یا کمپیوٹر پیپر۔ مارکر یا رنگین پنسلیں۔ تصاویر (الفاظ۔ضد)

جانچ: دورانِ تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران (گروپ میں کام کے دوران) ☆ اپنی رائے کے اظہار کے دوران۔ ☆ جملوں کو صحیح ترتیب سے لکھنے کے دوران

☆ معاونت کے بغیر سبق کی پڑھائی کے دوران ☆ سوالات کے جوابات لکھنے اور دیگر مشقیں حل کرنے کے دوران ☆ الفاظ کی ضد بنانے کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنا اور اپنی رائے کا اظہار کرنا۔ ☆ ہمارے پیارے نبیؐ کی صفات اور آپؐ کی دی ہوئی تعلیمات سے آگاہی

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا ☆ الفاظ کی ضد بنانا ☆ جملوں کو صحیح ترتیب سے لکھنا۔

کلیدِ جانچ

مشق ۱: ۱۔ اس کائنات کے لیے اخلاقی نمونہ حضرت محمد ﷺ ہیں۔

۲۔ حضرت انسؓ نے فرمایا کہ نبی کریمؐ کل کے لیے کوئی چیز نہ اٹھا رکھتے۔

۳۔ نبی کریمؐ کو یہ پسند نہیں تھا کہ آپؐ کے پاس احد پہاڑ کے برابر سونا ہو اور تیسرے دن تک اس میں سے آپؐ کے پاس ایک اشرفی بھی بچی رہے۔

۴۔ ایک دن رسول اللہؐ کے پاس چھے اشرفیاں تھیں چار تو آپؐ نے خرچ کر دیں اور دو آپ ؐ کے پاس بچی رہ گئیں اس کی وجہ سے نبی کریم ﷺ کو تمام رات نیند نہیں آئی۔

۵۔ چار آپؐ نے خرچ کر دیں اور دو خیرات کر دیں۔

مشق ۲: تمہیدی گفتگو + سرگرمی: طلبہ کو چند تصاویر دکھائی جا سکتی ہیں جیسے کسی لمبے لڑکے کی اور ایک چھوٹے لڑکے کی، صاف جگہ کی اور گندی جگہ کی، کالا اور گورا کی، بڑا چھوٹا کی، اندھیرا اور روشنی جیسی تصویریں دکھائی جا سکتی ہیں اس کے علاوہ بھی جو ممکن ہوں دکھا کر طلبہ سے پوچھا جائے گا۔ طلبہ کے بتائے ہوئے الفاظ بورڈ پر لکھے جائیں گے اور اس کے بعد بتایا جائے گا کہ یہ الفاظ ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ اس کے بعد یہ مشق کروائی جائے گی۔ (تصاویر کمپیوٹر یا پروجیکٹر یا پھر چارٹ پیپر پر دکھائی جا سکتی ہیں)۔

☆ الفاظ کی ضد لکھیے:

اچھا سے برا ۔ جھوٹا سے سچا ۔ گناہ سے ثواب ۔ آگے سے پیچھے ۔ دائیں سے بائیں ۔ دور سے نزدیک/قریب ۔ الٹا سے سیدھا ۔ آدھا سے پورا/مکمل

مشق ۳: تمہیدی گفتگو + سرگرمی: (پچھلے سبق میں ہم آواز الفاظ کی مشق میں سمجھانے کا طریقہ کار درج ہے)

☆ ایک جیسی آواز والے الفاظ: ۱۔ شام ۔ دام ۔ نام ۔ جام ۔ کام ۔ عام

۲۔ بنایا ۔ جگایا ۔ کھایا ۔ رلایا ۔ ہنسایا ۳۔ شان ۔ خان ۔ جان ۔ آن ۔ پان

مشق۴: تمہیدی گفتگو + سرگرمی: ایک چھوٹا سا واقعہ سن کر طلبہ کی توجہ اپنی طرف کروائی جائے گی اور واقعے میں بے ترتیب جملوں کا استعمال کیا جائے گا۔ آخر میں طلبہ سے پوچھا جائے گا کہ اس واقعے کو سمجھنے میں کیا مشکل پیش آئی طلبہ بتائیں گے کہ اس میں جملوں کی ترتیب صحیح نہ تھی۔ طلبہ کو بتایا جائے گا کہ جملوں کی صحیح ترتیب کیا ہوتی ہے۔ پہلے نام آتا ہے (جس کے بارے میں جملے میں بتایا ہو)۔ اس کے بعد وہ جس پر کام کیا جائے اور آخر میں کام لکھا جاتا ہے۔ (بچوں کو زیادہ تفصیل میں لے جانے کے بجائے بتایا جائے گے کہ ایک صحیح جملہ کیسا ہوتا ہے۔

☆ جملوں کو ترتیب سے لکھیے:

ا۔ کچرا کوڑے دان میں ڈالو۔ ۲۔ پاکستان ہماری پہچان ہے۔ ۳۔ بوڑھا سڑک پار کر رہا ہے۔ ۴۔ آؤ پودوں کی حفاظت کریں۔

نئے الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کائنات	دنیا	اخلاق	اچھی عادتیں۔ اچھا برتاؤ
نمونہ	مثال	داماد	بیٹی کا شوہر
سائل	مانگنے والا۔ فقیر	تقسیم	بانٹنا
قرضہ	ادھار۔ کسی سے مانگا ہوا	احد	پہاڑ کا نام
اشرفی	سونے کا سکہ	مخلوق	پیدا کیا ہوا
سخاوت	فیاضی۔ ہر چیز خیرات کر دینا	خیرات	صدقہ۔ خدا کی راہ میں دینا

سبق نمبر۴: بسم اللہ کی برکت

مقاصد (ہم سیکھیں گے): اس سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ بسم اللہ الرّحمٰنِ الرّحیم کی اہمیت، افادیت اور برکت سے واقف ہو سکیں گے۔ ☆ ہر کام شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ الرّحمٰنِ الرّحیم پڑھنے کی عادت اپنائیں۔

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھ سکیں۔ ☆ سوالات کے جوابات لکھیں اور اپنی تحریری صلاحیت بہتر بنا سکیں۔

☆ الفاظ کے مترادفات بنانا سیکھیں گے اور اپنی تحریر میں اس کا استعمال کر سکیں۔

طریقۂ تدریس: تمہیدی گفتگو:

طلبہ سے انفرادی طور پر چند سوالات کیے جائیں اور انہیں موضوع کی طرف لایا جائے گا مثلاً آپ کھانا کھانے سے پہلے کن باتوں کا خیال رکھتے ہیں؟ کیا کھانا کھانے سے پہلے کچھ پڑھتے ہیں؟ کیا؟ ہم بسم اللہ الرّحمٰنِ الرّحیم کیوں پڑھتے ہیں؟ کیا صرف کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ الرّحمٰنِ الرّحیم پڑھنا چاہیے؟ ساتھ ہی طلبہ سے جوابات لیے جائیں گے اور طلبہ کی رائے لیتے ہوئے معلّمہ طلبہ کو بسم اللہ الرّحمٰنِ الرّحیم کی اہمیت و برکت کے بارے میں بتائیں گی کہ ہر کام شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ الرّحمٰنِ الرّحیم پڑھنا چاہیے تاکہ ہر کام میں اللہ کی مدد شامل ہو جائے اور اس کام میں برکت ہو اور وہ کام صحیح طریقے سے مکمل ہو جائے۔ ساتھ ہی تختہ سیاہ پر ایک چارٹ بنایا جائے گا جسے بچوں سے پوچھ کر بنایا جائے گا۔ ساتھ ہی طلبہ کو بتایا جائے گا کہ بسم اللہ الرّحمٰنِ الرّحیم کو ''تسمیہ'' کہتے ہیں۔

کھانا کھانے سے پہلے — پڑھائی شروع کرنے پہلے — ہاتھ دھونے سے پہلے — لباس تبدیل کرنے سے پہلے — پانی پینے سے پہلے

پڑھائی:

اس سبق میں چونکہ دو لوگوں کے درمیان گفتگو کے ذریعے بسم اللہ الرّحمٰنِ الرّحیم کی اہمیت بتائی گئی ہے۔ لہٰذا دو بچوں کو سبق میں موجود کردار دیے جائیں گے اور بلند خوانی کروائی جائے گی۔ اسے ایک رول پلے کی طرح بھی پیش کیا جا سکتا ہے۔ ایک بچہ دادا جان کے مکالمے پڑھے گا اور ایک بچہ احمد کے مکالمے پڑھے گا۔ اس طرح طلبہ کی دلچسپی برقرار رہے گی۔ یا پھر بلند خوانی کروائی جا سکتی ہے۔

☆ سبق کے اختتام پر معلّمہ سبق کے چند اہم پہلو طلبہ کے سامنے لائیں گی اور اہم نکات سمجھائیں گی کہ ہمیں ہر کام شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ الرّحمٰنِ الرّحیم پڑھنی چاہیے اور اس کی عادت بنا لینی چاہیے تاکہ وہ کام ادھورا نہ رہ جائے بلکہ اس کام میں برکت ہو اور اللہ کی مدد شامل ہو، ہمیں ثواب

بھی ملے اور ہر کام میں ہمیں کامیابی ہو۔

سرگرمی: کتاب میں موجود سرگرمی کروائی جاسکتی ہے۔ یا طلبہ کو گروپ میں تقسیم کیا جائے گا اور ہر گروپ کو ایک ایک کمپیوٹر پیپر دیا جائے گا جس میں وہ بسم اللہ الرّحمٰنِ الرّحیم خوشخط کریں گے اور لکھیں گے کہ یہ کب اور کس وقت پڑھنا چاہیے۔ (چارٹ پیپر پر بھی یہ پیشکش تیار کروائی جاسکتی ہے۔)

لکھائی:

درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔ (سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجئے)

گھر کا کام:

☆ آپ اپنے کون کون سے کام بسم اللہ الرّحمٰنِ الرّحیم پڑھ کر شروع کرتے ہیں؟

نظرِ ثانی (اعادہ):

☆ سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کئے جائیں گے مثلاً:

۱۔ تسمیہ کسے کہتے ہیں؟ ۲۔ ہم ہر کام شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ الرّحمٰنِ الرّحیم کیوں پڑھتے ہیں؟

۳۔ اگر ہم بسم اللہ الرّحمٰنِ الرّحیم نہ پڑھیں تو اس سے کیا ہوگا؟ ۴۔ اگر ہم اپنی زندگی میں بسم اللہ الرّحمٰنِ الرّحیم کو اپنی عادت بنالیں تو کیا ہوگا؟

تدریسی معاونات/ وسائل: درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/ سیاہ۔ سادہ پرچے یا کمپیوٹر پیپر۔ مارکر یا رنگین پنسلیں

جانچ: دورانِ تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران (رائے کے اظہار کے دوران) ☆ معاونت کے بغیر سبق کی پڑھائی کے دوران

☆ سوالات کے جوابات لکھنے اور دیگر مشقیں حل کرنے کے دوران ☆ الفاظ کے مترادفات چننے کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنا اور اپنی رائے کا اظہار کرنا۔ ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔

☆ ہر کام شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ الرّحمٰنِ الرّحیم پڑھنا اور اس کی اہمیت و برکت جاننا۔ ☆ الفاظ کے مترادف بنانا۔

کلیدِ جانچ

مشق ۱: ۱۔ احمد اسکول سے آکر اس لیے خوش نظر آرہا تھا کیونکہ آج اس کے استاد نے اسے بہت دلچسپ باتیں بتائیں اور بسم اللہ الرّحمٰنِ الرّحیم کی اہمیت و برکت کے بارے میں بتایا۔

۲۔ ہمیں ہر کام شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ الرّحمٰنِ الرّحیم پڑھنا چاہیے جیسے کھانا کھانے سے پہلے، ہاتھ دھونے سے پہلے، پانی پینے سے پہلے، پڑھائی شروع کرنے سے پہلے، لباس تبدیل کرنے سے پہلے غرض ہر کام سے پہلے بسم اللہ الرّحمٰنِ الرّحیم پڑھنی چاہیے۔ ۳۔ ''بسم اللہ الرّحمٰنِ الرّحیم'' کو تسمیہ کہتے ہیں۔

۴۔ اس کہانی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں ہر کام شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ الرّحمٰنِ الرّحیم پڑھنی چاہیے تاکہ اس کام مین برکت ہو اور اللہ کی مدد شامل ہوجائے۔

مشق ۲: ۱۔ بسم اللہ الرّحمٰنِ الرّحیم ۲۔ مدد ۳۔ بسم اللہ الرّحمٰنِ الرّحیم ۴۔ تسمیہ

مشق ۳: تسمیہ: ہمیں یہ عادت بنالینی چاہیے کہ ہر کام شروع کرنے سے پہلے تسمیہ پڑھیں۔ دلچسپ: اس کتاب میں دلچسپ کہانیاں ہیں۔

برکت: جو کام بسم اللہ الرّحمٰنِ الرّحیم پڑھ کر شروع کیا جائے اس کام میں اللہ تعالیٰ کی برکت شامل ہوتی ہے۔ آغاز: دن کا آغاز اللہ کے نام سے شروع ہونا چاہیے۔

میدان: بچے میدان میں فٹ بال کھیل رہے ہیں۔ ثواب: نیکی کر کے دل کو سکون بھی ملتا ہے اور ثواب بھی۔

مشق ۴: تمہیدی گفتگو + سرگرمی: معلّمہ چند آسان الفاظ بورڈ پر لکھیں گی اور طلبہ سے ان کے معانی پوچھیں گی۔ اس کے بعد طلبہ کو بتایا جائے گا کہ ایک ہی لفظ کے ایک یا دو معانی ہوتے ہیں اور ایک جیسے معانی والے الفاظ کو مترادف الفاظ کہتے ہیں۔ اس مشق میں بھی ہمیں لفظ کا صحیح مطلب (یعنی مترادف) چننا ہے۔

☆ درست جوابات: (مترادف)

۱۔ نیک ۲۔ بہادر ۳۔ اختتام ۴۔ آواز ۵۔ نفرت ۶۔ صدمہ ۷۔ ہمیشہ ۸۔ ڈرپوک

نئے الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
السلام علیکم	آپ پر سلامتی ہو	ثواب	اللہ کا انعام
دلچسپ	مزیدار۔دل لبھانے والا	حاصل	پانا۔فائدہ
واقعی	سچ مچ	آیات	آیت کی جمع
اہمیت	ضرورت	کامیابی	فتح یابی
برکت	کثرت۔نعمت کی زیادتی	لباس	پوشاک۔کپڑے
ادھورا	آدھا۔ناتمام۔نامکمل	نامکمّل	ادھورا

سبق نمبر۵: وطن

مقاصد (ہم سیکھیں گے): اس نظم کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ اپنے پیارے وطن کی اہمیت و ضرورت سمجھ سکیں۔ ☆ اپنے وطن کی خوبصورتی سے آشنا ہو سکیں گے یا خوبصورت چیزوں کے بارے میں جان سکیں۔

☆ اپنے وطن سے محبت کا اظہار کرتے ہوئے اپنی تحریری صلاحیت میں اضافہ کریں۔ ☆ قواعد میں ''ضمیر'' کے استعمال سے آگاہی حاصل کریں۔

☆ ''میں'' کی جگہ ''ہم'' اور ''میرا'' کی جگہ ''ہمارا'' لگا کر اسم ضمیر کا استعمال سیکھیں گے۔

طریقۂ تدریس: <u>تمہیدی گفتگو:</u>

طلبہ کو سب سے پہلے پاکستان کے خوبصورت مناظر کے حوالے سے ایک ڈاکومنٹری دکھائی جائے گی۔ یہ دستاویزی فلم دس منٹ کی ہو جس میں پاکستان کے چند خوبصورت مناظر کو دکھایا ہو اور ساتھ ہی چیدہ چیدہ باتیں بیان کی گئی ہوں۔ یہ فلم کمپیوٹر، لیپ ٹوپ یا پروجیکٹر پر دکھائی جا سکتی ہے۔(اگر ڈاکومنٹری نہ بھی ہو تو صرف تصاویر بھی دکھائی جا سکتی ہیں۔

☆ فلم دکھانے کے بعد طلبہ کی رائے لی جائے گی اور مناظر کے حوالے سے پوچھا جائے گا کہ کون سا منظر سب سے اچھا لگا اور ان کی رائے لیتے ہوئے موضوع کی طرف آ کر نظم کے بارے میں بتایا جائے گا کہ آج کی نظم ہمارے پیارے وطن کے بارے میں ہے اس میں شاعر نے وطن سے اپنی محبت کا اظہار کیا ہے اور اپنے وطن کی تعریف کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہمارا وطن ایک آزاد وطن ہے اور خوبصورتی سے مالا مال ہے۔ یہاں کے کھیت ہرے بھرے اور سرسبز و شاداب ہیں اور زرخیز ہیں۔ یہاں خوبصورت نہریں ہیں جن میں میٹھا پانی ہوتا ہے۔ ہمارے وطن کا ذرہ ذرہ خوبصورت ہے اور اپنی مثال آپ ہے۔ ہم اپنے وطن سے بہت پیار کرتے ہیں اور اس کے لیے ہمیشہ دعا کرتے ہیں۔

<u>**پڑھائی:**</u>

معلّمہ سب سے پہلے نظم پڑھیں گی (نظم پورے اتار چڑھاؤ کے ساتھ پڑھنی ہے) ساتھ ہی نظم کے نئے الفاظ تختہ سیاہ پر لکھے جائیں گے۔ اور ان کے مطالب سمجھائے جائیں گے۔

☆ اس کے بعد طلبہ سے بلند خوانی کروائی جائے گی۔ ساتھ ہی ہر شعر کا مطلب بھی سمجھایا جائے گا۔

☆ نظم کے اختتام پر طلبہ سے پوچھا جائے گا کہ آپ کو کون سا شعر پسند آیا اور کیوں؟ چند ایک طلبہ سے اظہار خیال کروایا جائے گا۔ اس کے بعد معلّمہ نظم کا مرکزی خیال طلبہ کو بتائیں گی۔

<u>**لکھائی:**</u>

درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔ (سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجئے)

<u>**گھر کا کام:**</u>

☆ ایک چارٹ پیپر لیجئے اور نظم ''وطن'' میں شاعر نے وطن کی جن خوبصورت چیزوں کا ذکر کیا ہے انہیں تصاویر سے واضح کیجئے اور نظم خوشخط کیجئے:

<u>**نظر ثانی (اعادہ):**</u>

☆ سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے مثلاً:

ا۔ ہمارے وطن کا گوشہ گوشہ کیسا ہے؟

۲۔شاعر نے وطن کی تعریف میں کیا الفاظ استعمال کیے ہیں؟ ۳۔مٹی دولت، ریت بھی دولت کا کیا مطلب ہے؟
۴۔شاعر نے وطن کے لیے کیا دعا کی ہے؟ ۵۔آپ کو اپنے وطن کی سب سے اچھی چیز کیا لگتی ہے؟

مرکزی خیال:

اس نظم میں شاعر نے وطن سے اپنی محبت کا اظہار کیا ہے اور وطن کی خوبصورتی کو بیان کیا ہے اور یہ دعا کی ہے کہ یہ وطن ہمیشہ ایسے ہی قائم ودائم اور آباد رہے۔

خلاصہ:

اس میں شاعر ''عباس العزم'' نے وطن سے اپنی محبت کا اظہار بڑے خوبسورانداز میں کیا ہے اور اپنے وطن کی تعریف کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہمارا وطن ایک آزاد وطن ہے اور ہم اس میں آزادی کی زندگی بسر کررہے ہیں۔اس وطن کا ذرہ ذرہ خوبصورت ہے اور اپنی مثال آپ ہے۔ہمارا وطن دنیا کی ہر نعمت سے مالا مال ہے یہاں کی سرزمین پاک ہے اور یہاں کے کھیت ہرے بھرے اور سرسبز وشاداب ہیں اور زرخیز ہیں۔ان کھیتوں میں خوب اناج اگتا ہے۔اس ملک کی مٹی سونا اگلتی ہے۔یہاں خوبصورت نہریں ہیں جن میں میٹھا پانی ہوتا ہے۔اس ملک میں بے انتہا خوبصورت مقامات ہیں جنہیں دیکھ کر انسان محو ہو جاتا ہے۔ہمارا ملک ہمیشہ اسی طرح آباد رہے اور اس پر کوئی آنچ نہ آئے اور اس ملک میں ہمیشہ خوشیاں سر اٹھاتی رہیں۔شاعر کہتے ہیں کہ مجھے اپنا وطن سب سے پیارا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ اس کا جھنڈا ایسے ہی سربلند رہے۔

تدریسی معاونات/ وسائل: درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/ سیاہ۔ کمپیوٹر۔ڈاکومنٹری/ دستاویزی فلم/ تصاویر

جانچ: دوران تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران۔ ☆اپنی رائے کے اظہار کے دوران۔ ☆اشعار کا مطلب سمجھنے کے دوران۔
☆تحریری کام کے دوران۔ ☆تحریر میں اسم ضمیر کا استعمال کرنے کے دوران۔

ہم نے سیکھا:

☆اپنے پیارے وطن کی اہمیت وضرورت کو سمجھنا۔ ☆اپنے وطن کی خوبصورتی سے آگاہ ہونا یا خوبصورت چیزوں کے بارے میں جاننا۔
☆اپنے وطن سے محبت کا اظہار کرتے ہوئے اپنی تحریری صلاحیت میں اضافہ کرنا۔ ☆تحریر میں '' ضمیر'' کے استعمال سے آگاہی حاصل کرنا۔
☆''میں'' کی جگہ ''ہم'' اور ''میرا'' کی جگہ ''ہمارا'' لگا کر اسم ضمیر کا استعمال کرنا۔

کلیدِ جانچ

مشق ۱: ☆مصرعے مکمل کیجیے:(کتاب سے مدد لی جا سکتی ہے۔)

مشق ۲: آزاد ۔آباد دھان۔کھلیان حسیں۔زمیں ریت۔کھیت نظارا۔پارہ محبوب۔خوب

مشق ۳: ا۔آزاد: پاکستان ایک آزاد مُلک ہے۔ ۲۔گوشہ: ہمارے وطن کا گوشہ گوشہ خوبصورت ہے۔
۳۔نور: کائنات کی ہر شے میں اللہ کا نور ہے۔ ۴۔گندم: پاکستان میں وافر مقدار میں گندم پیدا ہوتی ہے۔
۵۔نہر: مصر کی نہر سوئز پوری دنیا میں مشہور ہے۔ ۶۔کھیت: صبح کے وقت کھیت کا نظارہ دل کو فریب ہوتا ہے۔

مشق ۴: تمہیدی گفتگو + سرگرمی: معلّمہ ایک چھوٹی سی عبارت بورڈ پر لکھیں گی جیسے ''احمد ایک اچھا بچہ ہے۔احمد روز اسکول جاتا ہے۔احمد کے امی ابو احمد سے بہت پیار کرتے ہیں ۔احمد اپنی کتابوں کو بہت اچھی طرح رکھتا ہے۔احمد ہر سال اپنی جماعت میں اول آتا ہے۔

طلبہ سے پوچھا جائے گا کہ کیا یہ عبارت صحیح ہے اگر نہیں تو کیوں؟ بار بار ایک ہی لفظ کی تکرار ہو رہی ہے۔احمد کی جگہ کیا لفظ آنا چاہیے۔اس کے بعد طلبہ کو بتایا جائے گا کہ نام کی جگہ جو لفظ لکھے جاتے ہیں وہ ''ضمیر'' کہلاتے ہیں۔

طلبہ کو مثال دی جائے گی کہ آپ اپنے لیے نام کی جگہ کیا استعمال کرتے ہیں؟ طلبہ بتائیں گے ''میں''۔اور جب دو لوگ بات کریں گے جیسے آپ اور آپ کا دوست تو وہ کیا لفظ استعمال کریں گے۔طلبہ کو ہم اور ہمارا کا استعمال بتایا جائے گا۔

☆درج ذیل جملوں کو ''ہم'' یا ''ہمارا'' لگا کر دوبارہ لکھیے : ا۔ہم اور وہ دونوں کھیلنے جا رہے ہیں۔ ۲۔ہم کھانا کھا رہے ہیں۔
۳۔ہم سائیکل چلا رہے ہیں۔ ۴۔ہمارے گھر کا رنگ سفید ہے۔ ۵۔ہم پاکستان میں رہتے ہیں۔ ۶۔ہمارا اسکول بہت دور ہے۔

نئے الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
گوشہ	کونہ	دل کش	دل لبھانے والا۔خوبصورت
پارہ	ٹکڑا	کھلیان	غلے کا انبار
دھان	چاول کا پودا	ابد	ہمیشہ۔وہ زمانہ جس کی انتہا نہ ہو
محبوب	پیارا۔دوست		

سبق نمبر ۶: حضرت عمر فاروقؓ کا دورِ حکومت

مقاصد (ہم سیکھیں گے): اس سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ مسلمانوں کے چار خلفائے راشدین خصوصاً حضرت عمرؓ کے بارے میں جان سکیں۔ ☆ ایک اچھے حکمران کی خصوصیات سے آشنا ہو سکیں۔

☆ عدل و انصاف کے تقاضوں کو سمجھ سکیں۔ ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھ سکیں۔ ☆ سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

☆ ''ہم آواز الفاظ'' بنا سکیں۔ ☆ الفاظ کے متضاد بنا کر تحریر میں اس کا استعمال کر سکیں۔

طریقۂ تدریس: تمہیدی گفتگو:

طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے مثلاً حکمران کون ہوتا ہے؟ ایک اچھے حکمران کی کیا کیا نشانیاں ہوتی ہیں؟ (طلبہ کو ساتھ ہی بتایا جائے گا کہ ایک اچھا حکمران وہ ہوتا ہے جو اپنی رعایا کا خیال رکھے اور معاشرے میں عدل و انصاف قائم کرے اور اس کے دورِ حکومت میں لوگ خوش و خرم زندگی گزاریں) طلبہ سے پوچھا جائے گا کہ خلیفہ کون ہوتا ہے؟ طلبہ کی رائے کو سامنے رکھتے ہوئے بتایا جائے گا کہ پرانے زمانے میں حکمران کی جگہ خلیفہ ہوتے تھے۔خلیفہ وہ حاکم ہوتا ہے جو اپنی عوام کی دیکھ ریکھ رکھے، اس کا خیال رکھے۔اپنی ذمہ داریاں بخوبی نبھائے اور غلط راستے پر کسی کو نہ چلنے دے۔اس کی مثال ایسی ہے جیسے استاد کی غیر حاضری میں مانیٹر جماعت کا خیال رکھتا ہے بالکل اسی طرح ہمارے پیارے نبیؐ کے وصال کے بعد جن صحابہ کرام نے مسلمانوں کی باگ ڈور سنبھالی اور آپؐ کے بتائے ہوئے تمام طریقوں اور اصولوں کے مطابق عمل کیا اور لوگوں کو بھی ان اصولوں کا پابند رکھا انہیں خلفائے راشدین کہا جاتا ہے۔مسلمانوں کے چار خلفائے راشدین ہیں اور آپؐ کے وصال کے بعد ان خلفائے راشدین نے آپؐ کے بتائے ہوئے طریقوں اور اصولوں پر معاشرے کی بنیاد رکھی۔انہوں نے نہ صرف معاشرے میں مساوات قائم کی بلکہ اپنی رعایا کی بھی خدمت کی۔آج ہم جس خلیفہ کے بارے میں پڑھیں گے وہ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ ہیں حضرت عمر فاروقؓ ہیں۔آج ہم ان کے دورِ خلافت کے بارے میں جانیں گے کہ انہوں نے کیسا نظام قائم کیا۔

سرگرمی: چار مختلف چارٹ پیپرز پر خلفائے راشدین کے بارے میں مختصراً ایک ایک پیراگراف لکھا جائے گا اور جماعت کے چاروں کونوں پر چسپاں کیا جائے گا۔

☆ طلبہ کو گروپ میں تقسیم کیا جائے گا اور ہر گروپ سے کہا جائے گا کہ وہ باری باری تمام چارٹ پیپرز پر لکھی گئی معلومات پڑھیں اور اہم نکات ذہن نشین کریں۔

☆ ہر گروپ کو بتایا جائے گا کہ انہیں ۳ منٹ دیئے جائیں گے۔معلّمہ تالی بجا کر گروپ کو مطلع کریں گی۔

☆ جب تمام گروپ مطالعہ کر چکیں گے تو آخر میں انفرادی طور پر ایک کل جماعتی گفتگو میں طلبہ کی رائے لی جائے گی اور چند سوالات کیے جائیں گے۔مثلاً ۱۔سب سے پہلے خلیفہ کون تھے؟ حضرت ابوبکر صدیقؓ کا لقب کیا ہے؟ حضرت عمر فاروقؓ کون سے خلیفہ ہیں؟ حضرت عثمان غنیؓ کو غنی کیوں کہا جاتا ہے؟ حضرت علیؓ مسلمانوں کے کون سے خلیفہ تھے؟ طلبہ ان سوالات کے جوابات دیں گے اور اس کے بعد سبق کی پڑھائی کروائی جائے گی۔

پڑھائی:

طلبہ جوڑی کی صورت میں سبق کی پڑھائی کریں یعنی طلبہ جوڑی کی صورت میں بیٹھیں گے یا ان کی جوڑیاں بنائی جائیں گی۔پھر اس جوڑی میں ایک بچہ ایک صفحہ پڑھے گا اور دوسرا بچہ دوسرا صفحہ پڑھے گا۔جہاں بچوں کو مشکل پیش آئے گی وہاں معلّمہ رہنمائی کریں گی۔

سبق پڑھنے کے بعد معلّمہ طلبہ سے سبق کے متعلق چند سوالات کریں گی جس سے اندازہ ہو کہ طلبہ کو یہ سبق کتنا سمجھ آیا مثلاً ۱۔مذہب اسلام نے ہمیں کیا درس دیا؟ ۲۔شام کے مشہور رئیس کا نام بتایئے؟ ۳۔زمانہ جاہلیت کس زمانے کو کہا جاتا ہے؟ ۴۔حضرت عمرؓ کس طرح اپنی رعایا کا خیال رکھتے تھے؟ اس سبق کی سب سے اچھی بات آپ کو کیا لگی؟

☆ طلبہ سے جوابات لیتے ہوئے معلّمہ سبق کے اہم نکات سامنے لائیں گی اور اس طرح سبق اچھی طرح سمجھ آجائے گا۔

لکھائی:

درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔ (سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجئے)

گھر کا کام:

☆ حضرت عمر فاروقؓ کے دور میں جو نظام قائم تھا اس کا موازنہ آج کے دور سے کیجئے:

نظرِ ثانی (اعادہ):

☆ سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کئے جائیں گے مثلاً:

ا۔ حضرت عمر فاروقؓ کے دورِ خلافت سے آپ نے کیا سبق سیکھا؟ ۲۔ کس واقعے نے آپ کو متاثر کیا؟

۳۔ زمانہ جاہلیت میں کیا ہوتا تھا؟ ۴۔ شام کے رئیس کا واقعہ سنایئے:

☆ اس کے علاوہ کاپی میں لکھے گئے جوابات چند ایک طلبہ سے سنے جا سکتے ہیں۔

تدریسی معاونات/ وسائل: درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/ سیاہ۔ چارٹ پیپر۔ رنگین مارکر۔ **خلفائے راشدین کے متعلق معلومات**

جانچ: دورانِ تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران (گروپ میں کام کے دوران) ☆ اپنی رائے کے اظہار کے دوران۔

☆ معاونت کے بغیر سبق کی پڑھائی کے دوران ☆ سوالات کے جوابات تحریر کرنے اور دیگر مشقیں حل کرنے کے دوران

☆ الفاظ کے متضاد لکھنے کے دوران ☆ ہم آواز الفاظ بنانے کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆ مسلمانوں کے چار خلفائے راشدین خصوصاً حضرت عمرؓ کے بارے میں جاننا۔ ☆ ایک اچھے حکمران کی خصوصیات سے آشنا ہونا اور عدل و انصاف کے تقاضوں کو سمجھنا۔

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔ ☆ سوالات کے جوابات تحریر کرنا۔ ☆ ''ہم آواز الفاظ'' بنانا۔ ☆ الفاظ کے متضاد بنا کر تحریر میں اس کا استعمال کرنا۔

کلیدِ جانچ

مشق ۱: ا۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ ۲۔ حضرت عمر فاروقؓ ۳۔ حضرت عثمان غنیؓ ۴۔ حضرت علیؓ

۲۔ دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقؓ تھے۔

۳۔ حضرت عمر فاروقؓ نے اپنے دور میں عادلانہ نظام قائم کیا اور ہر طرح کے فرق کو مٹا کر رکھ دیا اور ایک حکمران کی طرح اپنی رعایا کا خیال رکھا۔ آپؓ کا دور اپنے اخوت و مساوات، سیاست و حکومت اور فتوحات کی وجہ سے تمام مسلمانوں کے لیے نمونہ ہے۔

۴۔ اسلام ہمیں سکھاتا ہے کہ اللہ کے نزدیک سب برابر ہیں، رنگ، نسل، امیری، غریبی کی وجہ سے کوئی چھوٹا بڑا نہیں۔

مشق ۲: اجازت ۔ سخاوت ۔ عدالت ۔ خیانت ۔ امانت

مشق ۳: نظام: پاکستان میں جمہوری نظام رائج ہے یا پاکستان کا نظام اس وقت بہتر ہو سکتا ہے جب لوگ دین کے اصولوں پر عمل کریں۔

انصاف: اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ مساوات: اسلام ہمیں مساوات کا سبق دیتا ہے۔

بے تاب: وہ پی ایس ایل کا فائنل میچ دیکھنے کے لیے بے تاب ہو رہا ہے۔ گشت: رات کو ہنگامی صورتحال کی وجہ سے ہمارے محلے میں پولیس گشت کر رہی تھی۔

ہانڈی: ایک ہوٹل میں مرغی کا سالن ہانڈی میں پک کر تیار ہوا جو انتہائی لذیذ تھا۔

مشق ۴: ا۔ برابر ۲۔ جبلہ ۳۔ مدینہ شریف ۴۔ نمونہ

مشق ۵: تمہیدی گفتگو + سرگرمی: (سبق نمبر ۳ میں بتائی گئی سرگرمی سے مدد لی جا سکتی ہے۔)

☆ نمایاں کیے گئے الفاظ کے متضاد الفاظ استعمال کر کے نئے جملے لکھیے:

ا۔ جھوٹ سننا گناہ کا کام ہے۔ ۲۔ کیا آپ اس وقت مصروف ہیں؟ ۳۔ اسلم بہت نالائق بچہ ہے۔ ۴۔ میری کتابیں ہلکی ہیں۔

۵۔کھلی فضا میں سانس لینے کا بہت نقصان ہے۔ ۶۔میرا بستر بہت نرم ہے۔ ۷۔سورج غروب ہو رہا ہے۔
۸۔وہ اسکول سے دور رہتا ہے۔ ۹۔میں ہوم ورک کرنے میں دیر کرتا ہوں۔

نئے الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
گشت	ادھر سے ادھر چکر لگانا	نمونہ	مثال
اخوت	بھائی چارہ	مساوات	برابری
عدل	انصاف	فتوحات	کامیابیاں
اشیا	چیزیں	خلیفہ	پیغمبر کا قائم مقام۔ بعد میں آنے والا
مستحق	حقدار	گستاخی	بے ادبی۔ بدتمیزی
گوشہ	کونہ	رعایا	عوام۔ لوگ
خزانے	مال و دولت	عادلانہ	انصاف سے
طواف	کسی کے گرد گھومنا یا چکر لگانا	جاہلیت	جہالت۔ بے خبری۔ ناواقفیت
غریب	مفلس۔ نادار	ہانڈی	کھانا پکانے کا مٹی کا برتن
بہلانے	بچے کو رونے سے باز رکھنا دوسری طرف متوجہ کرنا دل خوش کرنا		

سبق نمبر ۷: یہ دیس ہمارا ہے

مقاصد (ہم سیکھیں گے): اس سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ مل جل کر رہنے کے فوائد اور لڑائی جھگڑے کے نقصانات سے آگاہی حاصل کریں۔ ☆ اپنے وطن سے محبت کا اظہار کریں۔
☆ اپنے وطن کے حوالے سے بنیادی معلومات سے آگاہی حاصل کریں۔ ☆ اپنے وطن کے لیے آپس کے لڑائی جھگڑوں کو ختم کرنے کی ضرورت سمجھ سکیں۔
☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھ سکیں۔ ☆ سوالات کے جوابات لکھ کر اپنی تحریری صلاحیت بہتر بنا سکیں۔
☆ جملوں میں غلطیوں کی نشاندہی کر کے درست جملے بنا سکیں۔ ☆ واحد کی جمع بنائیں اور تحریر میں اس کا استعمال کر سکیں۔

طریقہ تدریس: تمہیدی گفتگو:

جماعت کے طلبہ کو دو حصوں (گروہوں) میں تقسیم کیا جائے گا۔ ایک گروہ کو عنوان دیا جائے گا ''پیار و محبت سے رہنے کے فوائد'' جبکہ دوسرے گروہ کو عنوان دیا جائے گا ''لڑائی جھگڑے کے نقصانات'' (اگر ممکن ہو تو ایک چھوٹی سے ویڈیو بھی دکھائی جا سکتی ہے جس سے طلبہ کو صورتحال واضح ہو جائے)۔ معلّمہ تختہ سیاہ پر دو کالم بنائیں گی ان کالموں میں دونوں عنوانات درج کریں گی۔ اس کے بعد ہر گروپ سے باری باری ان دونوں عنوانات کے حوالے سے نکات پوچھے جائیں گے۔ طلبہ اپنی رائے کا اظہار کریں گے اور معلّمہ ان کے بتائے ہوئے نکات کو کالموں میں لکھیں گی۔ طلبہ اس سرگرمی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے۔

☆ نکات لکھنے کے بعد معلّمہ ایک کل جماعتی گفتگو میں طلبہ کو بتائیں گی کہ مل جل کر رہنے میں ہی بھلائی ہوتی ہے اسی میں ہمارا فائدہ ہے اور اگر ہم مل جل کر پیار و محبت سے رہیں گے ، ایک دوسرے کی مدد کریں ، ایک دوسرے کا خیال رکھیں گے تو ہر مشکل کا مقابلہ آسانی سے کر سکتے ہیں اور ہر پریشانی سے نجات حاصل کر سکتے ہیں اور خوش و خرم زندگی گزار سکتے ہیں۔ ساتھ ہی انہیں بتایا جائے گا کہ کوئی بھی ملک اس وقت ترقی کرتا ہے جب اس میں رہنے والے آپس میں مل جل کر رہتے ہیں اور مل کر اپنے ملک کی ترقی کے لیے کام کرتے ہیں۔ اگر ہم اپنے ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن دیکھنا چاہتے ہیں تو ہمیں مل جل کر کام کرنا ہوگا اور آپس کے لڑائی جھگڑوں کو ختم کر کے صرف اپنے ملک کے

بارے میں سوچنا ہوگا۔اس سبق میں بھی یہی بتایا گیا ہے کہ جب ملک کی بات ہوتو آپس کے لڑائی جھگڑوں کو بھول جانا چاہیے۔آیئے دیکھتے ہیں کہ اس سبق میں دو دوستوں نے مل کر کتنا اچھا کام کیا۔

پڑھائی:

طلبہ سے انفرادی طور پر سبق پڑھنے کے لیے کہا جائے گا۔معلّمہ سبق کے تمام نئے الفاظ اوران کے معانی تختہ سیاہ پر لکھیں گی۔پڑھائی کے دوران معلّمہ کی معاونت شامل رہے گی اور جہاں بچوں کو مشکل پیش آئے ان کی رہنمائی کی جائے گی۔(بلند خوانی بھی کروائی جا سکتی ہے)

☆سبق کی پڑھائی کے بعد معلّمہ طلبہ سے سبق کے متعلق رائے لیں گی کہ سبق کیسا لگا؟اس میں کیا بتایا گیا ہے؟ سعد اوراسد کی اچھی بات کیا تھی؟ کیا آپ کو بچوں کی ترکیب پسند آئی؟اس سبق سے آپ نے کیا سیکھا؟

لکھائی:

درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔(سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجئے)

گھر کا کام:

☆آپ بڑے ہو کر اپنے ملک کے لیے کیا کرنا چاہتے ہیں؟

نظرِ ثانی(اعادہ):

☆سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کئے جائیں گے مثلاً:

ا۔سعد اوراسد کون تھے؟ ۲۔سعد اوراسد پریشان کیوں تھے؟ ۳۔سعد اوراسد نے اپنے گاؤں میں جشنِ آزادی کس طرح منائی؟ ۴۔بچوں نے مل کر کون سا ملی نغمہ گایا؟

☆وقت ہوا تو کسی بھی ایک بچے سے ملی نغمہ سنا جا سکتا ہے۔

تدریسی معاونات/وسائل: درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/سیاہ۔ ویڈیو(اگر ممکن ہو)

جانچ: دورانِ تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران(گروپ میں کام کے دوران) ☆اپنی رائے کے اظہار کے دوران۔

☆معاونت کے بغیر سبق کی پڑھائی کے دوران ☆سوالات کے جوابات لکھنے اور دیگر مشقیں حل کرنے کے دوران

☆جملوں میں غلطیوں کی نشاندہی کر کے درست جملے بنا سکیں۔ ☆واحد کی جمع بنائیں اور تحریر میں اس کا استعمال کر سکیں۔

ہم نے سیکھا:

☆مل جل کر رہنے کے فوائد اور لڑائی جھگڑے کے نقصانات۔ ☆اپنے وطن سے محبت کا اظہار کرنا۔

☆اپنے وطن کے حوالے سے بنیادی معلومات سے آگاہ ہونا۔ ☆اپنے وطن کے لیے آپس کے لڑائی جھگڑوں کو ختم کرنے کی ضرورت کو سمجھنا

☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔ ☆سوالات کے جوابات لکھ کر اپنی تحریری صلاحیت بہتر بنانا۔

☆جملوں میں غلطیوں کی نشاندہی کر کے درست جملے بنانا۔ ☆واحد کی جمع بنا کر تحریر میں اس کا استعمال کرنا۔

کلیدِ جانچ

مشق ۱: ا۔گاؤں کے بچے اس لیے پریشان تھے کیونکہ ان کے گاؤں کے لوگ دو الگ سیاسی جماعتوں میں بٹے ہوئے تھے اور بچے چاہتے تھے کہ یومِ آزادی کا جشن سب ساتھ مل کر منائیں۔

۲۔سب بچوں نے اپنی ساری جیب خرچ جمع کر کے ان سے تحائف خریدے اور اپنے اپنے والدین کے نام سے یہ تحائف دوستوں کے والدین کو دیئے اور سب کو قائل کیا کہ یومِ آزادی سب ساتھ مل کر منائیں۔تمام لوگوں کے دل اس طرح صاف ہو گئے اور بچوں کی یہ ترکیب کامیاب ہو گئی اور چودہ اگست کی صبح سب گاؤں میں ایک جگہ جمع ہو گئے۔

۳۔بچے چاہتے تھے کہ یومِ آزادی کا جشن سب ساتھ مل کر پر جوش طریقے سے منائیں۔

۴۔چودہ اگست کی صبح گاؤں کے قریبی میدان میں اسٹیج سجا اور کرسیاں لگائی گئیں۔گاؤں کے سارے لوگ وہاں جمع تھے خوب گہما گہمی تھی بچے بڑے سب بہت پر جوش

تھے، جھنڈیاں لگائیں، جھنڈے لہرائے۔ بزرگوں نے تقاریر/تقریریں کیں اور آخر میں تمام بچوں نے مل کر ملی نغمہ گایا۔

۵۔ پاکستان کا نام چودھری رحمت علی نے تجویز کیا۔

مشق۲: خوش مزاج: خوش مزاج لوگوں کے ساتھ وقت گزرنے کا احساس نہیں ہوتا۔

پریشان: جو لوگ شروع سال سے پڑھائی میں دھیان نہیں دیتے آخر میں پریشان رہتے ہیں۔

ترکیب: میں نے گھر والوں کو اپنے بھائی کی سالگرہ کی تقریب منانے کی ترکیب بتائی جو سب کو بہت پسند آئی۔

تحفہ: میرے دوست نے مجھے ایک خوبصورت تحفہ دیا۔ میدان: میں روز میدان میں کھیلنے جاتا ہوں۔

بڑھ چڑھ کر: میں اسکول کے ہر پروگرام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہوں۔

مشق۳: تمہیدی گفتگو + سرگرمی: جماعت میں طلبہ کو ایک کھیل کھلایا جائے گا اور معلّمہ بچوں کو بتائیں گی کہ اس کھیل میں سب بچوں کو حصہ لینا ہے۔ اس کھیل میں ہر بچے کو ایک لفظ بتانا ہوگا۔ لفظ اس حرف سے بتانا ہوگا جو آخری بچے کے لفظ کے آخر میں آتا ہو۔ معلّمہ ایک لفظ بتا کر کھیل کا آغاز کریں گی۔ اس لفظ کے آخری حرف سے کونے پر بیٹھا ہوا بچہ ایک لفظ بتائے گا۔ اس طرح ایک کے بعد ایک بچہ لفظ بناتا جائے گا اس طرح تمام بچے اس میں حصہ لیں گے۔ اس سرگرمی میں طلبہ پرجوش طریقے سے حصہ لیں گے۔ اس طرح الفاظ سازی کی مشق کروائی جائے گی۔

☆ آخری حرف سے نیا لفظ بنائیے:

۱۔ پاکستان: نعت: تیر: رات ۲۔ کہانی: یار: ریت: تربوز ۳۔ کتاب: بستہ: ہار: ریل

۴۔ قائدِ اعظم: مٹکا: انار: روٹی ۵۔ ملک: کتاب: بوری: یہاں ۶۔ تجویز: زور: رنگ: گلاب

مشق۴: تمہیدی گفتگو + سرگرمی: ☆ سب سے پہلے معلّمہ بچوں کو اپنا ایک چھوٹا سا دلچسپ واقعہ سنائیں گی اس میں اردو کے غلط الفاظ کا استعمال کریں گی۔ پھر بچوں سے پوچھیں گی کیا میں نے صحیح کہا؟ بچے خود غلطیاں بتائیں گے۔ اسی طرح معلّمہ طلبہ سے کہیں گی کہ ان جملوں کو بھی اسی طرح صحیح کرنا ہے۔ یا

طلبہ کو چار چار کے گروپ میں تقسیم کیا جائے گا اور ایک چھوٹی سی عبارت تقسیم کی جائے گی اس عبارت میں غلط جملوں کا استعمال ہوگا۔ طلبہ آپس میں تبادلہ خیال کرتے ہوئے اس عبارت کو صحیح کریں گے۔ آخر میں معلّمہ صحیح عبارت پڑھ کر سنائیں گی۔ پھر ان سے یہ مشق کروائی جائے گی۔

☆ جملوں کو درست کیجیے:

۱۔ دل چاہا تو آؤں گا۔ ۲۔ میری چپل گم ہوگئی ہے۔ ۳۔ میرا ان سے سلام کہنا۔ ۴۔ عورتوں نے کہا ہم ابھی آتے ہیں۔ ۵۔ اسے یہ کام کرنا ہے۔

مشق۵: سوالات۔ کاغذات۔ حیوانات۔ خطابات۔ مکانات۔ اعلانات۔ مقامات۔ نباتات۔ باغات۔ کمالات

نئے الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ہمدرد	دکھ درد کا ساتھی	سیاسی	حکومتی۔ ملکی
جھگڑے	لڑائیاں	تحفہ	سوغات۔ انعام
والدین	ماں باپ	قریبی	پاس۔ نزدیک
خوش مزاج	اچھی عادت والا	اسٹیج	چبوترا
گہما گہمی	رونق	پرجوش	جذبات کا بے قابو ہونا
متحد	مل جل کر	اتحاد	ملاپ۔ دوستی
چودھری	گاؤں کا رکھوالا	تجویز	رائے
تقریروں	بیانات	تقریب	محفل۔ ایک جگہ جمع ہونا
ملی نغمہ	قومی نغمہ	اختتام	خاتمہ۔ آخر

سبق نمبر۸: بطخ کا بٹوارہ

مقاصد (ہم سیکھیں گے): اس سبق کے اختتام پرطلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ:

☆ ہر کام میں عقلمندی اور سمجھ داری کا مظاہرہ کریں۔ ☆ اپنی عقل استعمال کرتے ہوئے ہر مسئلے کا حل نکالیں۔

☆ دوسروں کی نقل کرنے کے بجائے اپنے آپ پر بھروسہ رکھیں۔ ☆ بے جان مذکر/مونث کے استعمال سے آگاہی پیدا کریں۔

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھ سکیں۔ ☆ لفظ ''آپ'' کا استعمال کرتے ہوئے تحریر میں اس کا استعمال کر سکیں۔ ☆ الفاظ سازی کی مشق کر سکیں۔

طریقہ تدریس: <u>**تمہیدی گفتگو:**</u>

سب سے پہلے معلّمہ جماعت میں آ کر تختہ سیاہ پر ایک جملہ لکھیں گی اور طلبہ سے اس جملے کے حوالے سے رائے لیں گی۔

''نقل کے لیے بھی عقل کی ضرورت ہوتی ہے''

طلبا اپنی رائے کا اظہار کریں گے۔ درج بالا جملے کے حوالے سے طلبہ کی انفرادی رائے پوچھی جائے گی۔ اس کے بعد موضوع کی طرف آتے ہوئے آخر میں معلّمہ طلبہ کو بتائیں گی کہ جو کام عقل سے کیا جائے وہ کام صحیح طریقے سے ہوتا ہے اور اس کام میں کامیابی ملتی ہے یعنی ہمیں ہر کام میں اپنی عقل استعمال کرنی چاہیے اور سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے، ہر کام کے اچھے اور برے پہلو کو سامنے رکھنا چاہیے اور عقلمندی سے ہر فیصلہ کرنا چاہیے کیونکہ عقل سے کیے گئے فیصلے کارآمد ہوتے ہیں اور بعد میں پچھتاوا بھی نہیں ہوتا۔ ہم اگر اپنی عقل استعمال کریں تو ہر مسئلے کا حل بخوبی نکال سکتے ہیں۔ اسی طرح اگر ہم کسی کی طرح بننا چاہتے ہیں اور اس کے جیسا کام کرنا چاہتے ہیں یا دوسرے کو دیکھ کر آگے بڑھنا چاہتے ہیں تو اس کے لیے بھی عقل کا دامن تھامنا ضروری ہے کیونکہ یہ ضروری نہیں کہ دوسرا ہمیشہ صحیح راستے پر ہو۔ اگر سامنے والا گڑھے میں گرے گا تو ہم گڑھے میں تو نہیں گر سکتے لہٰذا ہر کام سوچ سمجھ کر اور اپنی عقل کا بخوبی استعمال کرتے ہوئے کرنا چاہیے۔ اسی میں ہی کامیابی ہے اور وہی انسان ترقی کرتا ہے جو عقل مندی سے ہر کام کرتا ہے۔ اس کے بعد معلّمہ طلبہ کو بتائیں گی کہ آج ہم جو کہانی پڑھیں گے اس میں آپ دیکھیں گے کہ کس طرح ایک آدمی نے اپنی عقل مندی سے اپنی پریشانی کا حل نکالا۔

<u>**پڑھائی:**</u>

طلبہ کو گروپ میں تقسیم کیا جائے گا اور چونکہ یہ ایک کہانی ہے اس لیے طلبہ گروپ میں اس کہانی کو پڑھیں گے۔ گروپ میں کوئی ایک بچہ پڑھے گا سب اسے سنیں گے۔ کہانی کے اختتام پر آپس میں تبادلہ خیال کریں گے۔ معلّمہ کی معاونت شامل رہے گی۔

☆ معلّمہ چاہیں تو بلند خوانی کرواسکتی ہیں۔

☆ جب تمام گروپ کہانی پڑھ چکیں تو معلّمہ کہانی سے متعلق طلبہ کی رائے لیں گی اور کہانی سے متعلق چند سوالات کریں گی: ا۔ کہانی کی خاص بات کیا ہے؟ کہانی میں کتنے کردار ہیں؟ غریب آدمی نے بھوک سے تنگ آ کر کیا کیا؟ آدمی نے کس طرح بطخ کے حصے کیے؟ آپ کو غریب آدمی کی تقسیم کیسی لگی؟ آپ عقلمندی کا مظاہرہ اپنی عام زندگی میں کرتے ہیں؟ کہاں؟

<u>**لکھائی:**</u> درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔ (سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجیے)

<u>**گھر کا کام:**</u>

☆ کوئی ایسا واقعہ لکھیں جب آپ کی عقلمندی سے آپ کو کامیابی ملی ہو؟ یا ایسا کوئی عقلمندی کا کام کیا ہو جس سے آپ کو فائدہ ہوا ہو؟

<u>**نظر ثانی (اعادہ):**</u>

☆ سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے مثلاً:

ا۔ غریب آدمی کے پاس کیا چیز تھی؟ ۲۔ غریب آدمی بطخ کس سے پاس لے کر گیا؟

۳۔ چودھری نے غریب آدمی کے ساتھ کیا کیا؟ ۴۔ غریب آدمی نے بطخ کا کون سا حصہ اپنے پاس رکھا۔

☆ ایک یا دو بچوں سے سوالات کے جوابات سنے جائیں گے۔

<u>**تدریسی معاونات/وسائل:**</u> درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/سیاہ۔

<u>**جانچ:**</u> دورانِ تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران (گروپ میں کام کے دوران) ☆اپنی رائے کے اظہار کے دوران۔

☆معاونت کے بغیر سبق کی پڑھائی کے دوران۔ ☆سوالات کے جوابات لکھنے اور دیگر مشقیں حل کرنے کے دوران۔ ☆الفاظ سازی کی مشق کے دوران۔

☆بے جان مذکر/مونث سے آگاہی حاصل کرنے کے دوران۔ ☆لفظ ''آپ'' کا استعمال کرتے ہوئے تحریر میں اس کا استعمال کرنے کے دوران۔

ہم نے سیکھا:

☆ہر کام میں عقلمندی اور سمجھ داری کا مظاہرہ کرنا۔ ☆اپنی عقل استعمال کرتے ہوئے ہر مسئلے کا حل نکالنا۔

☆دوسروں کی نقل کرنے کے بجائے اپنے آپ پر بھروسہ رکھنا۔ ☆بے جان مذکر/مونث کا استعمال کرنا۔

☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔ ☆لفظ ''آپ'' کا استعمال کرتے ہوئے تحریر میں اس کا استعمال کرنا۔ ☆الفاظ سازی کی مشق کرنا۔

کلیدِ جانچ

مشق۱: ۱۔غریب آدمی کے پاس صرف ایک بطخ رہ گئی تھی اس نے اس بطخ کو ذبح کیا اور سوچا کہ اس بطخ کو گاؤں کے چودھری کو پیش کرتا ہوں شاید اس کے بدلے وہ کچھ روپے دے دے۔

۲۔چودھری کے گھر میں کل چھ افراد تھے۔ایک بیوی، دو لڑکے، دو لڑکیاں اور وہ خود۔اس غریب آدمی نے بطخ کا سر کاٹ کر چودھری کے حوالے کیا اور کہا کہ وہ اس خاندان کے سر پرست ہیں اس لیے سر ان کا حصہ ہے، بطخ کی ناک کاٹ کر چودھری کی بیوی کے حوالے کی اور کہا کہ آپ اس گھر کی مالکہ ہیں اس لیے آپ کو مرد کی ناک کی حفاظت کرنی ہے، بطخ کے دونوں پاؤں لڑکوں کے حوالے کیے اور کہا کہ تم دونوں اپنے باپ کا سہارا بنو گے اس لیے دونوں پاؤں تمہارے ہوئے اور بطخ کے دونوں پنکھ کاٹے اور دونوں لڑکیوں کے حوالے کیے اور کہا کہ تم اس گھر سے پنکھ اڑاتی ہوئی دوسرے گھر چلی جاؤ گی اس لیے یہ پنکھ تمہارے ہوئے۔

۳۔چودھری غریب آدمی کی عقل مندی سے بہت خوش ہوا۔

مشق۲: ۱۔گاؤں کے چودھری ۲۔چھ ۳۔عقلمندی ۴۔لڑکوں ۵۔روپے

مشق۳: غصہ: غصہ کرنے سے کام خراب ہوتا ہے۔ عقل مند: عقل مند انسان کامیاب زندگی گزارتا ہے۔

حفاظت: میں اپنی چیزیں حفاظت سے رکھتی ہوں۔ سہارا: کسی غریب کو سہارا دینا ثواب کا کام ہے۔ مفلس: مفلس کی مدد کرنا اخلاقی فرض ہے۔

مشق۴: تمہیدی گفتگو + سرگرمی: سب سے پہلے طلبہ سے کہا جائے گا کہ جماعت میں نظر آنے والی چیزوں کے نام بتائیں۔طلبہ کی رائے لیتے ہوئے معلّمہ ان چیزوں کو تختہ سیاہ پر لکھتی جائیں گی۔مثلاً۔پنکھا۔میز۔کرسی۔بستہ۔کتاب۔پنسل۔وغیرہ وغیرہ۔اس کے بعد طلبہ سے کہا جائے گا کہ وہ ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔جملے بھی تختہ سیاہ پر لکھے جائیں گے۔طلبہ سے ان جملوں کے فرق کو واضح کروایا جائے گا مثلاً کرسی ٹوٹ گئی اس میں کرسی کو ہم مونث کی طرح استعمال کرتے ہیں اور پنکھا چل رہا ہے اس میں پنکھے کو مذکر کے انداز میں استعمال کیا جا رہا ہے۔بے جان چیزوں کو بھی مذکر یا مونث کے انداز میں بولا جاتا ہے۔

☆نیچے دیے گئے الفاظ کے سامنے مذکر یا مونث لکھیے:

گھر (مذکر) بجلی (مونث) الماری (مونث) تکیہ (مذکر) بوتل (مونث) بستر (مذکر)

مشق۵: تمہیدی گفتگو + سرگرمی: طلبہ کو دو طرح کے انداز گفتگو سنوائے جا سکتے ہیں یا دو طرح کی گفتگو سنوائی جا سکتی ہے جس میں ایک گفتگو میں تہذیب و شائستگی ہو اور دوسری گفتگو تمیز کے دائرے میں نہ ہو۔گفتگو خود بھی کر کے دکھائی جا سکتی ہے یا دو بچوں سے رول پلے کی طرح بھی کروایا جا سکتا ہے۔اس کے بعد طلبہ سے پوچھا جائے گا کہ کون سے گفتگو آپ کو بہتر لگی۔طلبہ فوراً پہچان جائیں گے۔اس کے بعد موضوع کی طرف آتے ہوئے طلبہ کو تختہ سیاہ پر چند مثالیں دی جائیں گی اور بتایا جائے گا کہ ایک شائستہ گفتگو کیسی ہوتی ہے اور جب ہم کسی سے عزت کے ساتھ بات کرتے ہیں تو آپ جناب کا استعمال کرتے ہوں۔بڑوں سے بھی ہمیں آپ سے بات کرنی چاہیے۔

☆''آپ'' کے استعمال کے ساتھ دیئے گئے جملوں کو دوبارہ لکھیے۔جہاں ضرورت ہو وہاں جملے میں بھی تبدیلی کیجیے:

۱۔آپ کیسے ہیں؟ ۲۔آپ کیا کھا رہے ہیں؟ ۳۔آپ کہاں جا رہی ہیں؟

۴۔آپ یہاں سے چلے جائیں۔ ۵۔آپ کی باتیں سن کر مجھے دکھ ہوا۔ ۶۔آپ کی کتاب یہاں رکھی ہے۔ ۷۔آپ آج کھیلنے مت جایئے گا۔

مشق۶: تمہیدی گفتگو + سرگرمی: چونکہ اس سے متعلق سرگرمی پچھلے سبق میں کروائی جا چکی ہے لہٰذا معلّمہ اس سرگرمی کو یاد دلا کر طلبہ کو آسانی سے یہ مشق کرواسکتی ہیں۔ضرورت محسوس ہو تو دوبارہ ایسی سرگرمی کروائی جاسکتی ہے۔اس کے علاوہ ایک اور کھیل بھی کھیلا جاسکتا ہے۔پرچیوں پر حرف لکھ کر ایک ڈبے میں ڈالے جائیں اور(passing the parcel) کھیل کی طرح جس کی باری آئے اس سے پرچی کھلوائی جائے اور وہ حرف سے ایک لفظ بنائے۔دس منٹ تک یہ کھیل کھیلا جاسکتا ہے۔بچے خوش ہوں گے۔

☆ آخری حرف سے نیا لفظ بنایئے:

۱۔پانی سے یارانہ   ۲۔کرم سے مہربانی   ۳۔رونا سے اسلام   ۴۔سعید سے دلچسپ   ۵۔صبح سے حلوہ   ۶۔دانش سے شکریہ

نئے الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مفلس	غریب	فاقہ	کھانا نہ کھانا۔بھوکا رہنا
بٹوارہ	بانٹنا۔تقسیم کرنا۔حصے کرنا	ذبح	جانور کو حلال کرنا
روکھی پھیکی	سادہ۔جس میں مزا نہ ہو	مالکہ	مالک کی مونث
پنکھ	پر	سرپرست	سب سے بڑا

سبق نمبر۹: اب وقت قیمتی ہے

مقاصد(ہم سیکھیں گے): اس نظم کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ وقت کی ضرورت و اہمیت کو سمجھیں۔ ☆ اپنا کام وقت پر کرنے کی عادت ڈالیں۔ ☆ وقت کو ضائع نہ کریں۔ ☆ نظم کے ہم آواز الفاظ کی نشاندہی کرسکیں۔

☆۔پڑھائی کا ایک وقت مقرر کریں تا کہ سال کے آخر میں پریشانی نہ ہو۔   ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھ سکیں۔

☆ سوالات کے جوابات لکھ کر تحریری صلاحیت میں اضافہ کرسکیں۔   ☆ اسم معرفہ اور اسم نکرہ سے آگاہی حاصل کرتے ہوئے تحریر میں اس کا استعمال کرسکیں۔

طریقہ تدریس: <u>تمہیدی گفتگو:</u>

طلبہ سے انفرادی طور پر چند سوالات کیے جائیں گے مثلاً آپ صبح کتنے بجے سو کر اٹھتے ہیں؟ کس وقت ناشتہ کرتے ہیں؟ کس وقت اسکول کے لیے گھر سے نکلتے ہیں؟ اگر آپ اسکول وقت پر نہیں پہنچیں گے تو کیا ہوگا؟ طلبہ سے رائے لی جائے گی جیسے ا۔مس سے ڈانٹ پڑے گی۔پڑھائی کا حرج ہوگا۔کام نامکمل رہ جائے گا۔دوسرے بچوں سے پیچھے رہ جائیں گے۔لہٰذا ہر کام کو وقت پر کیا جائے تب ہی وہ کام صحیح طریقے سے انجام پاتا ہے اور اس کام میں کامیابی ہوتی ہے۔اور جو کام وقت پر نہ کیا جائے اس کام کی اہمیت ختم ہو جاتی ہے اور کبھی کبھار وقت پر نہ ہونے کی صورت میں نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔اسی لیے کہتے ہیں''آج کا کام کل پر نہ چھوڑو''۔ساتھ ہی طلبہ کو موضوع کی طرف لاتے ہوئے بتایا جائے گا کہ دنیا میں جتنے بڑے لوگ گزرے ہیں ان میں ایک قدر مشترک تھی کہ وہ تمام لوگ وقت کی پابندی کرتے تھے۔انہوں نے کبھی اپنا وقت ضائع نہیں کیا اور ہر کام کو صحیح وقت پر انجام دیا اس لیے انہوں نے اتنا نام کمایا۔اسی لیے اگر ہم بھی دنیا میں نام پیدا کرنا چاہتے ہیں یا کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں چاہیے کہ وقت کی پابندی کریں اور آج کا کام کبھی کل پر نہ چھوڑیں۔ہمارا مذہب بھی ہمیں وقت کی پابندی کا سبق دیتا ہے۔

<u>پڑھائی:</u>

معلّمہ نظم کو اتار چڑھاؤ کے ساتھ پڑھیں گی اور نئے الفاظ کے معانی بھی سمجھائیں گی۔نظم چونکہ آسان ہے اس لیے پہلے طلبہ سے پوچھا جائے گا اگر کوئی بند کا مطلب بتانا چاہے معلّمہ کی رہنمائی شامل رہے گی۔آخر میں ایک کل جماعتی گفتگو میں معلّمہ نظم کا مرکزی خیال طلبہ کو بتائیں گی۔

<u>مرکزی خیال:</u>

شاعر اس نظم میں وقت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ وقت ایک قیمتی شے ہے اور ہمیں اس کی قدر کرنی چاہیے کیونکہ جو وقت پر اپنا کام کرتے ہیں وہی ایک کامیاب زندگی گزارتے ہیں اور جو وقت ضائع کرتے ہیں وہ نقصان اٹھاتے ہیں اور ایک ناکام زندگی گزارتے ہیں۔

<u>سرگرمی:</u> طلبہ کو جوڑی میں چھوٹی سی سرگرمی کروائی جائے گی: فرض کریں آپ کے امتحان قریب ہیں آپ اپنے دوست کو کس طرح سمجھائیں گے کہ وہ پڑھائی کے لیے وقت مقرر کرے۔

یا

☆ طلبہ سے ایک چھوٹے سے پرچے پر وقت کی پابندی پر دو دو نکات تحریر کروائے جائیں گے۔ اور انہیں سوفٹ بورڈ پر بھی لگایا جا سکتا ہے۔

لکھائی:

درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔ (سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجئے)

گھر کا کام:

☆ آپ اپنے کون کون سے کام وقت پر کرتے ہیں؟ اور اس سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

نظرِ ثانی (اعادہ):

☆ نظم کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کئے جائیں گے مثلاً:

۱۔ اگر ہم پورا سال پڑھائی نہیں کریں گے تو اس سے کیا ہوگا؟ ۲۔ شاعر نے کس طرح ہمت دلائی ہے؟

۳۔ کیا آپ شاعر کی بات سے اتفاق کرتے ہیں؟ یا شاعر ٹھیک کہہ رہے ہیں؟ ۴۔ شاعر نے کس کام کو ہر وقت کرنے سے منع کیا ہے؟

☆ ایک یا دو بچوں سے مشق نمبر ۱ کے سوال کا جواب سنا جائے گا۔

تدریسی معاونات / وسائل: درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید / سیاہ۔ چھوٹا سا پرچہ۔

جانچ: دورانِ تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران (گروپ میں کام کے دوران)۔ ☆ اپنی رائے کے اظہار کے دوران۔

☆ معاونت کے بغیر سبق کی پڑھائی کے دوران۔ ☆ سوالات کے جوابات لکھنے اور دیگر مشقیں حل کرنے کے دوران۔

☆ نظم کے ہم آواز الفاظ کی نشاندہی کرنے کے دوران۔ ☆ اسم معرفہ اور اسم نکرہ لکھنے کے دوران۔

ہم نے سیکھا:

☆ وقت کی ضرورت و اہمیت۔ ☆ اپنا کام وقت پر کرنے کی عادت ڈالنا اور وقت کو ضائع نہ کرنا۔

☆ پڑھائی کا ایک وقت مقرر کرنا تاکہ سال کے آخر میں پریشانی سے بچا جا سکے۔ ☆ سوالات کے جوابات لکھ کر تحریری صلاحیت میں اضافہ کر سکیں۔

☆ نظم کے ہم آواز الفاظ سے آگاہی حاصل کرنا۔ ☆ اسم معرفہ اور اسم نکرہ سے آگاہی حاصل کرتے ہوئے تحریر میں اس کا استعمال کرنا۔

کلیدِ جانچ

مشق ۱: جواب: شاعر نے اس نظم میں بچوں کو وقت کی اہمیت بتائی ہے اور انہیں تلقین کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اب چونکہ سالانہ امتحان قریب ہیں اور صرف ایک مہینہ رہ گیا ہے لہٰذا کھیل کو ختم کر کے اب صرف پڑھائی کی طرف دھیان دو اور خوب دل لگا کر محنت کرو کیونکہ اگر یہ وقت گزر گیا تو پھر ہاتھ ملتے رہ جاؤ گے۔ شاعر بچوں کو ہمت دلاتے ہوئے کہتے ہیں کہ سارا سال پڑھائی کو اہمیت نہیں دی لیکن اب بھی وقت ہے پڑھ لو ویسے بھی جو وقت گزر گیا اس پر ہاتھ ملنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا اب بھی وقت تمہارے ہاتھ میں امید کا دامن تھامے رہو اور دل لگا کر پڑھو اور خوب محنت کرو۔ یہ وقت بہت قیمتی ہے اسے ضائع نہ کرو۔

مشق ۲:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سالانہ	ہر سال	قرینہ	سجاوٹ۔ طریقہ
برس	سال	یاس	مایوسی۔ ناامیدی
امید	آرزو۔ توقع	قیمتی	قابلِ قدر۔ گراں۔ بڑی قیمت کا

مشق ۳: تمہیدی گفتگو + سرگرمی: (نظم ''نبیوں کے سردار'' کی مشق نمبر ۲ کا ملاحظہ کیجئے:)

☆نظم کو غور سے پڑھیے اور ایک جیسی آواز والے الفاظ کی فہرست کو مکمل کیجیے:

۱۔مہینہ ۔ پسینہ ۔ قرینہ ۲۔آئی ۔ بھلائی ۔ بھائی ۳۔چھوڑو ۔ توڑو ۔ موڑو

مشق۴: ☆شعر مکمل کیجیے: (کتاب سے مدد لی جاسکتی ہے)

مشق ۵: ☆خوشخط لکھیے: (طلبہ کو تختہ سیاہ پر لائن بنا کر سکھایا جائے گا کہ کون سا لفظ لائن کے نیچے آتا ہے اور کون سا اوپر آتا ہے۔)

مشق ۶: تمہیدی گفتگو + سرگرمی: معلّمہ تختہ سیاہ پر دو کالم بنائیں گی۔اور درج ذیل الفاظ لکھیں گی:

کالم الف: پاکستان کراچی سیب قرآن مجید علاّمہ اقبال آلو

کالم ب: ملک شہر پھل کتاب شاعر سبزی

ایک کل جماعتی گفتگو میں طلبہ سے ان کالموں کو ملانے کے لیے کہا جائے گا۔جب کالم ملا لی جائیں گے پھر معلّمہ بچوں کو بتائیں گی کہ اگر کوئی خاص نام کی طرف اشارہ ہو تو ایسا اسم اسم معرفہ کہلاتا ہے اور اگر ایسا نام ہو جس میں کسی خاص چیز کی طرف اشارہ نہ ہو تو وہ اسم نکرہ کہلاتا ہے۔طلبہ کتاب میں سے اسم نکرہ اور معرفہ تلاش کریں گے۔معلّمہ کی رہنمائی شامل رہے گی۔

اسمِ نکرہ: (کتاب میں موجود) ملک ۔ کتاب ۔ مچھلی ۔ اسکول ۔ وادی

اسمِ معرفہ: (کتاب میں موجود) حکیم محمد سعید۔چین۔ پاکستان ۔ قائداعظم ۔ حضرت محمد ﷺ

سبق نمبر۱۰: حکیم محمد سعید

مقاصد (ہم سیکھیں گے): اس سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆حکیم محمد سعید کی شخصیت کے اہم پہلوؤں سے واقف ہو سکیں۔ ☆ ملک کے لیے کی گئیں حکیم محمد سعید کی خدمات کے حوالے سے آگاہی حاصل کریں اور انہیں سراہیں۔

☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھ سکیں۔ ☆سوالات کے جوابات لکھ کر اپنی تحریری صلاحیت بہتر بنا سکیں۔

☆اسم ضمیر کے حوالے سے معلومات حاصل کرتے ہوئے تحریر میں اس کا مناسب استعمال کر سکیں۔

طریقہ تدریس: <u>تمہیدی گفتگو:</u>

سب سے پہلے معلّمہ بورڈ پر چند اشارات لکھیں گی جن کی مدد سے طلبہ شخصیت بوجھیں گے۔مثلاً ''ہمدرد دواخانہ'' ۔ ''ہمدرد یونیورسٹی'' ''ہمدرد نونہال'' ۔طلبہ اس شخصیت کا نام بوجھنے کی کوشش کریں گے۔اگر انہیں مشکل پیش آئی تو مزید ان کی آسانی کے لیے اشارہ دیا جائے گا۔اس کے بعد موضوع کی طرف آتے ہوئے معلّمہ بچوں کو حکیم محمد سعید کے بارے میں چند بنیادی معلومات فراہم کریں گی کہ حکیم محمد سعید نے طب کا امتحان پاس کر کے ایک دواخانہ کھولا۔آپ بچوں کی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دیتے تھے یہی وجہ ہے کہ آپ نے بچوں کے لیے بھی بہت سی کتابیں لکھیں اور ایک مشہور رسالہ نکالا ''ہمدرد نونہال''۔آپ نے دواخانے کے علاوہ ادبی اور علمی ادارے بھی قائم کیے۔ہمدرد اسکول، ہمدرد یونیورسٹی۔آپ سندھ کے گورنر بھی رہ چکے ہیں۔

<u>پڑھائی:</u>

طلبہ سے سبق کی بلند خوانی کروائی جائے گی۔ساتھ ہی سبق کو سمجھایا جائے گا۔معلّمہ سبق کے تمام نئے الفاظ اور ان کے معانی تختہ سیاہ پر لکھیں گی۔سبق پڑھنے کے بعد طلبہ کو ایک دلچسپ سرگرمی کروائی جائے گی۔

<u>سرگرمی:</u> جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کیا جائے گا پہلا گروپ حکیم محمد سعید کے بارے سبق سے تمام معلومات جمع کرے گا جبکہ دوسرا گروپ حکیم محمد سعید پر سوالات تیار کرے گا۔پہلے گروپ سے ایک بچہ حکیم محمد سعید بن کر کرسی پر بیٹھے گا باقی تمام بچے اس کے گرد کھڑے ہو کر جوابات دینے میں اس کی مدد کریں گے۔(کرسی پر بیٹھنے والے بچے کا چناؤ ایسے کیا جائے کہ باقی بچوں کی دل آزاری نہ ہو)۔اس کے بعد سوالات پوچھنے والا گروپ سوال پوچھے گا اور کرسی پر بیٹھا بچہ جواب دے گا اگر اس کو مشکل پیش آئی تو وہ اپنے ساتھیوں سے مدد لے گا۔اس طرح ان سوال جواب کی سرگرمی سے طلبہ سبق کی اچھی طرح دہرائی ہو جائے گی۔کھیل ہی کھیل میں طلبہ سبق کو اچھی طرح سمجھ لیں گے۔

<u>لکھائی:</u>

درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔(سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجیے)

گھر کا کام:

☆حکیم محمد سعید کے رسالے ''ہمدرد نونہال'' میں سے ایک اچھی سی کہانی پڑھ کر آئیے:

☆رسالہ ہمدرد نونہال میں کیا خاص بات ہے؟

نظرِثانی (اعادہ):

☆سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کئے جائیں گے مثلاً:

۱۔حکیم محمد سعید کون تھے؟ ۲۔طب کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد انہوں نے کیا کیا؟

۳۔آپ نے کیا خدمات انجام دیں؟ ۴۔کاپی میں کروائے گئے سوالات کے جوابات بھی چند ایک طلبہ سے پوچھے جاسکتے ہیں۔

تدریسی معاونات/ وسائل: درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/ سیاہ۔ (اگر ممکن ہو تو سرگرمی کے لیے ایک ٹوپی اور شیروانی بھی منگوائی جاسکتی ہے)

جانچ: دورانِ تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران (گروپ میں کام کے دوران) ☆اپنی رائے کے اظہار کے دوران۔

☆معاونت کے بغیر سبق کی پڑھائی کے دوران ☆سوالات کے جوابات لکھنے اور دیگر مشقیں حل کرنے کے دوران۔ ☆جملوں میں اسم ضمیر کا استعمال کرنے کے دوران۔

ہم نے سیکھا:

☆حکیم محمد سعید کی شخصیت کے اہم پہلو۔ ☆ملک کے لیے کی گئیں حکیم محمد سعید کی گراں قدر خدمات کے بارے میں۔☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔

☆سوالات کے جوابات لکھ کر اپنی تحریری صلاحیت بہتر بنانا۔ ☆اسم ضمیر کے حوالے سے معلومات حاصل کرتے ہوئے تحریر میں اس کا مناسب استعمال کرنا۔

کلیدِ جانچ

مشق ۱: ۱۔حکیم محمد سعید ۹ جنوری ۱۹۲۰ کو دہلی میں پیدا ہوئے۔

۲۔آپ بچوں کو صحت پر توجہ دینے کی تلقین کرتے تھے۔ ۳۔آپ بچوں کے حساب سے چھوٹی چھوٹی تحریر لکھتے تاکہ بچے آسانی سے پڑھ سکیں۔

۴۔جو لوگ حکیم صاحب سے علاج کرواتے تھے ان کا کہنا تھا کہ ہماری آدھی بیماری تو حکیم صاحب کے میٹھے بول کی وجہ سے ختم ہو جاتی ہے۔

۵۔۱۷ اکتوبر ۱۹۹۸ کو حکیم محمد سعید کو کراچی میں شہید کر دیا گیا۔

مشق ۲: صحت: صحت ایک بڑی نعمت ہے۔ دوا: بیماری کے ٹھیک ہونے میں دعا اور دوا دونوں اثر رکھتی ہیں۔

سیر: صبح کی سیر صحت کے لیے بہت اچھی ہے۔ انسان: بہترین انسان وہ ہے جو دوسروں کا خیال رکھے۔ رسالہ: میں بچوں کا رسالہ شوق سے پڑھتی ہوں۔

مشق ۳: ۱۔اچھا ۲۔صبح ۳۔تلاوت ۴۔مدد ۵۔بڑوں ۶۔بچّہ

مشق ۴: درخت: پودا بحری جہاز: سمندر کتاب: رسالہ بستر: تکیہ غریب: مسکین کشتی: دریا کمپیوٹر: ٹیکنالوجی

☆درج ذیل خالی جگہوں میں مناسب ضمیریں لگا کر جملے مکمل کیجیے: الف۔وہ ب۔اسے ج۔اس د۔انہوں ہ۔ان

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ہمدرد	دکھ درد کا ساتھی	ادارے	محکمے۔دفاتر
شمار	گنتی۔تعداد	رسالہ	چھوٹی سی کتاب
حافظ	حفظ کرنے والا	تحریر	لکھا ہوا
مذہب	دین	طب	علاج کا علم
نسخہ	دوائی	شاداب	ہرا بھرا۔تروتازہ
مشیر	مشورہ دینے والا	ادبی	زبان کا علم

مطب	دواخانہ	انسانیت	آدمیت۔تمیز۔شعور
شہید	خدا کی راہ میں قربان ہونے والا	حب ڈیم	ڈیم کا نام
جڑی بوٹیاں	کسی درخت کے وہ پھول، جڑ اور پتے وغیرہ جو دوا کے کام آتے ہیں	مدینۃ الحکمت	ادارہ جس میں ہمدرد اسکول اور یونیورسٹی قائم ہے

سبق نمبر ۱۱: صحت، صفائی اور پاکیزگی

مقاصد (ہم سیکھیں گے): اس سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ صحت وصفائی کی اہمیت جان سکیں۔ ☆ صحت مند رہنے کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے اس کے فوائد جان سکیں۔ ☆ بے ترتیب جملوں کو درست کریں۔

☆ صاف ستھرا رہنے کی عادات اپنائیں۔ ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔ ☆ کا۔کی۔کے کا بخوبی استعمال کریں۔

☆ سوالات کے جوابات لکھ کر تحریری صلاحیت پیدا کریں۔ ☆ جملوں کی وضاحت کرتے ہوئے تحریری صلاحیت میں اضافہ کریں۔

طریقہ تدریس: __تمہیدی گفتگو:__

سب سے پہلے معلّمہ طلبہ سے انفرادی طور پر چند سوالات کریں گی جیسے آپ کھانا کھانے سے پہلے کیا کرتے ہیں؟ جب آپ کے کپڑے گندے ہو جاتے ہیں تو آپ کیوں اسے تبدیل کرتے ہیں؟ کسی گندی جگہ پر کیوں نہیں بیٹھتے؟ طلبہ سے ان کی رائے لی جائے گی اور اس کے بعد طلبہ کو کچھ تصاویر دکھائیں گی (یہ تصاویر ملٹی میڈیا یا کمپیوٹر پر بھی دکھائی جا سکتی ہیں)۔ کچھ تصاویر میں گندگی نمایاں ہوگی اور کچھ تصاویر میں صاف ستھرا ماحول دکھایا جائے گا اور طلبہ سے پوچھا جائے گا کہ کون سی تصاویر صحیح ہیں اور کیوں؟ طلبہ اپنی رائے دیں گے ۔اس کے بعد موضوع کی طرف آتے ہوئے معلّمہ طلبہ کو صفائی کی اہمیت بتائیں گی کہ صاف ستھرا رہنا کتنا ضروری ہے۔اس سے ہم بیمار نہیں ہوتے، ہم اچھے نظر آتے ہیں، لوگ بھی ہمیں پسند کرتے ہیں، صحت مند رہنے کے لیے صفائی بے حد ضروری ہے اور ہمارا دین بھی ہمیں صفائی اور پاکیزگی کا درس دیتا ہے۔

__پڑھائی:__

اس کہانی میں مختلف کردار ہیں لہٰذا ایک رول پلے بھی کروایا جا سکتا ہے۔ جتنے کردار ہیں اس حساب سے چند طالبات لی جائیں اور وہ کردار آپس میں بانٹ لیں اور ایک ڈرامے کی طرح اسے پیش کریں یا اپنے اپنے کردار کے مکالمے ادا کریں۔معلّمہ کی معاونت شامل رہے گی۔

سرگرمی: درسی کتاب میں موجود سرگرمی کروائی جا سکتی ہے۔ یا

جماعت کے تمام طلبہ کو لائن بنا کر اسکول کا ایک چکر لگوایا جائے گا اور طلبہ سے ان جگہوں کی نشاندہی کروائی جائے گی جو جگہیں انہیں گندی نظر آئیں گی اس کے علاوہ جہاں کاغذ کے ٹکڑے یا تھیلیاں وغیرہ نظر آئیں گی طلبہ انہیں کوڑے دان میں پھینکیں گے اور صفائی کریں گے۔اس کے بعد طلبہ کے ہاتھ دھلوا کر جماعت میں لایا جائے گا۔

__لکھائی:__

درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔ (سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجیے)

__گھر کا کام:__

☆ آپ اپنی صحت وصفائی کا کس طرح خیال رکھتے ہیں؟ تین چار جملوں میں جواب دیجیے:

__نظر ثانی (اعادہ):__

☆ سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کئے جائیں گے مثلاً:

۱۔گھر کے ماحول کو کس طرح صاف ستھرا رکھا جا سکتا ہے؟ ۲۔صحت کا دارومدار کس چیز پر ہے؟

۳۔سلمیٰ، نازش اور نادرہ امی کو لے کر عمارہ کے گھر کیوں گئے؟ ۴۔عمارہ کے گھر/کمرے کی کیا حالت تھی؟

☆ چند ایک طلبہ سے درسی کتاب میں موجود سوالات کے جوابات سنے جائیں گے۔

__تدریسی معاونات/وسائل:__ درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/سیاہ۔ صفائی کے لیے کپڑا وغیرہ۔ چند تصاویر۔کمپیوٹر/ملٹی میڈیا

__جانچ:__ دورانِ تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران (گروپ میں کام کے دوران) ☆اپنی رائے کے اظہار کے دوران۔

☆معاونت کے بغیر سبق کی پڑھائی کے دوران ☆سوالات کے جوابات لکھنے اور دیگر مشقیں حل کرنے کے دوران

☆درست جملے بنانے کے دوران ☆ کا۔کی۔کے کے استعمال کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆صحت وصفائی کی اہمیت سے آگاہ ہونا۔ ☆صحت مند رہنے کے اصول اور فوائد۔ ☆صاف ستھرا رہنے کی عادت اپنانا۔☆ کا۔کی۔کے کا بخوبی استعمال کرنا۔

☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔ ☆سوالات کے جوابات لکھنا۔ ☆جملوں کی وضاحت کرنا۔ ☆بے ترتیب جملوں کو درست کرنا۔

کلیدِ جانچ

مشق ا: ا۔امّی بچیوں کے ساتھ عمارہ کی امی کی عیادت کو گئیں۔

۲۔ڈاکٹر نے معائنہ کرنے کے بعد دوا دی اور کہا کہ ''ان کو پرہیز اور آرام کی سخت ضرورت ہے۔کمرے کی کھڑکیوں اور دروازوں کو کھلا رکھیں تا کہ تازہ ہوا اور روشنی آتی رہے۔

۳۔دوا کے ساتھ پرہیز بہت ضروری ہوتا ہے کیونکہ کچھ چیزیں ایسی ہوتی ہیں جو ہماری صحت کو متاثر کرتی ہیں اور ہاضم نہیں ہوتیں اور چونکہ بیماری میں ہمارے سارے اعضاء کمزور پڑ جاتے ہیں اس لیے اگر ہم پرہیز نہیں کریں گے تو پھر ہم بیمار رہیں گے اور دوا اثر نہیں کرے گی۔

۴۔خوبصورتی کا دوسرا نام صفائی ہے۔ ۵۔ہمارے پیارے نبیؐ کا فرمان ہے''صفائی نصف ایمان ہے''

مشق ۲: ا۔(وضاحت) امی بہت تیز گرم ہو رہی تھیں اور ان کا بخار بہت تیز تھا۔

۲۔(وضاحت) کھانے پینے کی اشیاء پر مکھیاں اڑ رہی تھیں یعنی گندے برتن جن میں کھانا کھایا ہوا ن پر مکھیاں بیٹھی تھیں۔

۳۔(وضاحت) جس گھر میں صفائی ہو وہاں بیماریاں کم ہوتی ہیں یعنی بیماری کا تعلق گندگی سے بھی ہوتا ہے اور اگر گھر صاف ستھرا ہو تو بیمار آدمی بھی جلد ٹھیک ہو جاتا ہے۔

مشق ۳: عیادت: جب مجھے اپنی دوست کی بیماری کی اطلاع ملی تو میں اس کی عیادت کو گئی۔ ماحول: اپنے اردگرد کے ماحول کو صاف ستھرا رکھنا ہر شخص کا بنیادی فرض ہے۔

بے ترتیب: چیزوں کو بے ترتیب رکھنے کی عادت بہت بری ہوتی ہے۔ پرہیز: بیماری میں دوا کے ساتھ ساتھ پرہیز کرنا بھی ضروری ہے۔

درس: اسلام ہمیں صفائی اور پاکیزگی کا درس دیتا ہے۔

مشق ۴: تمہیدی گفتگو + سرگرمی: سبق نمبر ۷ میں اسی طرح کی مشق ہے اس کی تمہیدی گفتگو اور سرگرمی سے مدد لی جا سکتی ہے۔

☆جملوں کو درست کیجیے:

ا۔تم صبح سے کہاں غائب تھے۔ ۲۔گھر کی صفائی کا خیال رکھنا چاہیے۔ ۳۔خالد ملے تو میرا سلام کہنا۔ ۴۔ہم اگلے برس مری جائیں گے۔

مشق ۵: کی۔ کا۔ کا ۔ کا۔ کی ۔ کی ۔ کی ۔ کے ۔ کے ۔ کے۔ کا۔ کی ۔ کے ۔ کی ۔ کے ۔ کے

نئے الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
گندگی	غلاظت۔بدبو	پھنک	تیز گرم
غشی	بے ہوشی	بھنبھنا	مکھیوں کا آنا/آواز
پٹیاں	ٹکڑے۔حصے	معائنہ	دیکھنا۔مشاہدہ کرنا۔نظر ڈالنا
کوڑا کرکٹ	کچرا۔فالتو اشیاء		

سبق نمبر ۱۲: میں اور میری کتاب

مقاصد (ہم سیکھیں گے): اس سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆کتاب کی ضرورت و اہمیت کو سمجھیں۔ ☆کتاب پڑھنے کی عادت اپنائیں اور اسے اپنا بہترین دوست اور ساتھی سمجھیں۔

☆کتاب کی تیاری کے مراحل سے آگاہی حاصل کریں۔

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔ ☆ مرکب الفاظ بنائیں۔ ☆ سوالات کے جوابت لکھ کر اپنی تحریری صلاحیت میں اضافہ کریں۔

☆ زمانے کے لحاظ سے فعل کی اقسام (ماضی۔حال۔مستقبل) کے بارے میں آگاہی حاصل کرتے ہوئے تحریر میں اس کا استعمال کریں۔

طریقہ تدریس: **تمہیدی گفتگو:**

معلّمہ جماعت میں ایک مباحثہ کروائیں گی جس کا عنوان ہوگا ''کتاب بہترین ساتھ ہے یا کمپیوٹر''

جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ایک گروپ کتاب کے حق میں دلائل دے گا جبکہ دوسرا کمپیوٹر کے فوائد گنوائے گا۔

دونوں گروپ کے نکات پر ان کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔آخر میں معلّمہ ان کے نکات کو سامنے رکھتے ہوئے بتائیں گی کہ دونوں کی اپنی جگہ اہمیت ہے لیکن آج کل ہم کتابوں سے دور ہوتے جارہے ہیں کیونکہ یہ ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ہمیں یہ بات سمجھنی ہے کہ کتاب ہماری ہر لمحہ رہنمائی کرتی ہے۔کتاب کو کہیں بھی لے جاکر پڑھا جاسکتا ہے۔اس سے ہمیں معلومات ملتی ہیں اور اگر ہم بور ہورہے ہوں تو سب سے اچھا مشغلہ کتابیں پڑھنا ہی ہے۔اس کو پڑھنے سے اکیلے پن کا احساس نہیں ہوتا اور اگر کتاب دلچسپ ہو تو مزا بھی آتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ کتاب کی اپنی جگہ اہمیت ہے۔اگر ہم کتاب پڑھنے کی عادت اپنالیں تو یہ ایک بہترین دوست ثابت ہوتی ہے کیونکہ یہ ہمیشہ اچھی باتیں بتاتی ہے۔آج ہم کتاب کے بارے میں پڑھیں گے کہ کتاب کیسے تیار ہوتی ہے اور ہمیں کس طرح فائدہ دیتی ہے۔

پڑھائی:

طلبہ کو جوڑی کی صورت میں بٹھایا جائے گا چونکہ اس سبق میں دو کردار ہیں جو آپس مین گفتگو کررہے ہیں۔ایک بچہ ہے اور دوسرا کردار کتاب کا ہے۔ہر جوڑی میں ایک بچہ کتاب کے مکالمے ادا کرے گا اور دوسرا بچے کے مکالمے ادا کرے گا۔اس طرح اس سبق کی پڑھائی کروائی جائے گی۔

☆ معلّمہ اگر چاہیں تو رول پلے بھی کرواسکتی ہیں جس میں دو بچوں کو بلا کر مکالمے ادا کروائے جائیں گے۔

لکھائی:

درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔(سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجئے)

گھر کا کام:

☆ درسی کتاب میں موجود سرگرمی دی جاسکتی ہے۔

☆ آپ کو اپنی اسکول کی کتابوں میں سب سے اچھی کتاب کون سی لگتی ہے؟ وجہ بھی بتایئے:

نظر ثانی (اعادہ):

☆ سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کئے جائیں گے مثلاً:

ا۔کتاب کیوں پڑھتے ہیں؟ ۲۔کتاب کی تیاری کے پہلے مرحلے میں کیا ہوتا ہے؟ ۳۔کتاب کے اندر مختلف قسم کے عنوانات کیوں ہوتے ہیں؟

۴۔کتاب کی تیاری میں جو مضامین لکھنے والے ہوتے ہیں ان میں کیا خصوصیات ہوتی ہیں؟ ۵۔کتاب ہماری کہاں کہاں رہنمائی کرتی ہے؟

تدریسی معاونات/وسائل: درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/سیاہ۔

جانچ: دوران تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆ مباحثے کے دوران ☆ اپنی رائے کے اظہار کے دوران۔ ☆ معاونت کے بغیر سبق کی پڑھائی کے دوران

☆ سوالات کے جوابات لکھنے اور دیگر مشقیں حل کرنے کے دوران ☆ مرکب الفاظ بنانے کے دوران ☆ زمانے کے لحاظ سے جملے بنانے کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنا اور اپنی رائے کا اظہار کرنا۔ ☆ کتاب کی اہمیت وضرورت کو سمجھنا۔ ☆ کتاب کی تیاری کے مراحل جاننا۔

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔ ☆ سوالات کے جوابات لکھ کر اپنی تحریری صلاحیت میں اضافہ کرنا۔ ☆ مرکب الفاظ بنانا۔ ☆ زمانے کے لحاظ سے جملے بنانا۔

کلیدِ جانچ

مشق ا: ا۔کتاب میں فہرست اس لیے ہوتی ہے کہ پڑھنے والا آسانی جو سبق پڑھنا چاہے اس کا صفحہ نکال لے۔

۲۔کتاب ہماری بہترین دوست ہے۔

۳۔میں نے کتاب سے فہرست کے بارے میں جانا۔اس کے علاوہ یہ بھی جانا کہ کتاب کی تیاری میں کتنے مرحلے ہوتے ہیں۔(تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں)

۴۔ا۔کتاب ہماری معلومات میں اضافہ کرتی ہے۔ ۲۔فارغ وقت گزارنے میں کتاب ایک بہترین ساتھی ثابت ہوتی ہے۔

۳۔کتاب میں ہماری دلچسپی کے مطابق تحریریں ہوتی ہیں جنہیں پڑھ کر مزا آتا ہے۔ ۴۔دنیا میں اونچا مقام حاصل کرنے کے لیے کتاب ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔

۵۔کتاب کے انتخاب کے وقت چند باتیں ذہن میں رکھنی چاہییں۔ ا۔کتاب ہماری دلچسپی کے عین مطابق ہو۔ ۲۔کتاب معلوماتی ہو یا ہمیں اس سے معلومات حاصل ہوں۔۳۔یہ زندگی کے ہر مرحلے میں ہماری رہنمائی کرے۔۴۔اس کے مضامین ایسے ہوں کہ جو ہمارے شوق میں اضافہ کرے۔

مشق۲: کتابیں ۔ معلومات ۔ علم ۔ علم وادب ۔ پسند

مشق۳:ا۔کتاب کے صفحات کو پھاڑنا نہیں چاہیے۔۲۔کتاب پر رنگین پنسلوں یا قلم سے نہیں لکھنا چاہیے۔۳۔کتاب کو زور زور سے نہیں پھینکنا چاہیے بلکہ طریقے سے رکھنا چاہیے۔

مشق۴: تمہیدی گفتگو+سرگرمی:

نوٹ:دو الفاظ مل کر ایک لفظ بنائیں یا دو الفاظ کے مجموعے کو مرکب لفظ کہتے ہیں۔اس میں دو الفاظ کے درمیان و کا استعمال ہوتا ہے۔(مگر کہیں نہیں بھی ہوتا)مرکب الفاظ یا تو متضاد ہوتے ہیں جیسے صبح وشام یا پھر مترادف ہوتے ہیں جیسے شان وشوکت طلبہ کو چند متضاد اور مترادف الفاظ کے فلیش کارڈز یا پرچیاں دی جائیں گی اور آپس میں ایک کل جماعتی سرگرمی کروائی جائے گی۔ایک بچہ اپنے فلیش کارڈ کو دوسرے بچے کے فلیش کارڈ سے ملائے گا۔مثال ایک کارڈ یا پرچی پر سرسبز لکھیں گی اور دوسری پر شاداب۔طلبہ کو بتایا جائے گا کہ دونوں کا ایک ہی مطلب ہے اور اسے ساتھ ملا کر لکھا جاتا ہے درمیان میں و کا استعمال ہوتا ہے۔چند الفاظ کی پرچیاں بنائی جائیں۔مثلاً حسین وجمیل ۔ دن رات ۔ عجیب و غریب ۔ کالا سیاہ ۔ عیش وعشرت ۔ صبح وشام ۔ آرام وسکون ۔

عادات واطوار ۔ پیار ومحبت ۔ درد وغم ۔ شوروغل ۔ امن وسلامتی ۔ عشق ومحبت۔ مشرق ومغرب ۔دین ودنیا ۔عدل واحسان۔ دکھ سکھ۔سوال وجواب

اس طرح کے الفاظ الگ الگ پرچیوں یا فلیش کارڈ پر لکھ کر طلبہ میں تقسیم کیے جائیں گے اور ایک دوسرے سے ملائے جائیں گے۔آخر میں ان الفاظ کو تختہ سیاہ پر لکھ کر طلبہ کو سمجھایا جائے گا۔ ا۔روزوشب ۲۔ جن و انس ۳۔شان و شوکت ۴۔دین ودنیا ۵۔اہل وعیال

مشق۵: تمہیدی گفتگو+سرگرمی:سب سے پہلے معلّمہ بچوں کو اپنے متعلق ایک چھوٹا سا واقعہ سنائیں گی جس میں تینوں زمانوں کا استعمال ہو مثلاً

''میں صبح اسکول پہنچی تو مجھے سر میں درد محسوس ہوا میں نے فوراً دوائی کھائی۔اب میں کافی بہتر ہوں اور اسی لیے آپ کو پڑھا رہی ہوں۔چھٹی کے بعد گھر جاؤں گی تو آرام کروں گی۔

یہ چھوٹا سا واقعہ بورڈ پر لکھ کر طلبہ سے رائے لی جائے گی اور زمانوں کا ذکر کیا جائے گا اور بتایا جائے گا کہ جو زمانہ گزر جاتا ہے وہ ماضی ہوتا ہے اور اس میں تھا۔تھی تھے کا استعمال ہوتا ہے۔اسی طرح جو زمانہ چل رہا ہوتا ہے وہ حال ہوتا ہے اس میں ہے۔ہوں۔ ہیں کا استعمال ہوتا ہے۔اور جو زمانہ آنے والا ہوتا ہے وہ مستقبل کہلاتا ہے اس میں گا۔گی۔گے کا استعمال ہوتا ہے۔(طلبہ کو ان کی سمجھ کے مطابق سمجھایا جائے)

☆دی گئی مثال کے مطابق درج ذیل جملوں کو تبدیل کیجیے:

حال	ماضی	مستقبل
میں لکھتا ہوں۔	میں لکھتا تھا	میں لکھوں گا
بچے کارٹون دیکھ رہے ہیں	بچے کارٹون دیکھ رہے تھے	بچے کارٹون دیکھیں گے یا دیکھ رہے ہوں گے۔
میں کتاب پڑھ رہا ہوں	میں کتاب پڑھ رہا تھا	میں کتاب پڑھوں گا یا پڑھ رہا ہوں گا
ابو اپنے دفتر جاتے ہیں	ابو اپنے دفتر چلے گئے	ابو اپنے دفتر جائیں گے
پانی ابل رہا ہے	پانی ابل رہا تھا	پانی ابل رہا ہوگا یا پانی ابلے گا
ناصر شور مچاتا ہے	ناصر شور مچاتا تھا۔یا ناصر نے شور مچایا	ناصر شور مچائے گا

نئے الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
پسندیدہ	پسند آنے والی	درسی	نصابی
فرصت	فراغت۔آرام	مشغلہ	شغل۔دل بہلانے کا کام
صفحہ	ورق	اسباق	سبق کی جمع
فہرست	چیزوں کی تفصیل۔ترتیب	مرحلے	منزلیں
رہنمائی	ہدایت۔راستہ دکھانا	باخبر	اطلاع یا خبر رکھنے والا
معاملے	خاص بات	عبور	مہارت ہونا

سبق نمبر۱۳: چین ہمارا دوست

مقاصد(ہم سیکھیں گے): اس سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ پاکستان اور چین کے درمیان تعلقات سے آگاہی حاصل کریں۔ ☆ پاکستان اور چین کی ایک دوسرے کی بہتری کے لیے کی گئی کوششوں اور کاوشوں سے واقف ہو سکیں۔

☆ پاک چین دوستی کا اعتراف کریں۔ ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔ ☆ سوالات کے جوابات لکھ کر اپنی تحریری صلاحیت بہتر بنا سکیں۔

☆ جملے میں حروف کی اہمیت سمجھتے ہوئے اس کا مناسب استعمال کریں۔ ☆ واحد الفاظ کی جمع بنا سکیں۔

طریقہ تدریس: تمہیدی گفتگو:

سب سے پہلے معلّمہ طلبہ کو سی پیک منصوبے کی ایک خبر سنائیں گی (انٹرنیٹ کی مدد سے دکھائی بھی جا سکتی ہے) اور ان سے پوچھیں گی کہ آپ نے ٹی وی پر سی پیک (CPEC) منصوبے کے حوالے سے رپورٹ دیکھی تھی؟ اس منصوبے کے حوالے چند ضروری باتیں خبر کی طرح سنائیں گی اور بتائیں گی کہ اس منصوبے سے ہمارے ملک کو بہت فائدہ ہوگا ۔خبر میں بتایا گیا ہوگا کہ یہ منصوبہ پاکستان اور چین کے درمیان ہے۔ساتھ ہی معلّمہ طلبہ کو موضوع کی طرف لاتے ہوئے بتائیں گی کہ کوئی بھی ملک اس وقت مضبوط اور مستحکم بنتا ہے جب وہ دوسرے ممالک سے اچھے تعلقات رکھے۔کیونکہ ہر ملک کو اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے دوسرے ملک سے مدد لینی پڑتی ہے۔یہ منصوبہ اس وقت تک ممکن نہیں ہوتا جب تک چین ہماری مدد نہیں کرتا۔چین کی مدد سے یہ منصوبہ اور ایسے کئی منصوبے پایہ تکمیل تک پہنچے جس سے پاکستان کو بہت فائدہ ہوا۔مزید بات کو آگے بڑھاتے ہوئے معلّمہ بتائیں گی کہ اپ جس گھر میں رہتے ہیں اس گھر کے آس پاس اور بھی گھر ہیں مثلاً آگے۔پیچھے۔دائیں،بائیں۔یہ تمام گھر آپ کے گھر سے ملے ہوئے ہیں اور آپ کے پڑوس میں ہیں ان مین سے بھی کچھ پڑوسی ایسے ہوتے ہیں جن سے آپ کے بہت اچھے تعلقات ہوتے ہیں بالکل اسی طرح پاکستان کے بھی آس پاس چند دوسرے ممالک ہیں جو پاکستان سے ملے ہوئے ہیں اور پڑوسی ممالک کہلاتے ہیں ان میں چین۔ایران۔افغانستان اور بھارت ہیں۔ان ممالک میں سب سے اچھے تعلقات ہمارے چین سے ہیں کیونکہ چین نے ہر معاملے میں پاکستان کی مدد کی ہے اور جب بھی ضرورت پڑی چین نے ہمارا بھر پور ساتھ دیا اور ہمارے ملک کو مضبوط اور مستحکم بنانے میں اہم کردار ادا کیا ۔اس لیے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ چین ہمارا دوست ہے۔

پڑھائی:

طلبہ کو چار چار کے گروپ میں تقسیم کیا جائے گا۔سبق میں سات (۷) پیراگراف ہیں۔ہر گروپ کو ایک ایک پیراگراف پڑھنے کے لیے دیا جائے گا۔گروپ سے ایک بچہ پڑھے گا باقی سب سنیں گے اور بعد میں آپس میں تبادلہ خیال کرتے ہوئے اہم نکات نوٹ کریں گے۔دس منٹ کے بعد ایک ایک گروپ باری باری اپنے نکات جماعت کے سامنے پیش کرے گا(jig.saw reading) معلّمہ کی معاونت اس تمام سرگرمی میں شامل رہے گی۔جو نکات رہ جائیں گے اسے معلّمہ بتائیں گی۔

لکھائی:

درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔(سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجئے)

گھر کا کام:

☆ درسی کتاب میں موجود سرگرمی کرنے کے لیے دی جائے گی۔

نظرِ ثانی (اعادہ):

☆سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کئے جائیں گے مثلاً:

۱۔پاکستان ایشیا کی کس طرف واقع ہے؟ ۲۔آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑا ملک کون سا ہے؟

۳۔پاکستان نے کس طرح چین کی مدد کی ہے؟ ۴۔پاکستان چین سے کس راستے سے جڑا ہے؟

تدریسی معاونات/وسائل: درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/ سیاہ۔ (انٹرنیٹ۔کمپیوٹر۔سی پیک منصوبے کی رپورٹ اگر ممکن ہو)

جانچ: دوران تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆پاک چین دوستی کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران ☆اپنی رائے کے اظہار کے دوران ☆واحد کی جمع بنانے کے دوران

☆معاونت کے بغیر سبق کی پڑھائی کے دوران ☆سوالات کے جوابات لکھنے اور دیگر مشقیں حل کرنے کے دوران ☆جملوں میں حروف کے استعمال کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆پاکستان کے چین کے ساتھ دوستانہ تعلقات کو سمجھنا ☆پاکستان اور چین کی ایک دوسرے کی بہتری کے لیے کی گئی کوششوں اور کاوشوں کو سمجھنا

☆پاک چین دوستی کا اعتراف کرنا ☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا ☆سوالات کے جوابات لکھ کر اپنی تحریری صلاحیت بہتر بنانا

☆جملے میں حروف کا مناسب استعمال کرنا ☆واحد الفاظ کی جمع بنانا

کلیدِ جانچ

مشق ۱: ۱۔تمام ممالک آپس میں ایک زنجیر کی طرح جڑے ہوئے ہیں یہ ممالک اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ایک دوسرے کا سہارا لیتے ہیں جس کی وجہ سے انہیں ایک دوسرے کے ساتھ تعلقات بنانے پڑتے ہیں۔

۲۔پاکستان کے جنوب مغرب میں ایران واقع ہے۔

۳۔پاکستان کے شمال میں چین واقع ہے جو شاہراہ ریشم کے راستے پاکستان سے جڑا ہوا ہے۔

۴۔ستمبر ۱۹۶۵ میں بھی چین نے پاکستان کی مدد کی اور شاہراہ ریشم کھولا گیا۔

۵۔مسئلہ کشمیر پر چین پاکستان کی بھرپور حمایت کر رہا ہے۔

۶۔چین اور پاکستان کے درمیان سدا بہار دوستی کا ثبوت یہ ہے کہ جدید ترین لڑاکا طیارے، میزائل اور اسلحہ بنانے میں چین ہمارے ساتھ مل کر آگے بڑھ رہا ہے۔

مشق ۲: ۱۔بلند اور لازوال ۲۔تین ۳۔دوستی ۴۔بحیرہ عرب ۵۔الگ تھلگ

مشق ۳: مشترکہ: پاکستان اور چین کے درمیان ایک مشترکہ سڑک کا نام شاہراہ ریشم ہے۔ چین: چین پاکستان کا پڑوسی ملک ہے۔

زنجیر: میرے دوست کے گھر ایک کتا زنجیر سے بندھا ہوا تھا۔ ہمالیہ: دنیا کے سب سے اونچے پہاڑ کا نام ہمالیہ ہے۔ تاریخی: لال قلعہ ایک تاریخی عمارت ہے۔

مشق ۴: ☆تمہیدی گفتگو + سرگرمی: معلّمہ تختہ سیاہ پر چھوٹی سی عبارت لکھیں گی جو حروف کے بغیر ہوگی یعنی نامکمل عبارت ہوگی۔طلبہ سے اس عبارت کو پڑھنے کے لیے کہا جائے گا طلبہ اس نامکمل عبارت کو پڑھیں گے جو سمجھ میں نہیں آئے گی معلّمہ طلبہ سے پوچھیں گی کہ اس میں کیا کمی ہے؟ طلبہ خود بتائیں گے۔اس کے بعد معلّمہ اس عبارت کو مکمل کرتے ہوئے بتائیں گی کہ یہ حروف کہلاتے ہیں اور ان کے بغیر تحریر نامکمل ہوتی ہے۔

☆خالی جگہوں میں دیے گئے الفاظ میں سے مناسب لفظ لگا کر جملے مکمل کیجیے:

۱۔ پر ۲۔ تک ۳۔ میں ۴۔ سے ۵۔ پر

مشق ۴: ذرّہ: ذرّات لغت: لغات حضرت: حضرات معجزہ: معجزات خطاب: خطابات حالت: حالات

نئے الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تسلیم	قبول کرنا	انحصار	دار و مدار

زنجیر	لڑی	بحیرہ عرب	عرب میں ایک چھوٹا سمندر
مستحکم	مضبوط	الگ تھلگ	علیحدہ۔تنہا
انتہائی	آخری	ہمالیہ	دنیا کے سب سے اونچے پہاڑ کا نام
لازوال	غیر فانی۔کبھی نہ ختم ہونے والا	اقتصادی	مالی۔معاشی
اقوام متحدہ	مختلف ممالک کے لوگوں کا جمع ہونا	شاہراہ ریشم	چین اور پاکستان کے درمیان سڑک
جڑی بوٹیاں	کسی درخت کے وہ پھول، جڑ اور پتے وغیرہ جو دوا کے کام آتے ہیں	مدینۃ الحکمت	ادارہ جس میں ہمدرد اسکول اور یونیورسٹی قائم ہے

سبق نمبر ۱۴: قائدِ اعظم

مقاصد (ہم سیکھیں گے): اس نظم کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ قائدِ اعظم کی قدر و منزلت، انتھک محنت اور کاوشوں سے واقف ہوں۔ ☆ قائدِ اعظم کے کردار کی خصوصیات سے آگاہ ہو سکیں اور ان کے بتائے ہوئے اصولوں پر چلیں۔

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھ سکیں۔ ☆ ہم آواز الفاظ اور متضاد الفاظ بنائیں۔

☆ جملے کی اقسام (انکاریہ۔سوالیہ۔اقراریہ) سے آگاہی حاصل کرتے ہوئے تحریر میں اس کا استعمال کریں۔

طریقہ تدریس: <u>تمہیدی گفتگو:</u>

معلّمہ سب سے پہلے قائدِ اعظم کی ایک بڑی سی تصویر بورڈ پر چسپاں کریں گے اور طلبہ سے کل جماعتی گفتگو میں انفرادی طور پر سوال کریں گی کہ کیا آپ انہیں جانتے ہیں؟ (طلبہ چونکہ یوم آزادی کا جشن مناتے ہیں اس لیے وہ قائداعظم کو اچھی طرح پہچانتے ہوں گے) طلبہ کے بتانے کے بعد معلّمہ قائداعظم کا نام بورڈ پر لکھیں گی اور ان کے بارے میں طلبہ سے پوچھیں گی۔طلبہ جو کچھ قائداعظم کے بارے میں جانتے ہوں گے یا سابقہ معلومات رکھتے ہوں گے بتائیں گے اور معلّمہ ان کے بتائے ہوئے جملوں کو بورڈ پر تحریر کریں گی۔مثلاً قائداعظم پاکستان کے بانی ہیں۔قائداعظم ۲۵ دسمبر کو کراچی میں پیدا ہوئے۔پاکستان کے پہلے گورنر جنرل تھے۔مزار کراچی میں ہے۔وغیرہ وغیرہ

اس کے بعد معلّمہ موضوع کی طرف آتے ہوئے طلبہ کو بتائیں گی کہ آج ہم قائدِ اعظم کے بارے میں ایک نظم پڑھیں گے اور دیکھیں گے کہ ہمارے قائداعظم کیسے تھے اور انہوں نے ہمارے لیے کتنا اہم اور بڑا کام کیا ہے۔

<u>**پڑھائی:**</u>

معلّمہ سب سے پہلے نظم پڑھیں گی (نظم پورے اتار چڑھاؤ کے ساتھ پڑھنی ہے) ساتھ ہی نظم کے نئے الفاظ تختہ سیاہ پر لکھے جائیں گے۔اور ان کے مطالب سمجھائے جائیں گے۔

☆ اس کے بعد طلبہ سے بلند خوانی کروائیں گی اور طلبہ سے کہیں گی کہ وہ الفاظ کے معانی سمجھ کر اشعار کا مطلب سمجھائیں۔جو طلبہ بتانا چاہے اس سے پوچھا جائے گا۔معلّمہ کی معاونت شامل رہے گی۔

آخر میں معلّمہ نظم کا خلاصہ طلبہ کو بتائیں گی کہ اس نظم میں شاعر قائداعظم کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ قائداعظم ہمارے ملک کا وقار ہیں یعنی ان کے دم سے ہمارے ملک کی عزت ہے اور ہم سب ان کی بہت قدر کرتے ہیں ان کی محنت اور کوششوں کی وجہ سے ہم آج ایک آزاد اور کھلی فضا میں سانس لے رہے ہیں۔قائداعظم کا ہم پر یہ بہت بڑا احسان ہے جو ساری زندگی بھلایا نہیں جا سکتا۔انہوں نے خود بھی ایمانداری سے اپنا ہر کام کیا اور دوسروں کو بھی اس بات کی نصیحت کی کہ اگر ارادے مضبوط اور نیت صاف ہو تو خدا بھی مدد کرتا ہے۔

قائداعظم ہی ہیں کہ جن کی وجہ سے ہماری قوم ایک خوشحال زندگی بسر کر رہی ہے۔ہم آزادی سے اپنے وطن میں سانس لے رہے ہیں اور ہمیں ہر جگہ جانے کی اور ہر کام کرنے کی آزادی ہے۔یہ سب قائداعظم ہی کی محنت کا نتیجہ ہے۔

<u>**لکھائی:**</u>

درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔(سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجئے)

گھر کا کام:

☆ قائدِاعظم کی شخصیت پر ایک پیراگراف تحریر کیجیے:

نظرثانی (اعادہ):

☆نظم کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے مثلاً:

ا۔قائدِاعظم کو ہم کبھی نہیں بھلا سکتے کیوں؟ ۲۔قائدِ اعظم نے ہمیں کیا درس دیا ہے؟

۳۔قائدِ اعظم نے کس طرح ہمارے دکھ کو ختم کیا اور خوشی دی؟ ۴۔قائدِ اعظم کے کردار کی کوئی دو خصوصیات تحریر کیجیے:

مرکزی خیال:

اس نظم میں شاعر نے قائدِ اعظم کو خراج تحسین پیش کیا ہے اور بتایا ہے کہ قائدِ اعظم نے اپنی دیانت اور محنت سے ہمارے دکھوں کو خوشیوں میں بدل دیا اور قوم کو ایک نئی زندگی بخشی ہے ہم قائدِ اعظم کا یہ احسان کبھی نہیں بھلا سکتے۔

خلاصہ:

تمہیدی گفتگو میں اس نظم کا خلاصہ درج ہے۔

تدریسی معاونات/ وسائل: درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/ سیاہ۔ قائدِ اعظم کی تصویر

جانچ: دوران تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆ قائدِ اعظم کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران۔ ☆اپنی رائے کے اظہار کے دوران۔ ☆سوالیہ، انکاریہ اور اقراریہ جملے بنانے کے دوران۔

☆تحریری کام کے دوران۔ ☆ہم آواز الفاظ بنانے کے دوران۔ ☆الفاظ کے متضاد بنانے کے دوران۔ ☆اشعار کا مطلب سمجھنے کے دوران۔

ہم نے سیکھا:

☆ قائدِ اعظم کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنا اور اپنی رائے کا اظہار کرنا۔ ☆ قائدِ اعظم کی قدر و منزلت، محنت اور کاوشوں سے آگاہ ہونا

☆ قائدِ اعظم کے کردار کی خصوصیات۔☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔☆ ہم آواز الفاظ اور الفاظ کے متضاد بنانا۔☆ سوالیہ، انکاریہ اور اقراریہ جملے بنانا۔

نئے الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دیس	ملک۔وطن	شان	عزت
درس	سبق۔نصیحت	سعادت	نیکی۔بھلائی
دیانت	ایمانداری	دکھ سکھ	خوشی اور غم
سرخوشی	خوشی کی کیفیت۔خوشحالی	بخشی	دی

کلیدِ جانچ

مشق ا: ☆مصرعے مکمل کیجیے: (کتاب سے مدد لی جاسکتی ہے۔)

مشق ۲: تمہیدی گفتگو + سرگرمی:

چند ایسے الفاظ تختہ سیاہ پر لکھے جائیں جن کی آواز ملتی جلتی ہو اور طلبہ سے پوچھا جائے کہ ان الفاظ میں کیا خاص بات ہے۔طلبہ سے ان کی رائے لیتے ہوئے بتایا جائے گا کہ ہم آواز الفاظ وہ ہوتے ہیں جو ایک طرح کی آواز نکالیں۔اور ان الفاظ کا زیادہ استعمال نظم میں کیا جاتا ہے۔اس کے بعد مشق کروائی جائے۔

☆نظم سے تلاش کر کے ہم آواز الفاظ بنایئے:

شان: جان سرخوشی: زندگی دیانت: سعادت احسان: ایمان ایمان: احسان محنت: رحمت

مشق ۳:   تمہیدی گفتگو: سبق نمبر ۳ میں اس طرح کی مشق ہے کروانے کے طریقہ کار کے لیے اس سے مدد لیجیے:

☆ دیے گئے الفاظ کے متضاد لکھیے: اجالا سے اندھیرا۔ جھوٹ سے سچ۔ نیکی سے بدی۔ تھوڑا سے زیادہ۔ دھوپ سے چھاؤں۔ سختی سے نرمی

مشق ۴:   تمہیدی گفتگو + سرگرمی: سب سے پہلے معلّمہ بچوں سے سوال کریں گی کہ کیا آپ کو اردو لکھنا پسند ہے؟ بچوں میں سے کچھ کہیں گے ہمیں پسند ہے اور کچھ کہیں گے ہمیں نہیں پسند۔ بس طلبہ کے جوابات سامنے رکھتے ہوئے انہیں سمجھایا جائے گا کہ جو میں نے آپ سے کہا وہ میں نے سوال پوچھا تھا اور جن بچوں نے کہا کہ انہیں پسند ہے وہ اقراریہ جملے تھے۔ اور جن بچوں نے کہا کہ انہیں پسند نہیں وہ انکاریہ جملے تھے۔ تختہ سیاہ پر مزید چند مثالوں سے واضح کیا جائے گا۔

☆ مندرجہ ذیل جملوں میں سے سوالیہ، انکاریہ اور اقراریہ جملے علیحدہ کیجیے:

سوالیہ جملے	اقراریہ جملے	انکاریہ جملے
تم کہاں جا رہے ہو؟ آج کا موسم کیسا ہے؟ کیا تم میرا ساتھ دو گے؟	علی قائدِ اعظم کے مزار پر جائے گا۔ ہم ساحل سمندر جائیں گے۔ آج بارش ہوگی۔	میرے پاس وہ قلم نہیں ہے میں تمہاری سالگرہ میں نہیں آؤں گا۔ پھول نہیں کھلیں گے۔ مجھے یہ سوال نہیں آتا۔

سبق نمبر ۱۵:   کراچی کی سیر

مقاصد (ہم سیکھیں گے): اس سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ کراچی کے اہم اور تاریخی مقامات کے بارے میں جان سکیں۔   ☆ اپنے شہر کے تفریحی مقامات سے آگاہ ہو سکیں۔

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھ سکیں۔   ☆ سوالات کے جوابات لکھ کر تحریری صلاحیتوں میں اضافہ کریں۔

☆ صفت کے متعلق آگاہی حاصل کرتے ہوئے جملے میں اس کا استعمال کریں۔   ☆ جملے میں ماضی اور حال کا فرق سمجھ کر "ہے" اور "تھا" کا استعمال کریں۔

طریقہ تدریس: <u>تمہیدی گفتگو:</u>

سب سے پہلے معلّمہ ایک کل جماعتی گفتگو میں طلبہ سے انفرادی طور پر چند سوالات کریں گی مثلاً آپ چھٹی کے دن سیر و تفریح کے لیے کہاں جاتے ہیں؟ کس جگہ جانا زیادہ پسند ہے؟ پسندیدگی کی کوئی خاص وجہ؟ کون سی ایسی جگہ ہے جہاں آپ نہیں گئے اور جانا چاہتے ہیں؟ چند منٹ کی گفتگو کے بعد طلبہ میں ایک ورک شیٹ تقسیم کی جائے گی (ہر بچے کو یہ ورک شیٹ حل کرنے کے لیے دی جائے گی)

نوٹ: ورک شیٹ میں کراچی کے چند مقامات کی تصاویر ہوں گی۔ طلبہ ان مقامات کو پہچانتے ہوئے نام لکھیں گے اور ہر مقام کے بارے میں دو جملے تحریر کریں گے۔

ورک شیٹ حل کرنے کے دوران معلّمہ کی معاونت شامل رہے گی اور ورک شیٹ حل کروانے کے بعد طلبہ کو موضوع کی طرف لائیں گی اور انہیں بتائیں گی کہ آج ہم کراچی کے مختلف مقامات کے بارے میں پڑھیں گے آپ نے ضرور ان تمام مقامات کی سیر کی ہوگی۔ ساتھ ہی یہ بھی بتائیں گی کہ ہم جس شہر میں رہتے ہی اس کا نام کراچی ہے۔

<u>**پڑھائی:**</u>

طلبہ سے انفرادی طور پر سبق کی پڑھائی کروائی جائے گی۔ طلبہ خود پڑھنے کی کوشش کریں گے جہاں طلبہ کو مشکل پیش آئے گی وہاں معلّمہ رہنمائی کریں گی۔ پڑھائی کے دوران طلبہ سے کہا جائے گا کہ وہ سبق کے اہم نکات نوٹ کریں۔

☆ معلّمہ تمام نئے الفاظ اور ان کے معانی تختہ سیاہ پر لکھیں گی۔

☆ تقریباً ۱۵ منٹ بعد معلّمہ طلبہ سے سبق کے متعلق رائے لیں گی مثلاً سبق کیسا لگا؟ اس مین کن مقامات کا ذکر کیا گیا ہے؟ کون سی بات سب سے اچھی لگی؟ کھانے پینے کیھو الے سے کس جگہ کا ذکر کیا گیا ہے؟ کراچی کی کون سی ایسی جگہیں ہیں جن کا ذکر سبق میں نہیں کیا گیا؟

سرگرمی: جماعت کو کسی بھی ایک جگہ اسکول کی طرف سے ایک معلوماتی دورہ پر لے جایا جا سکتا ہے جیسے میوزیم۔ چڑیا گھر۔ پی۔اے۔ایف میوزیم۔ پاک بحریہ عجائب گھر وغیرہ۔ اور اس کا احوال کاپی میں لکھوایا جا سکتا ہے۔

<u>**لکھائی:**</u> درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔ (سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجیے)

گھر کا کام:

☆ آپ کو اپنے شہر کراچی میں سب سے اچھی جگہ کون سی لگتی ہے اور کیوں؟

☆ کراچی کے شہری ہونے کی حیثیت سے ہم پر کون سی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں؟ کوئی تین لکھیے:

نظرِ ثانی (اعادہ):

☆سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے مثلاً:

۱۔کینیڈا سے پاکستان کون آیا تھا؟اور کیوں؟ ۲۔سب سے پہلے کس مقام کا ذکر کیا گیا ہے؟

۳۔مزار قائد پہنچ کر سب نے کیا کیا؟ ۴۔چڑیا گھر میں لطف اندوز ہونے کی خاص وجہ کیا ہے؟

☆ کراچی میں کون سے مشہور باغات کون سے ہیں؟

تدریسی معاونات/ وسائل: درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/ سیاہ۔ورک شیٹ۔کھلونے یا مختلف چیزیں

جانچ: دوران تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران (گروپ میں کام کے دوران) ☆اپنی رائے کے اظہار کے دوران۔

☆ معاونت کے بغیر سبق کی پڑھائی کے دوران ☆ سوالات کے جوابات لکھنے اور دیگر مشقیں حل کرنے کے دوران

☆ جملے میں اسم صفت کے استعمال کے دوران ☆ جملے میں ہے اور تھا کے استعمال کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆ کراچی کے اہم اور تاریخی مقامات کے بارے میں جاننا۔ ☆ کراچی کے مشہور تفریحی مقامات سے آگاہ ہونا۔ ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔

☆ سوالات کے جوابات لکھ کر اپنی تحریری صلاحیت کو بہتر بنانا۔ ☆ جملے میں اسم صفت کا استعمال کرنا۔ ☆ جملے میں ہے اور تھا کا استعمال کرنا۔

کلیدِ جانچ

مشق ۱: ۱۔ چڑیا گھر میں ہاتھی۔بندر۔شیر۔چیتا۔زرافہ۔وغیرہ پائے جاتے ہیں (طلبہ کو معلوم ہوگا اگر نہیں تو ایک چھوٹی سی فلم چڑیا گھر کے حوالے سے دکھائی بھی جا سکتی ہے)

۲۔عبداللہ شاہ غازی کا مزار کلفٹن میں واقع ہے۔

۳۔پاکستان کے بانی قائدِ اعظم محمد علی جناح تھے۔

۴۔پی۔اے۔ایف میوزیم میں پاک فضائیہ کے جنگی جہازوں اور ان کی اشیا کو نمائش کے لیے رکھا گیا ہے۔

۵۔ ۱۔کراچی پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے۔ ۲۔کراچی میں بہت سے تفریحی مقامات ہیں۔ ۳۔کراچی میں ساحل سمندر بھی ہے۔

۴۔کراچی میں زیادہ تر اردو بولنے والے لوگ رہتے ہیں۔ ۵۔کراچی میں سب سے زیادہ ٹریفک ہے۔

مشق ۲: سیاحت : مجھے مختلف جگہ کی سیر و سیاحت کا بہت شوق ہے۔ روانگی: جب میری سعودی عرب روانگی تھی تو میں کافی گھبرا رہی تھی۔

فخر : مجھے اس بات پر فخر ہے کہ میں ایک آزاد وطن کی شہری ہوں۔ تجویز : میں نے اپنی جماعت کے بچوں کو میوزیم چلنے کی تجویز دی۔

خواہش : میری خواہش ہے کہ میں حج پر جاؤں۔ ستانا: جب انسان تھک جائے تو اسے کچھ دیر ستانا چاہیے۔

مشق ۳: ۱۔کاغان ۔ سوات ۔نتھیا گلی ۔ مری ۔ ایبٹ آباد (طلبہ اپنی سمجھ کے مطابق جواب لکھیں گے)

مشق ۴: تمہیدی گفتگو + سرگرمی: طلبہ سے ایک دن پہلے اپنا کوئی پسندیدہ کھلونا یا کوئی چیز لانے کے لیے کہا جائے گا۔اور طلبہ سے کہا جائے گا کہ وہ اس کھلونے یا چیز کے بارے میں بتائیں۔ ہر بچہ اپنی لائی ہوئی چیز کے بارے میں بتائے گا۔اس کے بعد معلّمہ اپنی لائی ہوئی چیز کے بارے مین بچوں سے پوچھیں گی۔ بچے اپنی رائے کا اظہار کریں گے مثلاً یہ اچھی ہے۔لال رنگ کی ہے۔خوبصورت ہے۔وغیرہ وغیرہ طلبہ کے بتائے جملوں کو تختہ سیاہ پر لکھا جائے گا۔آخر میں معلّمہ طلبہ کو بتائیں گی کہ کون سا لفظ ایسا ہے جو اس چیز کے بارے میں بتا رہا ہے یا اس کی خصوصیت بتا رہا ہے۔طلبہ ان الفاظ کے بارے میں بتائیں گے اور معلّمہ ان الفاظ کے گرد دائرہ بنائیں گی اور آخر میں طلبہ کو بتائیں گی کہ یہ الفاظ صفت کہلاتے ہیں۔جن الفاظ سے یہ ظاہر ہو یا چیز کیسی ہے یا کسی چیز کی خصوصیت کے بارے میں معلوم ہو وہ الفاظ صفت کہلاتے ہیں (طلبہ سے کھلونے منگوانا ممکن نہ ہو تو معلّمہ خود کوئی

ایسی چیز لے جا کر یہ سرگرمی کرواسکتی ہیں)

☆ ۱۔چالاک ۲۔روشن ۳۔رنگین ۴۔گندے ۵۔میٹھے

مشق ۵: تمہیدی گفتگو+ سرگرمی: طلبہ کو چند مثالیں دیتے ہوئے زمانہ ماضی اور زمانہ حال کا فرق سمجھایا جائے گا اور بتایا جائے گا کہ جو کام پہلے کیا جا چکا ہو وہ ماضی ہوتا ہے اور اس میں تھا کا استعمال کرتے ہیں اور جو کام ابھی ہو رہا ہو(یا روز مرہ کا کام ہو) وہ حال ہوتا ہے اس میں ہے کا استعمال کرتے ہیں۔

☆خالی جگہوں میں ''ہے'' یا''تھا'' لکھیے: ۱۔تھا۔ ۲۔ تھا ۳۔ہے ۴۔ہے ۵۔تھا ۶۔ہے ۷۔تھا ۸۔تھا

نئے الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مفلسیاحت	سیر وتفریح	روانگی	رخصت ہونا۔جانا
فخر	شان۔غرور	تجویز	ترکیب
خواہش	آرزو	عجائب	حیرت انگیز۔عجیب کی جمع
ستایا	آرام کیا۔تازہ دم ہونا	مغلیہ	بادشاہ کا دور
اداس	غمگین۔افسردہ	تانتا	مجمع۔آنے جانے کا سلسلہ
رابطے	تعلق۔میل جول	اصرار	زور دینا
میوزیم	عجائب گھر	فاتحہ	قرآن شریف پڑھ کر مردے کو ثواب پہنچانا
وعدہ	عہد۔	آثار قدیمہ	پرانی چیزیں۔تاریخی عمارتیں

سبق نمبر۱۶: سمندر کی دنیا

مقاصد (ہم سیکھیں گے): اس سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆سمندر میں رہنے والی مخلوق کے بارے میں آگاہی حاصل کریں۔ ☆سمندر کو صاف رکھیں، اس میں گندی چیزیں نہ پھینکیں اور اس میں رہنے والی مخلوق کی حفاظت کریں۔

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔ ☆سوالات کے جوابات لکھیں اور اپنی تحریری صلاحیت بہتر بنائیں۔

☆ جملے میں ''نہ'' اور ''نا'' کے استعمال سے واقف ہوں۔ ☆اعراب لگا کر الفاظ کے صحیح ہجے کریں۔

طریقہ تدریس: <u>تمہیدی گفتگو:</u>

معلّمہ طلبہ کو موضوع کی طرف لانے کے لیے چند سوالات پوچھیں گی کہ کلفٹن میں مچھلی گھر ہے وہ کس نے دیکھا ہے؟ یا کبھی کوئی مچھلی گھر دیکھا ہے؟ مچھلیاں کہاں رہتی ہیں؟ کسی مچھلی کا نام یاد ہے؟ کون سی مچھلی سب سے اچھی لگتی ہے؟ کراچی میں چند دن پہلے ایک ڈولفن شو ہوا تھا کس کس نے دیکھا تھا؟ طلبہ اپنی اپنی رائے دیں گے۔ یہ ایک کل جماعتی گفتگو ہو گی۔ ☆اس کے بعد طلبہ کو ایک دستاویزی فلم (ڈاکومنٹری) دکھائی جائے گی جو سمندری زندگی کے حوالے سے ہوگی۔ یہ ڈاکومنٹری نیشنل جیوگرافک چینل سے لی جا سکتی ہے جس میں سمندر کے اندر رہنے والی تمام مخلوق دکھائی گئی ہوں۔

☆اگر ممکن ہو تو ڈولفن شو کے حوالے سے بنائی گئی ویڈیو بھی دکھائی جا سکتی ہے۔

فلم دکھانے کے بعد طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے مثلاً سمندر کی زندگی کیسی لگی؟ کون کون سی مچھلیاں نظر آئیں؟ سب سے زیادہ اچھی کون سی مچھلی تھی؟ کس مچھلی کو دیکھ کر آپ کو ڈر لگا؟ وغیرہ وغیرہ

اس کے بعد موضوع کی طرف آتے ہوئے طلبہ کو بتایا جائے گا کہ آج ہم سمندر کی زندگی کے متعلق معلومات حاصل کریں گے۔ آج ہم آپ کو مختلف قسم کی مچھلیوں کے بارے میں بھی بتائیں گے۔

نوٹ: اگر دستاویزی فلم میسر نہ ہو تو چند مچھلیوں کی تصاویر اور ان کی خصوصیات کے حوالے سے معلّمہ خود ایک پیشکش تیار کر سکتی ہیں اور طلبہ کو کمپیوٹر پر دکھا کر موضوع کا

آغاز کرسکتی ہیں۔

پڑھائی:

اس سبق میں چونکہ دو مچھلیوں کے درمیان گفتگو کے ذریعے معلومات بہم پہنچائی گئی ہے۔ایک مونی اور دوسری اس کی امی لہٰذا جماعت میں دو بچوں سے یا بچیوں سے ان کرداروں کے مکالمے ادا کروائے جاسکتے ہیں اور ایک چھوٹا سا رول پلے بھی کروایا جاسکتا ہے۔معلّمہ کی معاونت شامل رہے گی۔یا پھر بلند خوانی کروائی جاسکتی ہے۔

☆سبق کے اختتام پر معلّمہ سبق کے چند اہم پہلو طلبہ کے سامنے لائیں گی اور انہیں بتائیں گی کہ سمندر میں بھی ایک ایسی دنیا ہے جہاں اللہ کی مخلوق ہے۔ہمیں سمندر کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے اس میں گندگی نہیں پھینکنا چاہیے کیونکہ اس سے سمندر کے جانوروں کو نقصان پہنچتا ہے۔

سرگرمی: کتاب میں موجود سرگرمی نمبر ۳ جماعت میں کروائی جاسکتی ہے۔

لکھائی:

درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔(سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجیے)

گھر کا کام:

☆کتاب میں موجود سرگرمی نمبر ۱۔۲ گھر سے کرنے کے لیے دی جائے گی۔

نظرِ ثانی (اعادہ):

☆سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے مثلاً:

۱۔مونی کون تھی؟ ۲۔بڑی مچھلیاں کیا کھاتی ہیں؟ ۳۔آکٹوپس کیسا جانور ہے؟ ۴۔مینڈک کیسے اپنا شکار کرتا ہے؟ ۵۔سمندر کا سب سے بڑا جانور کون سا ہے؟

تدریسی معاونات/ وسائل: درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/ سیاہ۔ کمپیوٹر۔ڈاکومنٹری۔سیپیاں۔

جانچ: دورانِ تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران (رائے کے اظہار کے دوران) ☆دستاویزی فلم دیکھنے کے دوران

☆معاونت کے بغیر سبق کی پڑھائی کے دوران ☆سوالات کے جوابات لکھنے اور دیگر مشقیں حل کرنے کے دوران

☆جملوں میں نا اور نہ کے استعمال کے دوران ☆الفاظ پر اعراب لگانے کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنا اور اپنی رائے کا اظہار کرنا۔ ☆سمندری مخلوق کے بارے میں جاننا۔

☆سمندر کی حفاظت کرنا اور اسے صاف ستھرا رکھنا۔ ☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔ ☆سوالات کے جوابات لکھ کر تحریری صلاحیت پیدا کرنا۔

☆جملے میں نا اور نہ کا استعمال کرنا۔ ☆الفاظ پر اعراب لگا کر ہجے درست کرنا۔

کلیدِ جانچ

مشق ۱: ۱۔سمندر میں ہر طرح کے چھوٹے بڑے، رنگ برنگے، خطرناک اور بے ضرر جانور پائے جاتے ہیں۔

۲۔سب سے پہلے مونی کی نظر جیلی فش پر پڑی تھی۔

۳۔سمندر کا سب سے بڑا جانور وھیل مچھلی ہے۔یہ سمندر کا ہی نہیں زمین کا بھی سب سے بڑا جانور ہے اس کا وزن دس ہاتھیوں کے برابر ہوتا ہے۔اس کی روزانہ کی خوراک کئی ٹن ہوتی ہے۔ ۴۔کسی بھی خطرے کے وقت یہ اپنا سر اپنے خول کے اندر چھپا لیتا ہے اور اپنا دفاع کرتا ہے

۵۔ڈولفن انسان دوست مچھلی ہے۔یہ انسانوں کے ساتھ مل کر مختلف کرتب دکھاتی ہے۔جو کچھ سکھایا جاتا ہے بہت جلد سیکھ جاتی ہے۔یہ مختلف آوازیں نکالتی ہے۔مختلف کھیل بھی کھیلتی ہے۔

۶۔سمندر سے انسان کو بہت فائدہ ہے وہ اس مین جہاز اور کشتی چلاتے ہیں اور اپنی تجارت کو آگے بڑھاتے ہیں۔سمندر میں جال ڈال کر مچھلیاں پکڑتے ہیں اور اور اس سے اپنی غذائی ضروریات کو پورا کرتے اور اس کو بیچ کر پیسے کماتے ہیں۔

۷۔سمندر کو کارخانے کے گندے پانی سے نقصان پہنچتا ہے اس وجہ سے لاکھوں مچھلیاں بھی مر جاتی ہیں۔

مشق۲: ۱۔نہیں ۲۔ ہاں ۳۔نہیں ۴۔نہیں ۵۔نہیں

مشق۳: اجالا۔پھول۔تالاب۔جھنڈا۔چھالے۔دیوار ۔روشنی۔کمرہ۔گھوڑا۔نشانی

مشق۴: <u>تمہیدی گفتگو+ سرگرمی:</u> ☆سب سے پہلے معلّمہ تختہ سیاہ پر دو جملے لکھیں گی:

۱۔وہ ایک نالائق لڑکا ہے۔ ۲۔وہ نہ جانے کہاں چلا گیا۔

طلبہ سے ان دو جملوں پر غور کرنے کے لیے کہا جائے گا اور پوچھا جائے گا کہ ان جملوں میں کیا خاص بات ہے۔طلبہ اپنی رائے دیں گے۔معلّمہ ان دو الفاظ کے گرد دائرہ بنائیں گی (نالائق ۔ نہ جانے) اور طلبہ سے ان کا فرق واضح کروایا جائے گا اور انہیں بتایا جائے گا کہ

''نا'' جب کسی لفظ کے ساتھ ملتا ہے تو اپنے معنی دیتا ہے۔یہ ہمیشہ کسی لفظ کے ساتھ ملا ہوا ہوتا ہے۔الگ لکھنے پر اس کے کوئی معنی نہیں ہوتے۔اس سے بہت سے الفاظ بنتے ہیں۔مثلاً ناواقف۔نامناسب۔ناکارہ۔ناکام۔ناپید۔وغیرہ وغیرہ لیکن ''نہ'' کا مطلب ہوتا ہے اور یہ ''نہیں'' کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے وہ جملوں میں اکیلا استعمال ہوتا ہے۔اسے کسی لفظ کے ساتھ جوڑنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔جب منع کرنا ہو تو ''نہ'' کا استعمال ہوتا ہے۔

☆جملوں کو (نہ/ نا) سے مکمل کیجیے:

۱۔ نا ۲۔ نا ۳۔ نہ ۴۔ نہ ۵۔ نہ

مشق۵: ۱۔مُلاقات ۲۔ خَطَرْ نا ک ۳۔ جا نوَر ۴۔پا کِستان ۵۔خُو را ک

نئے الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خطرناک	خوفناک	دفاع	حفاظت۔بچاؤ
کرتب	کمال۔ہنر	خوراک	غذا۔کھانا
غذائی	وہ چیز جس کو کھایا جائے	تجارت	دکانداری۔چیزوں کو بیچنا

سبق نمبر۱۷: پرندے کی فریاد

مقاصد (ہم سیکھیں گے): اس نظم کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆آزادی کی اہمیت سے واقف ہو سکیں اور اس کی قدر کریں۔ ☆آزادی اور غلامی کا فرق سمجھیں۔ ☆اعراب لگا کر الفاظ کی صحیح ہجے سمجھیں۔

☆قید اور غلامی کی زندگی کو برا سمجھیں اور بے زبان جانوروں کو قید کرنے سے گریز کریں۔ ☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔

☆ہم آواز الفاظ بنا کر اپنی تحریری صلاحیت بہتر بنائیں۔ ☆جملے کی اقسام (انکاریہ۔سوالیہ۔اقراریہ) سے آگاہی حاصل کرتے ہوئے تحریر میں اس کا استعمال کریں۔

طریقہ تدریس: <u>تمہیدی گفتگو:</u>

سب سے پہلے معلّمہ تختہ سیاہ پر دو کالم بنائیں گی ایک میں ''آزادی'' لکھیں گی اور ایک کالم میں ''قید/ غلامی'' لکھیں گی۔اور طلبہ سے پوچھیں گی کہ لفظ آزادی اور غلامی سے ان کے ذہن میں کیا بات آتی ہے یا آزادی اور غلامی سے کیا مراد ہے؟ طلبہ اپنی رائے کا اظہار کریں گے اور معلّمہ طلبہ کے بتائے ہوئے نکات ان کالموں میں لکھیں گی۔

جیسے مثال کے طور پر

غلامی	آزادی
☆ایک جگہ قید ہوکر زندگی گذارنا۔	☆اس سے مراد ایک کھلی فضا میں سانس لینا۔
☆کوئی کام اپنی مرضی سے نہ کرسکیں۔	☆ہر کام اپنی مرضی سے کریں۔
☆اپنی مرضی سے کہیں نہ جاسکیں۔	☆ہر جگہ جاسکیں کھاپی سکیں۔
☆ہر چیز پر پابندی ہو، نہ کھانے پینے کی اور نہ ہی کچھ کرسکیں	☆جو چاہیں کریں کوئی روک ٹوک نہ ہو۔
☆بدحال، مایوس، افسردہ اور بے رونق زندگی۔	☆ایک خوشگوار زندگی ہو
	☆زندگی مطمئن اور سکون کے ساتھ گذرے۔

ان نکات کی روشنی میں طلبہ کو آزادی اور غلامی کا فرق واضح کیا جائے گا اور معلّمہ ایک کل جماعتی گفتگو میں طلبہ کو بتائیں گی کہ آزادی وہ نعمت ہے جس میں ہم اپنی مرضی سے زندگی گذارتے ہیں ہر کام میں اپنی مرضی کے مالک ہوتے ہیں کوئی ہم پر کسی بھی چیز کی زبردستی نہیں کرسکتا نہ ہی ہم پر اپنی مرضی مسلط کرسکتا ہے جبکہ غلامی ایک بہت بڑی لعنت ہے اس میں ہم دوسروں کے آسرے پر ہوتے ہیں۔کوئی کام اپنی مرضی سے نہیں کرسکتے نہ کہیں جاسکتے ہیں ہماری زندگی میں مایوسی اور نا امیدی ہوتی ہے اور یہ ایک بہت بری زندگی ہوتی ہے جس میں کوئی خوشی نہیں ہوتی ساتھ ہی موضوع کی طرف آتے ہوئے معلّمہ مزید بتائیں گی کہ آج جو نظم پڑھیں گے اس میں ایک پرندہ پنجرے میں قید ہے اور انتہائی افسردہ اور غمگین ہے اور اللہ سے اپنی آزادی کی دعا مانگ رہا ہے۔

پڑھائی:

معلّمہ سب سے پہلے نظم پڑھیں گی (نظم پورے اتار چڑھاؤ کے ساتھ پڑھنی ہے) ساتھ ہی نظم کے نئے الفاظ تختہ سیاہ پر لکھے جائیں گے۔اور ان کے مطالب سمجھائے جائیں گے۔
☆ایک ایک مصرعے کو بخوبی ادا کرتے ہوئے معلّمہ نظم خود سمجھائیں گی۔طلبہ سے بھی رائے لی جائے گی۔چونکہ یہ علامہ اقبال کی نظم ہے اس لیے علامہ اقبال کا مختصر تعارف بھی کروایا جائے گا۔(آگے نظم کا خلاصہ درج ہے اس کو پڑھ کر اشعار کا مطلب واضح ہوجائے گا)

سرگرمی:

☆درسی کتاب میں موجود مشق نمبر۳ کروائی جائے۔طلبہ کے درمیان نظم خوانی کا مقابلہ کروایا جائے:

لکھائی:

درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔(سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجیے)

گھر کا کام:

☆کسی بھی ایک پرندے کی تصویر بنایئے اور اس کے بارے میں پانچ جملے تحریر کیجیے:

نظرِ ثانی (اعادہ):

☆نظم کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے مثلاً:
۱۔پرندوں کے گھر کو کیا کہتے ہیں؟ ۲۔پرندے کو کون کون یاد آرہا ہے؟ ۳۔پرندہ کیا چاہتا ہے؟
۴۔پرندے کو کس بات کا غم کھائے جارہا ہے؟ ۵۔آخری شعر میں پرندہ کس سے مطالبہ کررہا ہے؟

مرکزی خیال:

اس نظم میں شاعر نے آزادی اور غلامی کا فرق واضح کرتے ہوئے لوگوں کو یہ پیغام دیا ہے کہ آزادی ایک بہت بڑی نعمت ہے اور ہمیں اس کی قدر کرنی چاہیے اور یہ سبق دیا ہے کہ ہمیں بے زبان جانوروں کو قید نہین کرنا چاہیے۔

خلاصہ:

یہ نظم علامہ اقبالؔ نے لکھی ہے۔اس نظم میں اقبالؔ نے ایک پرندے کی زبانی لوگوں کو یہ پیغام دیا ہے کہ غلامی ایک بہت بڑی لعنت ہے۔انہوں نے بڑے کوبصورت انداز میں اس پرندے کے احساسات اور جذبات بیان کیے ہیں جو قید میں ہے اور وہ اپنے اس وقت کو یاد کر کے رو رہا ہے جب وہ آزادی سے ادھر ادھر اڑتا پھرتا تھا۔ایک خوبصورت سے باغ میں اس کا گھونسلہ تھا جہاں اس کے پیارے پیارے بچے تھے، اسے اپنا گھر یاد آرہا ہے اور وہ بہت اداس اور غمگین ہو رہا ہے اور اللہ سے دعا کر رہا ہے کہ اسے اس

پنجرے کی قید سے رہائی مل جائے اور وہ واپس وہیں چلا جائے جہاں اس کا گھونسلہ ہے۔ یہاں اس کا کوئی ساتھی نہیں ہے وہ اکیلا ہے اور اپنی بدنصیبی کو رو رہا ہے۔ نہ وہ کہیں جا سکتا ہے اور نہ ہی کسی چیز کا مزہ لے سکتا ہے بس ایک جگہ بند ہے وہ اپنی اس روکھی پھیکی زندگی سے تنگ آ چکا ہے اور اب یہ حال ہو گیا ہے کہ اس کا زندہ رہنے کو بھی دل نہیں چاہتا وہ اس وقت کو یاد کرتا ہے جب وہ اپنے آشیانے میں کس قدر خوش اور آزاد زندگی گذار رہا تھا مگر جب سے اسے کسی نے قید کیا ہے وہ بہت غم زدہ ہے اسے سب یاد آتے ہیں اس کا یہاں بالکل دل نہیں لگ رہا اور وہ ہر دم بس اپنی آزادی کی دعا مانگ رہا ہے۔ اور اپنے مالک سے درخواست کر رہا ہے کہ اسے چھوڑ دے کیونکہ اگر وہ اسے رہا کر دے گا تو اللہ بھی اس سے خوش ہوگا اور ویسے بھی ایک بے زبان جانور کو قید کر کے اسے کیا ملے گا۔

<u>تدریسی معاونات/ وسائل:</u> درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/ سیاہ۔

<u>جانچ:</u> دوران تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران۔ ☆ اپنی رائے کے اظہار کے دوران۔ ☆ اشعار کا مطلب سمجھنے کے دوران۔

☆ تحریری کام کے دوران۔ ☆ ہم آواز الفاظ بنانے کے دوران۔ ☆ الفاظ پر اعراب لگانے اور اقراریہ اور انکاریہ جملے بنانے کے دوران۔

<u>ہم نے سیکھا:</u>

☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنا اور اپنی رائے کا اظہار کرنا۔ ☆ آزادی اور غلامی کے فرق سے آگاہ ہونا اور آزادی کی اہمیت جاننا

☆ بے زبان جانوروں کو قید نہ کرنا ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا ☆ ہم آواز الفاظ بنانا۔

☆ انکاریہ اور اقراریہ جملے بنانا اور ☆ اعراب لگا کر الفاظ کے صحیح ہجے کرنا۔

نئے الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
چہچہانا	پرندوں کی آواز	گھونسلے	پرندوں کے گھر
کامنی	معصوم	مورت	بت۔صورت
آشیانا	گھر	ترس	رحم
دکھڑا	درد بھرا قصہ	چھٹا	علیحدہ ہوا۔الگ ہوا
ہنس	خوش نظر آنا۔کھلکھلانا	قسمت	نصیب۔مقدر

کلیدِ جانچ

مشق ۱: ۱۔اس نظم کے شاعر علامہ اقبال ہیں۔ ۲۔اس نظم کا عنوان ''پرندے کی فریاد'' ہے۔

۳۔نظم میں پرندہ اللہ سے فریاد کر رہا ہے۔ ۴۔نظم کا مرکزی کردار ایک پرندہ ہے جس کا نام ''چڑیا'' ہے۔

مشق ۲: ☆ مصرعے مکمل کیجئے: (کتاب سے مدد لی جا سکتی ہے۔)

مشق ۴: چہچہانا ۔ جانا ۔مسکرانا ۔ آشیانا قفس ۔ بس سناؤں ۔ جاؤں

مشق ۵: قَفَس ۔رِہَائی ۔ دُکھڑَا ۔ چھُٹا ۔ فَرِیَادْ

مشق ۶: تمہیدی گفتگو + سرگرمی: (پچھلے اسباق میں اس کا طریقہ تدریس درج ہے)

☆ مندرجہ ذیل سوالیہ جملوں کو اقراریہ اور انکاریہ جملوں میں تبدیل کیجئے:

انکاریہ جملے	اقراریہ جملے	سوالیہ جملے
وہ لوگ جو جرأت، ہمت ومحنت سے کام نہیں کرتے کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔	وہ لوگ جو جرأت، ہمت ومحنت سے کام کرتے ہیں ہمیشہ کامیاب ہوتے ہیں۔	ا۔کیا وہ لوگ جو جرأت، ہمت ومحنت سے کام کرتے ہیں ہمیشہ کامیاب ہوتے ہیں؟
زندگی اور موت خدا کے ہاتھ میں نہیں ہے	زندگی اور موت خدا کے ہاتھ میں ہے۔	۲۔کیا زندگی اور موت خدا کے ہاتھ میں ہے؟
وقت پر کھانا نہیں کھانا چاہیے۔	وقت پر کھانا کھانا چاہیے۔	۳۔کیا وقت پر کھانا کھانا چاہیے؟
تم اسکول نہیں آ ؤ گے۔	تم اسکول آ ؤ گے۔	۴۔کیا تم اسکول آ ؤ گے؟
علی بیمار نہیں ہے۔	علی بیمار ہے۔	۵۔کیا علی بیمار ہے؟
بھارت پاکستان کا دوست نہیں ہے۔	بھارت پاکستان کا دوست ہے۔	۶۔کیا بھارت پاکستان کا دوست ہے؟
سب بچے معصوم نہیں ہوتے۔	سب بچے معصوم ہوتے ہیں۔	۷۔کیا سب بچے معصوم ہوتے ہیں؟
مسلمان بزدل نہیں ہوتے۔	مسلمان بزدل ہوتے ہیں۔	۸۔کیا مسلمان بزدل ہوتے ہیں؟
تمہیں زرّافہ پسند نہیں ہے۔	تمہیں زرّافہ پسند ہے۔	۹۔کیا تمہیں زرّافہ پسند ہے؟
سلمیٰ اچھی بچی نہیں ہے۔	سلمیٰ اچھی بچی ہے۔	۱۰۔کیا سلمیٰ اچھی بچی ہے؟

سبق نمبر ۱۸: بی اماں

مقاصد (ہم سیکھیں گے): اس سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ایک عظیم شخصیت بی اماں کے بارے میں جان سکیں اوران کی خوبیوں سے آگاہ ہوں۔☆تحریک آزادی کے عظیم رہنماؤں اوران کی قربانیوں کے بارے میں جانیں۔

☆ ملک کی آزادی کے لیے کی گئیں بی اماں کی خدمات کے بارے میں واقف ہوں۔ ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔☆ واحد الفاظ کی جمع بنا سکیں۔

☆ سوالات کے جوابات لکھ کر اپنی تحریری صلاحیت بہتر بنائیں۔ ☆ زمانہ حال کو زمانہ مستقبل میں تبدیل کریں۔

طریقہ تدریس: <u>تمہیدی گفتگو:</u>

☆سب سے پہلے تمام طلبہ میں چھوٹے چھوٹے پرچے تقسیم کیے جائیں گے اوران سے کہا جائے گا کہ وہ ''اپنی امی'' کے عنوان پر پانچ جملے تحریر کیجیے:

☆دس منٹ کے بعد معلّمہ طلبہ سے ان کے لکھے ہوئے جملے سنیں گی۔طلبہ کے ان پرچوں کو سوفٹ بورڈ پر بھی لگایا جاسکتا ہے۔

☆اس کے بعد موضوع کی طرف آتے ہوئے معلّمہ طلبہ کو بتائیں گی کہ جس طرح آپ کی امی آپ کا خیال رکھتی ہیں اور آپ کو سمجھاتی ہیں بالکل اسی طرح آج ہم آپ کو ایک ایسی ماں کے بارے میں بتائیں گے جنھوں نے پاکستان بنانے میں قائد اعظم کا بہت ساتھ دیا اور ساتھ ہی اپنے بیٹوں کی تربیت اس طرح کی کہ انہوں نے بھی پاکستان کو آزاد کرانے میں بھرپور جدوجہد کی۔پاکستان بنانے میں قائد اعظم کے ساتھ بہت سے لوگوں نے حصہ لیا اور قائداعظم کا بھرپور ساتھ دیا ان میں مولانا محمد علی جوہر اور مولانا شوکت علی بھی ہیں ۔ان کی والدہ کے بارے میں آج ہم پڑھیں گے۔ان کو بی اماں کہتے ہیں۔بی اماں نے اپنے بچوں کو حق کا راستہ دکھایا اور خود بھی وہ اسی راستے پر گامزن رہیں۔ان کی اورانہی جیسے دیگر بزرگوں کی قربانیوں کی وجہ سے آج ہم آزاد ہیں اور اپنے ملک میں ایک سکون کی زندگی گذار رہے ہیں۔ویسے بھی اگر لگن سچی ہو تو کوئی کام مشکل نہیں ہوتا۔ہمارے بزرگ حق کے راستے میں قربانی دینے سے ذرا نہ ہچکچائے یا پیچھے ہٹے۔یہی وجہ ہے کہ ہم الگ وطن حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے اور ہمیں پاکستان جیسی نعمت حاصل ہوئی۔

پڑھائی: اس سبق میں دو کرداروں کے درمیان آپس میں گفتگو ہو رہی ہے لہٰذا ایک وقت میں دو لوگوں سے بلند خوانی کروائی جائے اور اس دوران معلّمہ سبق کے اہم نکات پر روشنی ڈالتی جائیں۔مختلف بچوں سے سبق کی بلند خوانی کروائی جاسکتی ہے۔

<u>سرگرمی:</u>

کتاب میں موجود سرگرمی کو اس طرح کروایا جائے گا کہ پانچ کمپیوٹر کے صفحات پر پانچ آزادی کی تحریک میں شامل رہنماؤں کی تصاویر اور ان کے بارے میں ایک ایک پیراگراف لکھ کر جماعت کے چاروں طرف چسپاں کریں گی اور طلبہ کو چار چار کے گروپ میں تقسیم کیا جائے گا اور باری باری ایک ایک تصویر کے پاس لے جا کر ان پر لکھی گئی معلومات پڑھنے کے لیے کہا جائے گا۔ہر گروپ سارے رہنماؤں کے بارے میں پڑھے گا اور اس کے بعد اہم نکات نوٹ کرے

گا۔(معلومات پڑھنے میں اگر طلبہ کو دشواری ہو تو صرف تصاویر لگا کر ان کے ناموں سے واقف کروایا جاسکتا ہے اور معلّمہ زبانی ان کے بارے میں چند باتیں بتا سکتی ہیں) معلّمہ کی رہنمائی شامل رہے گی۔

لکھائی:

درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔(سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجئے)

گھر کا کام:

☆بی اماں کے بارے میں پانچ جملے لکھیے:

نظرِ ثانی (اعادہ):

☆سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کئے جائیں گے مثلاً:

ا۔سنبل نے اسکول سے آتے ہی امی سے کیا پوچھا؟ ٢۔سنبل کے اسکول میں کیا ہو رہا تھا؟

٣۔بی اماں کے بیٹوں کے نام بتائیے؟ ٤۔بی اماں کی تعلیم کتنی تھی؟

تدریسی معاونات/ وسائل: درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/ سیاہ۔ چھوٹے پرچے۔مسلم رہنماؤں کی تصاویر

جانچ: دورانِ تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆ایک عظیم شخصیت بی اماں کے بارے میں جاننے کے دوران ☆بی اماں کی خدمات کے بارے میں جاننے کے دوران

☆تحریک آزادی کے عظیم رہنماؤں کے بارے میں جاننے کے دوران۔ ☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنے کے دوران۔

☆سوالات کے جوابات لکھنے کے دوران۔ ☆واحد الفاظ کی جمع بنانے کے دوران۔ ☆زمانہ حال کو زمانہ مستقبل میں تبدیل کرنے کے دوران۔

ہم نے سیکھا:

☆ایک عظیم شخصیت بی اماں کے بارے میں جاننا ☆ملک کی آزادی کے لیے کی گئیں بی اماں کی خدمات جاننا

☆تحریک آزادی کے عظیم رہنماؤں کے بارے میں جاننا ☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔ ☆سوالات کے جوابات لکھنا۔

☆واحد الفاظ کی جمع بنانا۔ ☆زمانہ حال کو زمانہ مستقبل میں تبدیل کرنا۔

کلیدِ جانچ

مشق ا: ا۔بی اماں ایک بہت ہی عظیم ماں ہیں جنہوں نے اپنے بیٹوں کی اس طرح تربیت کی کہ انہوں نے اپنی پوری زندگی آزادی کی جدوجہد میں گزار دی۔ یہ ہمارے ان دو مسلم رہنما ''مولانا محمد علی جوہر'' اور ''مولانا شوکت علی'' کی والدہ ہیں جنہوں نے آزادی کی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

٢۔بی امّاں کا اصلی نام ''آبادی بانو بیگم'' ہے۔

٣۔بی اماں کی پیدائش ہندوستان کے شہر رام پور میں ہوئی۔

٤۔انہوں نے اپنے شوہر کے انتقال کے بعد گھر اور بچوں کی ذمہ داری نہایت عمدہ طریقے سے انجام دی۔غربت کے باوجود بچوں کو اعلیٰ تعلیم دلوائی اور ساتھ ہی ہمت اور استقلال کے ساتھ زندگی گزارنے کی تلقین کی۔

٥۔بی اماں انگریزوں کی ظالمانہ حکومت اور انگریزوں کے سخت خلاف تھیں۔انہوں نے صرف اپنے بیٹوں کے دل میں خوفِ خدا اور ملک و قوم کی خدمت کا جذبہ پیدا نہیں کیا بلکہ عوام کے دلوں میں بھی آزادی کا جذبہ جگانے کی خاطر دور دراز کے علاقوں کا سفر کیا اور اپنی پُر جوش تقریرون سے عوام کو آزادی کے لیے جدوجہد کرنے کا احساس دلایا۔

جواب نمبر ٦۔بی اماں کا انتقال ١٤ نومبر ١٩٢٤ کو ہوا۔

مشق٢: ا۔رہنما: قائداعظم ایک عظیم رہنما تھے۔ ٢۔استقلال: ہمیں ہر مشکل میں ہمت اور استقلال کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

٣۔تلقین: ہماری مس ہمیں اچھی باتوں کی تلقین کرتی ہیں۔ ٤۔عظیم : علامہ اقبال ایک عظیم شاعر ہیں۔

٥۔منعقد : میں نے اپنی سالگرہ کی تقریب شاندار طریقے سے منعقد کی۔ ٦۔اعزاز: ہمارے ملک کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس کی فوج دنیا کی بہترین فوج ہے۔

مشق ۳: (طلبہ کو یہ مشق گھر سے کرنے کے لیے دی جائے گی)

مشق ۴: ۱۔ ماں ۲۔ ۱۴ نومبر ۱۹۶۴ ۳۔ آبادی بانو بیگم ۴۔ رام پور ۵۔ پانچ۔ ایک ۶۔ مولانا محمد علی جوہر۔ مولانا شوکت علی

مشق ۵: تمہیدی گفتگو: طلبہ کو بتایا جائے گا کہ واحد کی جمع بنانے کے بہت سے طریقے ہیں ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ لفظ کے آخر میں ''ے'' لگا دیتے ہیں۔ مثالوں کے ذریعے سمجھایا جائے گا۔

☆ دیے گئے الفاظ کی اسی طرح جمع بنایئے:

جھوٹا سے جھوٹے گھوڑا سے گھوڑے پردہ سے پردے جھولا سے جھولے کمرہ سے کمرے ٹھیلا سے ٹھیلے

مشق ۶: ☆ درج ذیل جملوں میں ہے کو ہوگا یا ہوگی سے تبدیل کیجیے:

(طلبہ کو سمجھانے کے لیے بتایا جا سکتا ہے کہ جب زمانہ حال ہوتو ہے لگتا ہے اور زمانہ مستقبل ہوتو ہوگا یا ہوگی لگتا ہے۔ پچھلے اسباق میں طلبہ کو زمانے پڑھائے جا چکے ہیں۔)

۱۔ پھول کھل رہا ہوگا۔ ۲۔ نیند آ رہی ہوگی۔ ۳۔ تم نے کتاب پڑھ لی ہوگی۔ ۴۔ گاڑی آنے والی ہوگی۔ ۵۔ بلّی کو بھوک لگی ہوگی۔ ۶۔ وہ آ رہا ہوگا۔

نئے الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عظیم	بڑا	قربانی	حق کی راہ میں جان دینا
اعزاز	عزت۔ رتبہ	جلسہ	مجمع۔ اجلاس
منعقد	مقرر ہونا	رہنما	ہدایت دینے والا
تحریک	کسی بات کو شروع کرنا	تقریری	زبانی
جذبہ	دل کا جوش	ایثار	قربانی
تلقین	نصیحت۔ ہدایت	جدوجہد	کوشش
سرکاری	حکومتی	انتقال	وفات
استقلال	استحکام۔ مستقل مزاجی	مکاری	دغابازی۔ دھوکہ

سبق نمبر ۱۹: آؤ مل کر درخت لگائیں

مقاصد (ہم سیکھیں گے): اس سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ درختوں کی ضرورت و اہمیت اور فوائد سے آگاہ ہوں۔ ☆ اسکول میں شجرکاری مہم کا انعقاد کریں اور درخت لگا کر ماحول کو بہتر بنائیں۔

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔ ☆ الفاظ کی املا درست کریں۔ ☆ غلط فقروں کو درست کر کے جملے کی صحیح بناوٹ سے آگاہ ہوں۔

طریقہ تدریس: <u>تمہیدی گفتگو:</u>

سب سے پہلے معلّمہ جماعت کو قطار بنا کر اسکول میں لگے کسی بھی درخت کے پاس لے کر جائیں گی اور طلبہ سے کہیں گی کہ دیکھیں ہم اس درخت کے سائے میں کھڑے ہیں آپ یہ بتائیے کہ درخت ہمیں سایہ دینے کے علاوہ اور کس کس کام آتے ہیں؟ طلبہ اپنی رائے کا اظہار کریں گے اور درخت کے فوائد بتائیں گے۔ درخت کی اہمیت واضح کرتے ہوئے معلّمہ طلبہ کی توجہ اس طرف بھی دلائیں گی کہ ہمیں ان کی حفاظت کے لیے کیا کرنا چاہیے؟ طلبہ کی رائے شامل کرتے ہوئے معلّمہ بھی ان کی رہنمائی کریں گی اور چند نکات بتائیں گی۔

☆ اس کے بعد طلبہ کو جماعت میں لے کر آئیں گی۔

☆ جماعت میں واپس آنے کے بعد معلّمہ طلبہ کو موضوع کی طرف لاتے ہوئے درخت کی اہمیت واضح کریں گی کہ درخت ہمیں پھل، پھول اور لکڑی دیتا ہے اس کے علاوہ مختلف جڑی بوٹیاں اور کام کی چیزیں بھی ہم درختوں سے حاصل کرتے ہیں اور بتائیں گی کہ آج ہم جس سبق کے بارے میں پڑھیں گے وہ درخت کے متعلق ہے کہ درخت ہمیں کتنے فائدے دیتے ہیں۔ اس سبق میں آپ درختوں کے فوائد کے بارے مین پڑھیں گے۔

پڑھائی:

☆ معلّمہ اس سبق کو جوڑی میں پڑھنے کے لیے کہیں گی۔معلّمہ کی معاونت شامل رہے گی۔یا سبق کی بلند خوانی بھی کروائی جاسکتی ہے۔سبق میں ایک بچہ اور استاد کے مکالمے ہیں۔معلّمہ استاد کے مکالمے خود پڑھیں اور ساتھ ہی سمجھاتی جائیں اور بچے کے مکالمے کسی بچے سے پڑھوائے جائیں۔

سرگرمی:

ا۔کتاب میں موجود سرگرمی نمبر ا کروائی جاسکتی ہے۔چارٹ پیپر پر درخت کی تصویر

۲۔اس کے علاوہ طلبہ سے کچھ سامان منگوایا جائے گا اور شجر کاری مہم کا انعقاد کروایا جائے گا۔اسکول میں ایک جگہ پر یا ایک کیاری پر طلبہ کو لے جایا جائے گا اور شجر کاری کروائی جائے گی۔

لکھائی:

درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔(سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجیے)

گھر کا کام:

☆ کتاب میں موجود سرگرمی نمبر ۲ گھر سے کر کے لانے کے لیے کہا جائے گا۔لکڑی کے ٹکروں کو جوڑ کر چوکور ڈبا بنائیں۔

نظرِ ثانی (اعادہ):

☆ سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کئے جائیں گے مثلاً:

ا۔بچے پر جوش کیوں تھے؟ ۲۔درخت کیوں لگاتے ہیں؟ ۳۔ہم کاپیاں اور کتابیں کس چیز سے حاصل کرتے ہیں؟

۴۔بیماری میں درخت ہمارے کس طرح کام آتے ہیں؟ ۵۔اگر یہ درخت نہ ہوں تو؟

تدریسی معاونات/ وسائل:

درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/ سیاہ۔درخت۔چارٹ پیپر

جانچ: دورانِ تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆ درختوں کے فوائد بتانے کے دوران۔ ☆ طلبہ کی رائے کے اظہار کے دوران۔ ☆ اسکول میں شجر کاری کی مہم کے دوران۔

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنے کے دوران۔ ☆ الفاظ کی املا درست کرنے کے دوران۔ ☆ غلط فقروں کو درست کرنے کے دوران۔

ہم نے سیکھا:

☆ درختوں کی ضرورت واہمیت اور فوائد سے آگاہ ہونا۔☆ درخت لگانا۔☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔☆ الفاظ کی املا درست کرنا۔☆ غلط فقروں کو درست کرنا

کلیدِ جانچ

مشق ا: ا۔درخت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمارے لیے ایک خاص نعمت ہیں۔ویسے تو درختوں کے بے شمار فائدے ہیں۔اس کا سب سے بڑا فائدہ تو یہ ہے کہ گرمی کے موسم میں جب ہم گھروں سے نکلتے ہیں تو راستے میں یہ ہم پر سایہ کرتے ہیں۔اس کے علاوہ یہ ہمیں ہر موسم میں پھل اور پھول بھی دیتے ہیں۔کبھی آم کبھی سیب،خوبانی،چیکو،کبھی کچھ تو کبھی کچھ۔یہ درخت تو ہمیں بعض ایسے پھل بھی دیتے ہیں کہ ایک بار خرید لو اور مہینوں کھاتے رہو۔

۲۔سیڑھی۔دروازہ۔پلنگ۔فریم۔پنسل۔مسہری

۳۔درخت ہوائی آلودگی کو بھی کم کرنے کا کام کرتے ہیں۔انسانی زندگی اور صحت کا دارومدار کافی حد تک صاف ہوا پر ہے۔گاڑیوں کے دھوئیں،فیکٹریوں اور کارخانوں کی گندگی نے ہماری ہوا کو زہریلا بنا رکھا ہے۔درخت یہ تمام گندگی اپنے اندر جذب کر کے ہمیں صاف ہوا مہیا کرتے ہیں۔

۴۔درختوں کو پانی دیں۔چلتے ہوئے ان کی ٹہنیاں نہ توڑیں،ان کے پتے نہ نوچیں،پھولوں کو ان کی شاخوں سے جدا کر کے نہ پھینکیں۔

مشق۲: ا۔لکڑی ۲۔ فرض ۳۔ایندھن ۴۔دھوپ ۵۔درخت

مشق ۳: ا۔ درخت ہمارے لیے فائدہ مند ہیں۔ ۲۔اگر کاغذ نہ ہوتا تو کاپیاں بھی نہ ہوتیں۔

۳۔تم اپنی کاپیوں میں خوبصورت تصویریں چپکاتے ہو۔ ۴۔گرمی کے موسم میں جب تم اسکول جاتے ہو۔

مشق۴: تمہیدی گفتگو: معلّمہ سب سے پہلے ایک چھوٹی سی عبارت تختہ سیاہ پر لکھیں گی جس میں الفاظ کی املا غلط ہوگی مثال:

علی بحت اچھا بچا ہے لیکن ہے بہت شرارطی۔ ہر وکت گھر میں شرارتیں کرتا رہتا ہے۔ اگر اس کی امی اسے سمجھاتی ہیں تو وہ ان کی بعت نہیں سنتا۔ اس کے دوست بھی اس سے تنگ آجاتے ہیں۔ وہ صبح صویرے اٹھتا ہے۔ اس کو عام بہت پسند ہے۔ وہ ساف ستھرا رہتا ہے۔ سب سے اچھی ترح بات کرتا ہے۔

معلّمہ طلبہ سے پوچھیں گی کہ کیا یہ عبارت میں نے صحیح لکھی ہے؟ یا یہ بھی پوچھ سکتی ہیں کہ اس عبارت میں کچھ غلطیاں ہیں آپ بتائیں کیا غلطیاں ہیں؟ الفاظ کو خط کشید بھی کیا جا سکتا ہے۔ طلبہ غلطیاں بتائیں گے اس کے بعد معلّمہ ان غلطیوں کو صحیح کریں گی۔

☆ دیئے گئے غلط املا والے الفاظ کا املا درست کر کے سامنے لکھیے: ۱۔محترم ۲۔ فرض ۳۔ صفائی ۴۔آلودگی ۵۔آغاز

نئے الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
پر جوش	جذبات کا بے قابو ہونا	مہم	مشکل کام
منتظر	انتظار کرنے والا۔ امید لگانے والا	ربڑ	سیاہی یا پنسل کے نشانات مٹانے والی چیز
گوند	ایک قسم کا لیس دار مادہ جو درخت سے نکلتا ہے	دارومدار	انحصار
ٹہنیاں	شاخیں۔ ڈالیاں	ہرا بھرا	سرسبز۔ شاداب

سبق نمبر ۲۰: حسین وادی ہُنزہ

مقاصد (ہم سیکھیں گے): اس سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ پاکستان کے شمالی علاقہ جات کے بارے میں جان سکیں۔ ☆ وادی ہنزہ کی خوبصورتی سے واقف ہوں اور یہاں کے رہنے والوں کے بارے میں جانیں۔

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔ ☆ سوالات کے جوابات لکھ کر تحریری صلاحیت بڑھائیں۔ ☆ جملوں کو حکمیہ جملوں میں تبدیل کریں۔

☆ الفاظ کے متضاد لکھیں۔ ☆ مذکر الفاظ کے مونث بنا سکیں۔

طریقہ تدریس: <u>تمہیدی گفتگو:</u>

سب سے پہلے معلّمہ طلبہ میں ایک سوالنامہ تقسیم کریں گی۔ جس میں چند سوالات لکھے ہوں گے۔ طلبہ اس سوالنامے کو حل کریں گے۔ اس کام کے لیے طلبہ کو دس منٹ دیے جائیں گے۔ معلّمہ کی معاونت شامل رہے گی۔

<u>سوالات مندرجہ ذیل ہوں گے:</u> ۱۔کیا آپ نے کبھی کراچی میں یا کراچی سے باہر سفر کیا ہے؟ ۲۔کس جگہ گئے؟ ۳۔کون سی جگہیں دیکھیں؟ ۴۔سب سے اچھی جگہ کون سی لگی؟ ۵۔سفر کیسا رہا؟ ۶۔سفر کے حوالے سے کوئی دلچسپ بات؟ ۷۔کہاں جانے کا شوق ہے؟ ۸۔کراچی میں یا کراچی سے باہر کون سے ایسے مقامات ہیں جہاں جانے کا آپ کا دل چاہتا ہے؟

جب طلبہ یہ سوالنامہ حل کر چکیں گے اس کے بعد گروپ میں وہ اپنے ساتھیوں سے اس سوالنامے پر تبادلہ خیال کریں گے۔ جب طلبہ ایک دوسرے کو اپنے خیالات بتا چکیں تو اس کے بعد معلّمہ طلبہ کو موضوع کی طرف لاتے ہوئے بتائیں گی کہ آج ہم ایک ایسی خوبصورت جگہ کے بارے میں آپ کو بتائیں گے جس کے بارے میں جان کر آپ کو بہت مزا آئے گا یہ ہے وادی ہنزہ۔ آج ہم پڑھیں گے۔ یہ جگہ کیسی ہے اور یہاں کے لوگ کیسے ہیں۔ کیا آپ وہاں گئے ہیں؟

<u>پڑھائی:</u>

معلّمہ اس سبق کی جوڑی میں پڑھائی کروائیں گی۔ طلبہ جوڑی میں اس طرح پڑھیں گے کہ پہلے ایک بچہ پڑھے گا دوسرا سنے گا۔ پھر دوسرا بچہ پڑھے گا اور دوسرا سنے گا۔ اس طرح جوڑی میں پڑھائی کروائی جا سکتی ہے۔ یا ☆ معلّمہ چاہیں تو بلند خوانی کروا سکتی ہیں۔

سرگرمی:

☆ معلّمہ طلبہ کو حسین وادی ہنزہ کی تصویریں بھی دکھا سکتی ہیں اور جن مقامات کا سبق میں ذکر ہے اس کی تصاویر دکھا سکتی ہیں۔ یا

☆ طلبہ کو گروپ میں تقسیم کیا جائے گا اور ہر گروپ کو ایک ایک خوبصورت منظر کی تصویر دی جائے گی۔ گروپ کے طلبہ اس تصویر کو بغور دیکھیں گے اور اس میں دکھائے گئے منظر پر آپس میں تبادلہ خیال کریں گے اور اپنے الفاظ میں لکھیں گے۔ (زبانی بھی منظر بیان کیا جا سکتا ہے) یعنی منظر نگاری کروائی جا سکتی ہے۔

لکھائی:

درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔ (سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجیے)

گھر کا کام:

☆ اپنے کسی بھی ایک یادگار سفر کے بارے میں بتائیے یا اپنے کسی سفر کا حال لکھیے جو آپ کے لیے یادگار رہو؟ تصاویر بھی لگائی جا سکتی ہیں۔

نظرِ ثانی (اعادہ):

☆ سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کئے جائیں گے مثلاً:

۱۔ گلگت کی حسین وادی کا نام کیا ہے؟ ۲۔ راکاپوشی کیا ہے؟ ۳۔ ہنزہ کا روائتی رقص کون سا ہے؟ ۴۔ گرمیوں کی چھٹیوں سے بچے کیوں خوش تھے؟ ۵۔ ہنزہ کے گاؤں کا نام کیا ہے؟

تدریسی معاونات/ وسائل: درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/ سیاہ۔ خوبصورت مناظر کی تصاویر

جانچ: دورانِ تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران (گروپ میں کام کے دوران) ☆ معاونت کے بغیر سبق کی پڑھائی کے دوران

☆ سوالات کے جوابات لکھنے اور دیگر مشقیں حل کرنے کے دوران ☆ حکمیہ جملوں کی تبدیلی کے دوران

☆ الفاظ کے متضاد بنانے کے دوران ☆ مذکر الفاظ کے مونث بنانے کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆ پاکستان کے شمالی علاقہ جات کے حوالے سے آگاہی ☆ وادی ہنزہ کی خوبصورتی اور یہاں کے رہنے والوں سے واقفیت ☆ مذکر الفاظ کے مونث بنانا۔

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔ ☆ سوالات کے جوابات لکھنا۔ ☆ جملوں کو حکمیہ جملوں میں تبدیل کرنا۔ ☆ الفاظ کے متضاد لکھنا۔

کلیدِ جانچ

مشق ۱: ۱۔ ہنزہ گلگت سے تقریباً ۲ سے ۴ گھنٹے کے فاصلے پر واقع ہے۔ ۲۔ ہنزہ کا صدر مقام " کریم آباد" ہے۔

۳۔ ہنزہ کی مشہور سوغات یہاں کے خشک میوہ جات ہیں۔ مثلاً اخروٹ، خوبانی، چلغوزہ، بادام، کشمش، کاجو وغیرہ۔

۴۔ یہاں کے لوگ بہت حسین، پڑھے لکھے اور مہمان نواز ہیں۔

مشق ۲: ترقی: اللہ ہمارے ملک کو ترقی عطا فرمائے۔ امن: ملک کی ترقی کا دارومدار امن وامان پر ہے۔ مہمان نواز: جو لوگ مہمان نواز ہوتے ہیں انہیں اللہ پسند کرتا ہے۔

آرام: اسکول سے گھر جا کر میں تھوڑی دیر آرام کرتا ہوں۔ سیاح: پاکستان کے خوبصورت مقامات کو دیکھنے کے لئے مختلف ممالک سے سیاح آتے ہیں۔

مشق ۳: ۱۔ راکاپوشی ۲۔ سیب اور ناشپاتی ۳۔ عطا آباد ۴۔ مہمان نواز ۵۔ خوبصورت

مشق ۴: ☆ سب سے پہلے تختہ سیاہ پر دو جملے لکھیں۔ مثال ۱۔ زیادہ پانی پینا صحت کے لیے اچھا ہوتا ہے۔ ۲۔ مجھے پانی پلاؤ۔

اس کے بعد طلبہ سے ان دونوں جملوں کا فرق پوچھیں گی اور بتائیں گی کہ نمبر ۲ پر جو جملہ ہے وہ کس قسم کا ہے اور اسے کیا کہتے ہیں۔ سادہ اور حکمیہ جملوں کا فرق واضح کرنے کے لیے طلبہ سے مثالیں پوچھی جائیں گی۔

☆ درج ذیل جملوں کو حکمیہ جملوں میں تبدیل کیجیے:

۱۔ بڑوں کا ادب کرو۔ ۲۔ بچوں کے ساتھ شفقت سے پیش آؤ۔ ۳۔ جانوروں پر رحم کرو۔ ۴۔ سوچ سمجھ کر فیصلہ کرو۔ ۵۔ اسکول کا کام وقت پر کرو۔ ۶۔ اپنا سبق یاد کرنا۔

مشق ۵: سردی: گرمی پرانے: نئے بہت: تھوڑا۔ کم بعد: پہلے خشک: تر۔ گیلا لمبا: چھوٹا

مشق ۶: پھوپھا سے پھوپھی　　خالہ سے خالو　　چچی سے چچا　　ممانی سے ماموں　　نانا سے نانی　　دادا سے دادی

نئے الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
طویل	لمبا	خیمہ	تنبو۔ڈیرہ
برف پوش	برف سے ڈھکا ہوا	سوغات	تحائف،عمدہ چیزیں
شوقین	خواہش مند	روایتی	کسی بات کی نقل
محفوظ	صحیح سلامت	میوہ جات	پھل۔خشک پھل

سبق نمبر ۲۱: ہماری زمین

مقاصد (ہم سیکھیں گے): اس نظم کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ اپنے وطن سے محبت کریں اور اس کی تعمیر و ترقی میں حصہ لینے کا جذبہ پیدا کریں۔ ☆ اپنی سرزمین پر رہنے والے لوگوں کی خوبیوں سے آگاہ ہوں۔

☆ اپنی سرزمین پاکستان کی خوبصورتی سے آگاہ ہوں۔ ☆ سوالات کے جوابات لکھ کر تحریری صلاحیت میں اضافہ کریں۔

☆ جملے میں غلط لفظ کی شناخت کرتے ہوئے اس کو درست کریں۔

طریقہ تدریس: <u>تمہیدی گفتگو:</u>

سب سے پہلے معلّمہ طلبہ کے سامنے چند ممالک کے جھنڈے دکھائیں گی اور ہر جھنڈے کو دکھا کر پوچھیں گی کہ یہ کس ملک کا جھنڈا ہے؟
طلبہ کی رائے لی جائے گی اگر طلبہ کو بتانے میں مشکل پیش آئی تو معلّمہ خود بتائیں گی آخر میں پاکستان کا جھنڈا دکھائیں گی تمام طلبہ بتا دیں گے اس کے بعد معلّمہ طلبہ کو بتائیں گی کہ کسی بھی ملک کی پہچان اس کے جھنڈے سے ہوتی ہے۔ یہ پاکستان کا جھنڈا ہے۔معلّمہ طلبہ سے پوچھیں گی کہ اس ملک کا نام پاکستان کیوں رکھا گیا؟ طلبہ اپنی اپنی رائے دیں گے۔معلّمہ طلبہ کو بتائیں گی کہ پاکستان کا مطلب ہے’’پاک سرزمین‘‘یعنی’’پاک لوگوں کے رہنے کی جگہ‘‘۔اسی لیے اس کا نام پاکستان رکھا گیا۔معلّمہ طلبہ کو موضوع کی طرف لاتے ہوئے مزید بتائیں گی کہ ہمارے ملک کی سرزمین پاک ہے اور ہم اس سے بہت محبت کرتے ہیں۔ہم آج جو نظم پڑھیں گے اس میں یہی بتایا ہے کہ ہماری سرزمین کیسی ہے اور ہماری اپنی سرزمین کے حوالے سے کیا ذمہ داریاں ہیں۔اس نظم کا نام’’ہماری زمین‘‘ ہے۔شاعر نے اس نظم میں اپنی سرزمین یعنی اپنے وطن کی تعریف کی ہے اور اس سے محبت کا اظہار کیا ہے۔

<u>پڑھائی:</u>

معلّمہ نظم کو اتار چڑھاؤ کے ساتھ پڑھیں گی اور نئے الفاظ کے معانی بھی سمجھائیں گی۔نظم چونکہ آسان ہے اس لیے پہلے طلبہ سے پوچھا جائے گا اگر کوئی بند کا مطلب بتانا چاہے معلّمہ کی رہنمائی شامل رہے گی۔　　یا　　گروپ میں ایک ایک بند دیا جا سکتا ہے طلبہ آپس میں تبادلہ خیال کریں اور پھر گروپ سے ایک بچہ جماعت کے سامنے بند کا مطلب یا تشریح پیش کرے۔معلّمہ کی معاونت شامل رہے گی۔

آخر میں ایک کل جماعتی گفتگو میں معلّمہ نظم کا مرکزی خیال طلبہ کو بتائیں گی۔

<u>مرکزی خیال:</u>

شاعر نے اس نظم میں وطن سے اپنی محبت کا اظہار کرتے ہوئے بتایا ہے کہ یہ وطن انتہائی خوبصورت ہے اور یہاں کے رہنے والے انتہائی بہادر، حوصلہ منداور محبت کرنے والے ہیں۔

<u>سرگرمی:</u>

☆ طلبہ سے گروپ میں اپنے ملک پر ایک ایک شعر لکھوایا جا سکتا ہے۔　　یا

☆ ایک چارٹ پیپر پر اس نظم میں جن چیزوں کا ذکر کیا گیا ہے وہ بنوائی جا سکتی ہیں۔　　یا

☆ ایک عنوان دیا جائے’’میرا پاکستان‘‘ اور اس کے حوالے سے طلبہ تصاویر کے　　ذریعے ایک پیشکش تیار کریں۔

خلاصہ:

اس نظم میں شاعر اپنی سرزمین یعنی اپنے وطن کی تعریف کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ میرے وطن میں ہر طرف بہار کا سماں ہے جس طرح موسم بہار میں ہر طرف رونق نظر آتی ہے اور چاروں طرف پھول کھلے نظر آتے ہیں جنہیں دیکھ کر ایک خوشگوار احساس ہوتا ہے بالکل اسی طرح میرے وطن میں ہر طرف خوبصورتی ہی خوبصورتی ہے اور خوشیاں ہی خوشیاں ہیں اور ہماری ہر خوشی اور امید اپنے اس وطن سے جڑی ہے۔اس وطن میں جو دریا بہتے ہیں اور جو کھیت کھلیان ہرے بھرے نظر آتے ہیں وہ اس کی خوبصورتی میں اضافہ کرتے ہیں اور ہم اس میں کھو جاتے ہیں۔اس ملک کے جوان بلند حوصلہ اور ہمت والے ہیں وہ کسی سے نہیں ڈرتے اور ہر مشکل کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار رہتے ہیں اور بزرگ اپنے بچوں سے بہت پیار کرتے ہیں اور انہیں دعا دیتے ہیں۔آخر میں شاعر اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں ہم اپنے اس وطن کو مزید خوبصورت بنائیں گے،اس کو سجائیں گے،اس کی بہتری کے لیے کام کریں گے،اس کی حفاظت کریں گے اور اگر کبھی ہمارے وطن کو ہماری ضرورت پڑی تو ہم پیچھے نہیں ہٹیں گے اور اپنی جان دینے کے لیے بھی تیار رہیں گے کیونکہ ہمیں اپنی سرزمین سے بہت محبت ہے اور یہ ہمیں سب سے پیاری ہے۔

لکھائی:

درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔(سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجیے)

گھر کا کام:

☆ آپ اپنے وطن کو مزید خوبصورت بنانے کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟ تین نکات لکھیے:

نظرِ ثانی (اعادہ):

☆نظم کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کئے جائیں گے مثلاً:

۱۔شاعر نے ہماری زمین کو کس موسم سے تشبیہ دی ہے یا کس موسم سے ملایا ہے؟ ۲۔ہماری سرزمین کے لوگ کیسے ہیں؟

۳۔شاعر کو کون سے مناظر جادو جگاتے ہوئے لگ رہے ہیں؟ ۴۔شاعر کے اپنے وطن کے لیے کیا جذبات ہیں؟

تدریسی معاونات/ وسائل: درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/ سیاہ۔جھنڈوں کی تصاویر

جانچ: دورانِ تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران۔ ☆اظہارِ رائے کے دوران۔

☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنے کے دوران۔ ☆سوالات کے جوابات لکھنے کے دوران۔ ☆ جملے میں غلط لفظ کی شناخت کرنے کے دوران۔

ہم نے سیکھا:

☆اپنے وطن سے محبت کرنا اور اس کی تعمیر و ترقی میں حصہ لینا۔ ☆اپنی سرزمین پر رہنے والے لوگوں کی خوبیوں سے آگاہ ہونا۔

☆اپنی سرزمین پاکستان کی خوبصورتی سے آگاہ ہونا۔ ☆سوالات کے جوابات لکھنا۔ ☆ جملے میں غلط لفظ کی شناخت کرنا۔

کلیدِ جانچ

مشق ۱: ۱:اس نظم میں ہماری زمین سے مراد ہماری پاک سرزمین پاکستان ہے۔

۲۔مشکل وقت پڑنے پر ہمیں اپنے وطن کے لیے جان و مال کی قربانی دینے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

۳۔ہمارے ملک کی سرزمین پر ہرے بھرے کھیت لہلہا رہے ہیں اور ان پر خوب فصلیں اگ رہی ہیں اس کے علاوہ ہمارے ملک کے بہتے دریا ہماری زمیں کی خوبصورتی میں اضافہ کر رہے ہیں۔

مشق ۲: ☆مصرعے مکمل کیجئے:(کتاب سے مدد لی جاسکتی ہے)

مشق ۳: نکھارنا سے نکھاریں وارنا سے واریں پکارنا سے پکاریں پالنا سے پالیں

مشق ۴: ☆(اس مشق کو کروانے کا طریقہ کار پچھلے صفحات پر درج ہے اس سے مدد لی جاسکتی ہے۔)

☆ دیے گئے جملوں میں غلط لفظ درست کر کے لکھیے۔ ۱۔محبت ۲۔اچھے ۳۔ہمت ۴۔خوب صورت ۵۔صلہ

نئے الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
امنگوں	جوش۔امید	دہقان	کسان۔کاشت کار
شفقت	پیار۔محبت	شجاعت	بہادر
جادو	سحر۔اثر۔کشش	سنواریں	خوبصورت بنائیں
نکھاریں	سجائیں		

سبق نمبر۲۲: خلائی مخلوق سے ملاقات

مقاصد(ہم سیکھیں گے): اس سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ:

☆ دوسرے سیاروں میں رہنے والی مخلوق سے آشنا ہوں۔ ☆ ملکی مسائل سے آگاہی حاصل کرتے ہوئے اس کے سدِّ باب کے لیے کوشش کریں۔

☆ معاشرے کی برائیوں سے واقف ہوکر اس کا خاتمہ کریں۔ ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔

☆ سوالات کے جوابات لکھ کر تحریری صلاحیت میں اضافہ کریں۔ ☆ الفاظ کی جمع بناسکیں۔ ☆ جملوں میں کا۔کی۔کے۔کو کا بخوبی استعمال کریں۔

طریقہ تدریس: __تمہیدی گفتگو:__

طلبہ کو سب سے پہلے خلائی مخلوق پر بننے والی متعدد فلموں میں سے کسی بھی ایک فلم کا ٹکڑا دکھایا جائے گا جس میں کسی خلائی مخلوق کو دکھایا گیا ہو دس منٹ کی فلم دکھا کر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں مثلاً اس فلم میں آپ نے کیا دیکھا؟ کون سے کردار نظر آئے؟ خلائی مخلوق کون ہوتی ہے؟ کہاں رہتی ہے؟ کیا وہ ہماری طرح ہوتی ہے یا مختلف ہوتی ہے؟ طلبہ خلائی مخلوق کے بارے میں جو بھی سابقہ معلومات رکھتے ہوں گے وہ بتائیں گے۔طلبہ کو حال ہی میں ایک فلم ''پی۔کے'' کا حوالہ بھی دیا جاسکتا ہے۔اس کے بعد طلبہ کو موضوع کی طرف لایا جائے گا اور معلّمہ انہیں بتائیں گی کہ آج آپ خلائی مخلوق سے ملاقات کریں گے اور دیکھیں گے کہ وہ ہماری زمین کے بارے میں کیا کہتی ہے۔اس سبق میں احمد خلائی مخلوق سے باتیں کرتا ہے۔دیکھیں اس کی اور خلائی مخلوق کی کیا باتیں ہوتی ہیں۔

__پڑھائی:__

☆ اس سبق میں دو کردار ہیں ''خلائی مخلوق''اور''اکبر''۔معلّمہ اگر مناسب سمجھیں تو ایک ڈرامے کی طرح اس سبق کو پڑھواسکتی ہیں۔دو بچے اس سبق کو پڑھیں گے ایک بچہ خلائی مخلوق بن سکتا ہے۔ یا

☆ بلند خوانی کروائی جاسکتی ہے۔

سرگرمی:

☆ کتاب میں موجود سرگرمی کروائی جاسکتی ہے۔(یہ سرگرمی انفرادی طور پر کروائی جاسکتی ہے۔ہر بچے کو ایک ایک کمپیوٹر پیپر دیا جائے۔بچوں کے کام کو سوفٹ بورڈ پر بھی لگایا جاسکتا ہے۔

__لکھائی:__

درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔(سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجیے)

__گھر کا کام:__

☆ مشق نمبر۴ میں دیا گیا سوال گھر سے کرکے لانے کے لیے کہا جائے گا۔

__نظرِ ثانی(اعادہ):__

☆ سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے مثلاً:

۱۔کیا احمد نے واقعی کسی خلائی مخلوق سے ملاقات کی؟ ۲۔خلائی مخلوق کا پیر کس چیز سے زخمی ہوا؟

۳۔خلائی مخلوق پیلی کیوں تھی؟ ۴۔اکبر کی شرمندگی کی وجہ کیا تھی؟ ۵۔خلائی مخلوق کا نام کیا تھا؟

تدریسی معاونات/ وسائل: درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/ سیاہ۔خلائی مخلوق پر بننے والی فلم

جانچ: دوران تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنے کے دوران۔ ☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران۔

☆ سوالات کے جوابات لکھنے کے دوران۔ ☆ الفاظ کی جمع بنانے کے دوران۔ ☆ جملوں میں کا۔کی۔کے۔کو کے استعمال کے دوران۔

ہم نے سیکھا:

☆ دوسرے سیاروں میں رہنے والی مخلوق سے آشنا ہونا۔

☆ ملکی مسائل اور معاشرتی برائیوں سے آگاہ ہو کر اس کا حل نکالنا ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا اور سوالات کے جوابات لکھنا۔

☆ الفاظ کی جمع بنانا۔ ☆ جملوں میں کا۔کی۔کے۔کو کا بخوبی استعمال کرنا۔

کلیدِ جانچ

مشق ۱: ا۔خلائی مخلوق کے سیارے کا نام ''نومالیہ'' تھا۔

۲۔سب ایک جیسا لباس پہنتے ہیں تاکہ سب برابر لگیں۔کوئی اونچ نیچ نہیں ہے، امیری غریبی کا کوئی فرق نہیں۔

۳۔یہاں سب لوگ ایک دوسرے سے اتنی محبت کرتے ہیں، اتنا خیال رکھتے ہیں کہ جھگڑے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

۴۔خلائی مخلوق کے سیارے کا ماحول بہت صاف ستھرا ہے، کوئی گندگی نہیں، ہر طرف صاف پانی ہے، کوئی کچرے کا ڈھیر نہیں۔صاف ہوا ہے اور صاف ستھرے علاقے ہیں۔

۵۔خلائی مخلوق کے سیارے اور ہمارے سیارے میں بہت فرق ہے۔مثلاً وہاں سب ایک جیسا لباس پہنتے ہیں اور ہمارے ہاں مختلف لباس پہنتے ہیں۔۲۔وہاں لڑائی جھگڑا نہیں ہے اور سب پیار و محبت سے رہتے ہیں لیکن ہمارے ہاں سب ایک دوسرے سے لڑتے جھگڑتے ہیں۔۳۔وہاں امیری غریبی کا کوئی فرق نہیں جبکہ ہمارے ہاں جس کے پاس پیسہ ہے وہ امیر ہے اور وہ عیش سے زندگی گزارتا ہے اور جس کے پاس پیسہ نہیںن وہ غریب ہے اور وہ بڑی مشکل سے زندگی گزارتا ہے۔۴۔خلائی مخلوق کے سیارے کا ماحول صاف ستھرا ہے جبکہ ہمارے سیارے کا ماحول انتہائی گندا اور آلودگی والا ہے۔

مشق ۲: دھات: ہم اپنی روزمرہ زندگی میں بہت سی چیزیں دھات سے بنی ہوئی استعمال کرتے ہیں۔ خلائی مخلوق: خلائی مخلوق بھی قدرت کا ایک کرشمہ ہے۔

اچانک: میرا دوست اچانک میرے کمرے میں داخل ہوا تو میں چانک گیا۔ سناٹا: ہماری گلی میں رات کے وقت سناٹا ہو جاتا ہے۔

سیارہ: سب سے بڑا سیارہ زمین ہے۔ رہن سہن: شہر اور گاؤں کے رہن سہن میں بہت فرق ہے۔

میل جول: میں شرارت بچوں سے زیادہ میل جول رکھنا پسند نہیں کرتی۔ تکون: میرے پاس ایک تکون شکل کی میز ہے جس پر بیٹھ کر میں اسکول کا کام کرتا ہوں۔

دھاریاں: میری ایک قمیض جس پر نیلی دھاریاں ہیں مجھے بہت پسند ہے۔ جستجو: مجھے انوکھی چیزوں کے بارے مین جاننے کی بہت جستجو ہوتی ہے۔

رواں: کل راستے میں ایک جگہ بہت ٹریفک جام تھا لیکن سارجنٹ کے آتے ہی رواں دواں ہو گیا۔ حاکم: اللہ ہی ہم سب کا حاکم ہے۔

نظام: میرے گھر کا پورا نظام میری امی سنبھالتی ہیں۔ پھنس: کل میں ٹریفک میں پھنس گیا جس کی وجہ سے اسکول دیر سے پہنچا۔

مشق ۳: ا۔نومالیہ ۲۔دھاریاں ۳۔میل جول ۴۔امیر اور غریب ۵۔خلائی مخلوق سے گفتگو

۶۔ ڈر ۷۔رہن سہن ۸۔مخلوق کے سر پر نارنجی رنگ کا تاج تھا۔

مشق ۴: ا۔ایک دوسرے سے لڑنا جھگڑنا ۲۔امیری غریبی کا فرق ۳۔ماحول کو گندا رکھنا (آلودگی)

۴۔ایک دوسرے پر حکم چلانا (اپنی حاکمیت دکھانا) ۵۔ایک دوسرے کو نیچا دکھانا اور ایک دوسرے کا مزاق اڑانا

مشق ۵: (طلبہ کو پہلے بتایا جا چکا ہے کہ واحد جمع بنانے کے مختلف طریقے ہوتے ہیں لہٰذا اب انہیں یہ طریقہ بتایا جائے گا۔)

ٹوپیاں روٹیاں تھیلیاں کھڑکیاں مرغیاں

مشق ۶: (طلبہ کو بتایا جائے گا کہ یہ حروف کہلاتے ہیں اور ان کے بغیر عبارت نامکمل رہتی ہے)

ا۔کے ۲۔کی ۳۔کی ۴۔کا ۵۔کو

سبق نمبر۲۳:   اقوالِ زرّیں

مقاصد (ہم سیکھیں گے): اس سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ اچھی باتیں سیکھ کر اپنی عملی زندگی میں اس کا اطلاق کریں اور ایک بہتر زندگی گزاریں۔ ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔

☆ اپنے اندر اچھے اوصاف پیدا کریں اور روزمرہ زندگی میں اس کا استعمال کرتے ہوئے اسے معمول بنائیں۔ ☆ تحریر میں علامت وقف کا استعمال کریں۔

☆ مذکر کے مونث بنائیں۔

طریقہ تدریس: **تمہیدی گفتگو:**

سب سے پہلے معلّمہ طلبہ سے پوچھیں گی کہ جب آپ کو کوئی اچھی بات بتاتا ہے یا سمجھاتا ہے تو آپ کیا کرتے ہیں؟ اس سے آپ کو کیا فائدہ ہوتا ہے؟ کوئی ایسی بات یا نصیحت جو آپ کو یاد ہو اور آپ نے اس پر عمل کیا ہو؟ اس کے بعد موضوع کی طرف آتے ہوئے معلّمہ طلبہ کو بتائیں گی کہ اچھی باتیں یا نصیحتیں وہ ہوتی ہیں جو ہماری زندگی کو بہتر بناتی ہیں اور ہماری شخصیت سنوارتی ہیں۔ اگر آپ ان اچھی باتوں پر عمل کریں تو ایک کامیاب زندگی گزاریں گے اور آپ کو بہت سے فوائد حاصل ہوں گے جیسے کہ آپ کی روزمرہ زندگی میں بہتری آئے گی، آپ کے اندر اچھی عادتیں پیدا ہوں گی جس کی وجہ سے لوگ آپ کو پسند کریں گے۔ ان اچھی باتوں کو سنہری باتیں بھی کہتے ہیں۔ مزید وضاحت کرتے ہوئے معلّمہ بتائیں گی کہ دنیا میں جو نامور اور بڑے لوگ گزرے ہیں انہوں نے لوگوں کو بہت اچھی اچھی باتیں بتائی ہیں اور اپنے تجربات کی روشنی میں لوگوں کو نصیحتیں کی ہیں جو ہمارے لیے مشعل راہ ہیں ان کی ہر بات قول کہلاتی ہے اور قول کی جمع اقوال ہے۔ اقوال کا مطلب ہے کہی ہوئی باتیں۔ زریں کا مطلب ہے سونے کا بنا ہوا، قیمتی۔ لہٰذا اقوال زریں کا مطلب ہے ''قیمتی باتیں''، یعنی بڑی قیمت والی

بہت اعلیٰ۔ آج ہم چند اقوال زریں پڑھیں گے اور ان اقوال سے رہنمائی حاصل کریں گے۔

پڑھائی:

طلبہ کو جوڑی میں تقسیم کیا جائے گا اور ہر جوڑی کو کتاب میں موجود اقوال زریں سے ایک ایک قول دیا جائے گا۔ طلبہ جوڑی میں اس قول کو پڑھ کر آپس میں تبادلہ خیال کریں گے۔ طلبہ کو پانچ منٹ دیے جائیں گے پانچ منٹ بعد جوڑی میں ایک بچہ اس قول کی وضاحت جماعت کے سامنے پیش کرے گا یعنی اس قول کو پڑھ کر اس سے حاصل ہونے والے سبق پر اظہار رائے کرے گا۔ معلّمہ کی معاونت شامل رہے گی۔

سرگرمی:

طلبہ کو تین تین کے گروپ میں تقسیم کیا جائے گا۔ ہر گروپ کو ایک ایک کمپیوٹر پیپر دیا جائے گا۔ (چارٹ پیپر بھی دیا جاسکتا ہے) ہر گروپ سے ایک ایک قول کی خوشخطی کروائی جائے گی اور اس پر نقش ونگار بنا کر اسے مزین کروایا جائے گا۔ طلبہ کی پیشکش سوفٹ بورڈ پر لگائی جاسکتی ہے۔

لکھائی:

درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔ (سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجئے)

گھر کا کام:

☆ کتاب کے علاوہ پانچ اقوال زرّیں تلاش کیجئے اور کاپی میں لکھ کر لائیے: (انٹرنیٹ سے بھی مدد لی جاسکتی ہے)

نظرثانی (اعادہ):

☆ سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند اقوال پوچھے جائیں گے مثلاً

۱۔ اللہ پر بھروسہ رکھو، ۲۔ جس کسی نے مجھے ایک لفظ بھی پڑھایا۔ ۳۔ ماں کے بغیر گھر کیا معلوم ہوتا ہے؟ ۴۔ باپ کی ڈانٹ بچوں کے لیے کیا ہے؟

☆ دوسروں کی چھوٹی چھوٹی باتوں کا خیال رکھنے سے کیا ہوتا ہے؟

تدریسی معاونات/ وسائل: درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/ سیاہ۔ کمپیوٹر یا چارٹ پیپر

جانچ: دوران تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران (گروپ میں کام کے دوران) ☆اپنی رائے کے اظہار کے دوران۔

☆معاونت کے بغیر سبق کی پڑھائی کے دوران ☆گروپ میں کام کے دوران

☆تحریر میں علامت وقف (ختمہ۔سکتہ) کے استعمال کے دوران ☆مذکر اور مونث الگ کرنے کے دوران

<u>ہم نے سیکھا:</u>

☆سنہری اصولوں پر عمل کرتے ہوئے اپنی زندگی بہتر بنانا۔ ☆اقوال زریں کو اپنا کر اپنے اندر اچھے اوصاف پیدا کرنا۔

☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔ ☆جملے میں علامت وقف (ختمہ۔سکتہ) کا استعمال کرنا۔

☆مذکر اور مونث الگ کرنا۔

کلیدِ جانچ

مشق۲: تمہیدی گفتگو: طلبہ سے پوچھا جائے گا کہ جب ہم اپنی بات ختم کرتے ہیں یا ہماری بات مکمل ہو جاتی ہے تو کیا کرتے ہیں؟ ہم رک جاتے ہیں۔وقفہ لیتے ہیں۔لیکن جب ہم کچھ پڑھتے ہیں تو ہمیں کیسے معلوم ہوگا کہ یہاں بات مکمل ہوگئی ہے اور رکنا ہے؟ طلبہ کی رائے لی جائے گی ساتھ ہی بتایا جائے گا کہ جب ہم کوئی تحریر پڑھتے ہیں تو اس میں علامات کا استعمال کرتے ہیں جس سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ہمیں کہاں رکنا ہے اور کہاں بات ختم ہوئی ہے۔ان علامات کو علامت وقف کہتے ہیں۔جملہ ختم ہونے پر جو علامت لگائی جاتی ہے وہ ختمہ یعنی (۔) کہلاتی ہے اور کچھ دیر رکنے کے لیے جو علامت استعمال ہوتی ہے وہ وقفہ یا سکتہ (،) کہلاتی ہے۔

☆ نیچے دی گئی عبارت میں اسی طرح مناسب مقامات پر ختمہ (۔) اور سکتہ (،) کا نشان لگایئے۔

ہمیں اپنے وطن کی تجارت، تعلیم، زراعت، صنعت اور ہر شعبے کی ترقی کے لیے محنت کرنی چاہیے تاکہ باقی قومیں ہمیں نکمّا، سست، کاہل اور کام چور نہ سمجھیں۔

مشق۳: مذکر : ہاتھی ۔ درزی ۔ ساتھی ۔ امتحان ۔ درد ۔ مسئلہ

مونث: چیونٹی ۔ کاپی ۔ جماعت ۔ مشکل ۔

نئے الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قسم	حلف۔عہد	ممتا	وہ محبت جو ماں کو اولاد سے ہوتی ہے۔
انمول	نہایت بیش قیمت	بھروسہ	اعتبار۔یقین۔اعتماد
ڈانٹ	جھڑکی	قبرستان	وہ جگہ جہاں بہت سی قبریں ہوں۔

سبق۱: حمد

مشق۱: قدرت: طاقت نیرنگیاں: رنگ برنگی پھلے پھولے: پودوں کا بڑھنا عظمت: خوبی سیکڑوں: بہت تعداد میں

مشق۲: ۱۔الرحیمُ ۲۔الرحمٰنُ ۳۔القدوسُ ۴۔الخالق ۵۔الغفارُ

مشق۳: پہاڑ چشمے مچھلیاں چڑیاں درخت

مشق۴: ۱۔ہم سب کو کس نے پیدا کیا؟ ہم سب کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا۔ ۲۔یہ زمین اور آسمان کس نے بنائے؟ یہ زمین اور آسمان اللہ تعالیٰ نے بنائے۔

۳۔ہم چڑیاؤں کو اڑنے کی طاقت کس نے دی ہے؟ اللہ تعالیٰ نے۔ ۴۔ہم کہاں رہتے ہیں؟ ہم درختوں میں گھونسلہ بنا کر اس میں رہتے ہیں۔

سبق۲: نعت

مشق۳: عادل: انصاف کرنے والا عالم: عقل مند احمد: حمد کرنے والا امین: امانت کرنے والا صادق: سچ بولنے والا علیم: دانا

مشق۴: ۱۔سردار ۲۔سیدھی راہ ۳۔ظالم ۴: روزِ قیامت ۵۔غم خوار ۶۔ پتھر ۷۔گلشن

مشق۵: ۱۔نماز جنّت کی کنجی ہے۔ ۲۔ماں کے پاؤں کے نیچے جنّت ہے۔ ۳۔صفائی نصف ایمان ہے۔ ۴۔مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

۵۔علم حاصل کرو چاہے تمھیں اس کے لیے چین کیوں نہ جانا پڑے۔

سبق۳: ہمارے نبی ﷺ کی باتیں

مشق۱: نام: حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ والد کا نام: حضرت عبداللہ والدہ کا نام: حضرت بی بی آمنہ دادا کا نام: حضرت عبدالمطلب

چچا کا نام: حضرت ابو طالب تاریخ پیدائش: ۱۲ ربیع الاوّل جائے پیدائش: مکّہ تاریخ وفات: ۱۲ ربیع الاوّل

آسمانی کتاب: قرآن شریف پہلی وحی کہاں نازل ہوئی: غارِ حرا

سبق۴: بسم اللہ کی برکت

مشق۱: ۱۔انشاءاللہ ۲۔ماشاءاللہ ۳۔الحمدللہ ۴۔جزاک اللہ خیرًا ۵۔اللہُ اکبر ۶۔سبحان اللہ

۷۔السلامُ وعلیکم ۸۔استغفر اللہ ۹۔اِنا للہ واِنا اِلیہ راجعوُن

مشق۲: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر پانی پینا شروع کرنا چاہیے۔ پانی بیٹھ کر پینا چاہیے۔ پانی سیدھے ہاتھ سے پینا چاہیے۔ پانی تین سانس میں پینا چاہیے۔

مشق۴: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سبق۵: وطن

مشق۱: اسلامی جمہوریہ پاکستان

مشق۲: اُردو

مشق۳: سندھی، بلوچی، پنجابی، سرائیکی، پشتو

سبق۶: حضرت عمر فاروق کا دورِ حکومت

مشق۱:

اچھے کام	بُرے کام
سچ بولنا	جھوٹ بولنا
والدین کا احترام کرنا	لڑائی جھگڑا کرنا
دوسروں کی مدد کرنا	دوسروں کا مذاق اڑانا
اپنا کام وقت پر کرنا	بڑوں کی عزت نہ کرنا
صاف رہنا	آج کا کام کل پر ڈالنا

مشق ۲:

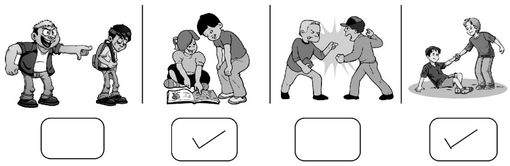

مشق ۳: ا۔مصر ۲۔جب دریا خشک ہو جاتا تھا تو ایک لڑکی کو دریا میں ڈال دیتے تھے۔ ۳۔حضرت عمر بن العاص

۴۔حضرت عمر نے دریائے نیل کے نام ایک خط لکھا۔

۵۔''اگر تو خود بخود جاری ہوتا تھا تو ہم کو تیری ضرورت نہیں لیکن اگر تو اللہ کے نام سے جاری ہوتا تھا تو اللہ کے نام پر دوبارہ جاری ہو جا''۔

مشق ۴: ا۔نا ۲۔نہ ۳۔نا ۴۔نا ۵۔نہ

مشق ۵: ہم: ہم آواز ہم نوا ہم قدم با: باأصول باکردار باضمیر

اَن: ان پڑھ انجان انمول بد: بدبو بدصورت بدنیت

سبق ۷: یہ دیس ہمارا ہے

طالب علم خود حل کریں گے۔

سبق ۸: بطخ کا بٹوارہ

مشق ۱: نام: کمال احمد رضوی تاریخ پیدائش: ۱۹۳۰ء بہار انڈیا کب انتقال ہوا: ۱۵ دسمبر ۲۰۱۵ء

مشق ۲: ایک کتّے کو گوشت کا ٹکڑا ملا اُس نے پانی میں اپنا عکس دیکھا۔ اپنا عکس دیکھ کر اسے دھوکہ ہوا کہ دوسرا کتا ہے اس نے پانی میں چھلانگ لگائی اور اس طرح اس نے اپنا گوشت کا ٹکڑا بھی کھو دیا۔

نتیجہ: کتّے نے دوسرے کتّے کے گوشت کے ٹکڑے کی لالچ میں اپنا گوشت کا ٹکڑا بھی کھو دیا اس لیے کہتے ہیں لالچ بری بلا ہے۔

مشق ۳: مذکر: کپڑا۔کپڑا۔پنکھا۔چاول۔قلم

مونث: گاڑی۔کرسی۔دیوار۔لوکی۔اردو۔انگلی۔کتاب

مشق ۴: ا۔غریب آدمی نے اپنی بیوی سے ۲۔چودھری نے غریب آدمی سے ۳۔غریب آدمی کی بیوی نے غریب آدمی سے

۴۔غریب آدمی نے چودھری کی بیٹیوں سے ۵۔غریب آدمی نے چودھری سے

سبق ۹: اب وقت قیمتی ہے

مشق ۲: ۱۱:۱۵ ۱۲:۴۵ ۸:۰۰ ۱۰:۰۰ ۵:۰۰

مشق ۳: ا۔ہم باہر جائیں گے۔ ۲۔میں کھانا کھاؤں گا/گی۔ ۳۔ربیعہ کپڑے دھوئے گی۔ ۴۔مالی پودوں کو پانی ڈالے گا۔ ۵۔بچے کھیلیں گے۔

سبق ۱۰: حکیم محمد سعید

مشق ۱: ہمدرد دواخانہ ہمدرد اسکول مدینۃ الحکمت

مشق ۳: ۲۔میری چھوٹی بہن کو چوٹ لگی اور اس نے رو رو کر آسمان سر پر اٹھا لیا۔ ۳۔میرے ابو میری رپورٹ دیکھ کر آگ بگولہ ہو گئے۔

۴۔خالد جھوٹ پکڑے جانے پر پانی پانی ہو گیا۔ ۵۔محنت سے جی چرانے والا کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔

مشق ۴: (۳)

سبق ۱۱: صحت، صفائی اور پاکیزگی

مشق ۱:

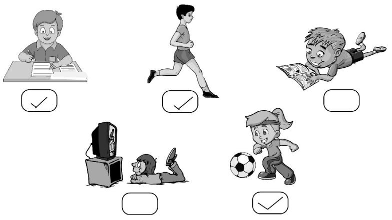

مشق ۲: اپنے آپ کو صاف ستھرا رکھ کے۔ اپنے گھر کو صاف ستھرا رکھ کر۔

سبق ۱۲: میں اور میری کتاب

طالب علم خود حل کریں گے۔

سبق ۱۳: چین ہمارا دوست

مشق ۱: امریکہ بھارت ایران افغانستان شام ترکی

مشق ۳: پاکستان چین شاہراہِ ریشم امریکہ اقوامِ متحدہ

سبق ۱۴: قائداعظم

مشق ۱: نام: محمد علی جناح والد کا نام: جناح پونجا والدہ کا نام: مٹھی بائی جناح تاریخ پیدائش: ۲۵ دسمبر ۱۸۷۶ء

تاریخ وفات: ۱۱ ستمبر ۱۹۴۸ء تعلیم: قانون دان (وکیل) عہدہ: گورنر جنرل یادگار: مزارِ قائد

مشق ۳: ۱۔ رانی ۲۔ امیّ ۳۔ احمد ۴۔ مالی ۵۔ بچےّ ۶۔ لوگ

سبق ۱۵: کراچی کی سیر

مشق ۱: کلفٹن سفاری پارک سندھ باد ہل پارک کینجھر جھیل

مشق ۲: ۱۔ فیصل مسجد ۲۔ مینارِ پاکستان ۳۔ مزارِ قائد ۴۔ قائداعظم کی رہائش گاہ (زیارت) ۵۔ خیبر پاس

سبق ۱۶: سمندر کی دنیا

مشق ۱: جھینگا اسٹارفش جیلی فش شارک ڈولفن سمندری گھوڑا کچھوا وہیل پینگوئن کیکڑا

مشق ۲: ۱۔ جھینگا اور دوسرے سمندری کیڑے اور چھوٹی مچھلیاں ۲۔ پانی میں

۳۔ آکٹوپس پانی میں رہتے ہیں جب یہ تیرتے ہیں تو ان کی خون کی روانی متاثر ہوتی ہے جس کی وجہ سے یہ تیرنے کے بجائے رینگنے کو زیادہ ترجیح دیتے ہیں۔

مشق ۳:

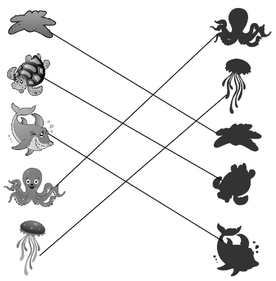

سبق ۱۷: پرندے کی فریاد

مشق ۱: کوّا: کائیں کائیں کتا: بھوں بھوں مرغی: کٹ کٹ مکھی: بھن بھن

کوئل: کوُ کوُ مرغا: ککڑوں کوں چڑیا: چوں چوں بلّی: میاؤں میاؤں کبوتر: غٹرغوں

مشق ۲: اُڑنے والے پرندے: چڑیا طوطا کبوتر چیل کوئل

زمینی پرندے: بطخ مرغی سارس پینگوئن بگلا

مشق ۳:

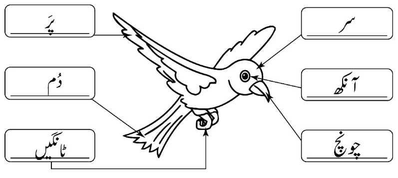

سبق ۱۸: بی امّاں

مشق ۱: محترمہ فاطمہ جناح بیگم رعنا لیاقت علی خان بیگم جہاں آرا شاہ نواز

مشق ۲: آزادی

اپنا ملک قائداعظم اپنا گھر بزرگوں کی قربانی علاّمہ اقبال

دو قومی نظریہ اسلامی مملکت اسلامی ریاست

مشق ۴:

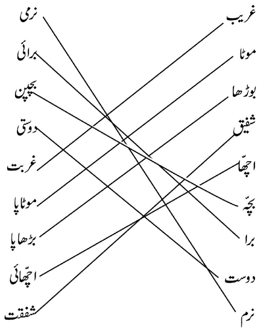

سبق ۱۹: آؤ مل کر درخت لگائیں

مشق ۱:

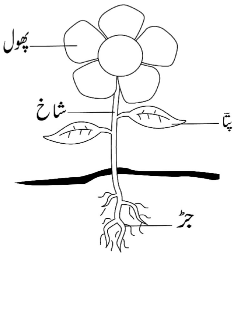

مشق ۲: ۲ ۱ ۴ ۳

مشق ۳:

سبق۲۰: حسین وادی ہنزہ

مشق۱: بادام اخروٹ کشمش خوبانی سوکھی ہوئی چیری

مشق۲: ۱۔ہجوم ۲۔گلدستہ ۳۔بستہ ۴۔غول ۵۔گروہ ۶۔گچھا ۷۔قطار

مشق۳: ۱۔عمارت ۲۔درخت ۳۔پہاڑ ۴۔سڑک

مشق۴: ہنزہ گلگت کاغان ناران سوات

سبق۲۱: ہماری زمین

مشق۱: دریائے نیلم دریائے جہلم دریائے سندھ دریائے چناب دریائے راوی

سبق۲۲: خلائی مخلوق سے ملاقات

مشق۴:

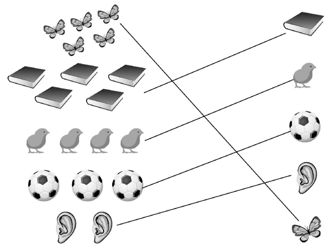

مشق۵: ۱۔یہ بڑا پنکھا ہمیں ٹھنڈی ہوا دے رہا ہے۔ ۲۔احمد نے ایک بہت ہی عمدہ کہانی لکھی ہے۔

۳۔مالی خوب صورت پودوں کو پانی دے رہا ہے۔ ۴۔اسلم اچھا انسان ہے۔ ۵۔کرن کی آنکھیں حسین ہیں۔

۶۔ساجد ایمان دار لڑکا ہے۔ ۷۔گلگت بہت دل کش شہر ہے۔

سبق۲۳: اقوالِ زریں

مشق۱: ۱۔کسی کا بھروسہ کبھی نہیں توڑنا چاہیے۔ ۲۔ماں کی ممتا کا کوئی نعم البدل نہیں ہے۔

۳۔مجھے آم پسند ہے۔ ۴۔استاد نے سبق پڑھایا۔ ۵۔نیکی کرنے سے ثواب ملتا ہے۔

مشق۲: ہمیں جو چیز اپنے لیے پسند کرنی چاہیے وہی دوسروں کے لیے بھی پسند کرنی چاہیے۔

مشق۳: قبرستان درس گاہ حیدرآباد

مشق۴: آپ ﷺ نے فرمایا، ''خدا کی قسم وہ شخص مومن نہ ہوگا'' صحابہ نے پوچھا ''کون یارسول اللہ ﷺ؟'' فرمایا ''وہ شخص جس کا پڑوسی اس کی شرارتوں سے محفوظ نہیں۔''
آپ ﷺ نے ایک اور موقع پر فرمایا، ''جو شخص خدا اور روزِ جزا پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ وہ اپنے پڑوسی کی عزت کرے اور اس کو تکلیف نہ پہنچائے۔''